بعون صانع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان
کشف نامہ موضح حال حرم محترم بیت الحرام و مکانات متبرکہ موسوم بہ
خلاصۃ تواریخ مکہ معظمہ
تصنیف لطیف عالم باعمل فاضل متبحر مولوی حاجی محمد فخر الدین حسین خان
مطبع نامی منشی نولکشور مین طبع ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداے مراتب حمد و ثناے رب الکعبہ جل ذکرہ قوت نطق و لسان سے محال ہے اور عرض مدارج نعت
والاے رسول حجازی و مناقب آل اطہار و اصحاب اخیار صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علیہم اجمعین الی یوم الدین
و ستایشگاہ شرح و بیان سے دور از اندازۂ وہم و خیال ہے خامۂ رقم طراز نارسائی اگر اندیشۂ قصور محال سے گذر کر
سلسلہ جنبان تحریر مدعا ہووے مقام بمقام بہ تمام شناسی سے دور نہیں ہے ارباب خرد و اصحاب بصیرت پر پوشیدہ نرہے
کہ ذرۂ بے مقدار خاکساری متعصم بذیل رسول الثقلین محمد فخر الدین حسین غفر اللہ لہ و لوالدیہ دستیاری عنایت جناب اقدس
کردگار سے بمقتضاے فرط اضطراب شوق و آرزو کے سنہ بارہ سو اڑسٹھ ہجریہ نبویہ علی صاحبہا الف الف سلام
و تحیہ دار الخلافہ شاہجہان آباد سے وارد مکہ معظمہ و بشرف اندوز سعادت زیارت بیت اللہ الحرام کا ہوا جو ہنگام
تصمیم اس عزیمت باسعادت و میمنت کے ارشاد فیض بنیاد حضرت فلک مرتبت برجیس منزلت درۃ التاج
خلافت گورگانی افسر فرق سلطنت صاحبقرانی زیب سریر والاجاہی سزاوار پایہ گاہ شاہنشہی ظل اللہی
کیوان رفعت ثریا رتبت ابو الظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ غازی خلد اللہ ملکہ و سلطانہ کا بنابر
استدراک کیفیت حال حرم محترم بیت الحرام و مکانات متبرکہ وغیرہ کے صادر ہوا تھا بعد ورود اوس
مقام اشرف الفیام کے بیچ خاطر فاتر نگارندۂ اس سطور کے گذرا کہ وہ چیز کہ بہترین تحف و ہدایا قابل پیشکش
و قبول بساط بوستان بارگاہ ارفع و اعلیٰ و موجب خرمی عوام و خواص و باعث انتفاع نخلبندان
حدیقہ اخلاص ہو بنظر ملازمان صاحب سریر خلافت و تحفۂ احباب و تمامی مسلمین کے
ہمراہ لیجانا چاہیے بحسب حسن اتفاق رسالہ زبدۃ الاقوال الشریفہ فی احوال مکۃ المنیفہ

بیچ ذکر حال بنای کعبہ شریفہ وحرم محترم کے اور بیان شرافت وسعادت وکرامات مواضع متبرکہ مسجد الحرام
وعجائب حالات کے کہ ازمنۂ سابقہ عرصۂ ظہور مین آئی جنکین دست قلم فصاحت رقم زیب ساعد فضل وفضیلت مسند نشین
مسند نشینی محفل فضیلت وافادت فضائل مآب نواب فضل انتساب مولوی محمد رحمت اللہ سلمہ اللہ سے کہ مولد وموطن
اونکا شاہجہانپور اور مسکن ومحل کسب اکتساب فنون وعلوم دار الخلافہ شاہجہان آباد اور اب سکونت انکا مکہ معظمہ
رقم پذیر ہوا اور مؤلف رحمہ اللہ نے خلاصہ کتاب علامہ فقیہ قطب الدین مکی ملخص کتاب ابی الولید محمد بن عبد الکریم ازرقی مقدم من
مورخین مکہ اور ابی عبد اللہ بن محمد اسحاق وسید تقی الدین محمد بن احمد وحافظ نجم الدین عمر بن محمد وخلف اوسکا عز الدین
عبد العزیز معاصر فقیہ قطب الدین کا کہ بیچ احوال مکہ منیفہ کی نہایت معتمد ومعتبر ہے اور بعض وقائع وحالات کہ اور کتابون سے
معلوم ہوئی واسطے فائدہ عموم ناس کی باجمال واختصار اس رسالہ مین درج کئی نظر نگارندہ اس تسوید کے گذرا معلوم ہوا کہ واسطے
پیشکش ظل الرحمان معلی نشان جہانبانی وہدایہ جناب جمیع مومنین کی کوئی چیز بہتر اس سے نہین ہے اس جہت سے کہ یہ ہدیہ پایدار ہے اور
ہر کوئی فیض وفوائد اوسکے سے شکر گذار ہوگا اور بنابر دریافت حال کہ منشرف کہ یہ رسالہ مختصر نہایت خوب ہے اور نہایت پسندیدگی سے ہر شخص
اوسکی نقل لینی کا آرزومند تھا لیکن جو عبارت اوسکی عربی تھی اور جزالت عبارت وغرابت لغات کے اذہان بے استعداد وکم
سوجب حسرت ناکامی کی تھی اسواسطے اکثر عزیزون نے درخواست ترجمہ نگاری کی اس نابلد جادۂ تحریر سے کی اور مؤلف فضائل مآب نے بھی
ابرام تمام سے کلام سے محجوب ہوا امتثال امر کا کیا لاجرم قرطاس کی ترجمہ سے صفحات اوراق کو سیاہ کرکے ساتھ خلاصۃ التواریخ مکیہ کے موسوم کیا
اور بعض مطالب ضروری التحریر کہ اوس رسالہ مین مرقوم نہ تھی کتب تاریخ سے انتخاب کرکے بیچ خاتمہ اس رسالہ کے درج کئے تاکہ پڑھنے والون کو
موجب زیادہ علم وآگہی کا ہووے اور بعض مواضع ومقامات قدیمہ کہ بالفعل اثر ونشان اونکا باقی نہین ہے اور اسامی قدیمہ بعض اماکن
وجبال کی کہ بخوبی کیفیت حال اونکی معلوم نہین کہ کہان ہین اور اب اکثر نام سے مشہور ہین اور بموجب تحریر کتب تاریخ قدیمہ کے مؤلف رحمہ اللہ نے
اپنے رسالہ مین لکھی ہین جو اوسکی تحقیق زیادہ نہوسکی تھی اسواسطے قلم فرصت رقم متعہد تصریح کا نہوا ناظرین انصاف شعار عثرات خامہ پر نظر
کرکے بدعائے مغفرت شاد ہوں نشان فرماوین رحمہ اللہ المعین وعلیہ التکلان باب پہلا بیچ ذکر اسماء مکہ ونبا بیت وشرف وبزرگی اوسکی کے اور بیان
وطن مکرمہ کا اور حد مین اور حکم بیچ مکانون اوسکے کا اور ذکر ابتدا آبادی کا فصل پہلی نام رکھا گیا اوسکا مکہ واسطے
کم ہونے پانی اوسکے بیچ اوسکے اور بکہ اسکے معنے ہو سنے کے ہین اور اسیواسطے نام رکھا گیا معطشہ یعنی پیاس لگانیوالا نام

رکھا مکہ اسواسطے کہ دور کر دیتا ہے گناہونکو اور نام رکھا مکہ اور حاطمہ اس جہت سے کہ توڑتا ہے گردنون جبر کرنیوالون کو اور حطم بمعنی شکستن کے ہے اور نام رکھا باسۃ ساتھ تشدید سین مہملہ کے یعنے ہلاک کرنے والا ملحدون و بیدینون کا اور نام رکھا ناشتہ یعنے نکالنیوالا اہل کفر و نفاق کا اور نام رکھا عروض بمعنی ظاہر محل ظہور سعادات و کرامات و آثار قدرت الہیہ کا اور نام رکھا بلد الامین یعنے شہر امن کا اسواسطے کہ جو گنہگار واجب القتل اسمین آکر پناہ پکڑے جبتک اوسمین رہے امن مین ہے پکڑنے اور مارنے کا حکم نہین ہے اور نام رکھا بلد اور قریہ اور ام القریٰ اسواسطے کہ سب قریون سے شرف و بزرگی مین بڑا ہے یا اسواسطے کہ بچھائی گئی زمین اول تحت اوسکے سے پیچھے اور حقیقہ اور نام رکھا کوثی اسواسطے کہ کوثی نام ایک جبل کا ہے جبل قعیقعان ہے اور نام رکھا فاران (نام جبل ۱۲) اور قعیقعان نام جبل شہدی کا ہے وہ مقابل ہے جبل ابی قبیس کے کہ متصل حرم شریف کی محاذی رکن حجر اسود کے ہے اور نام رکھا مقدسہ اور قادس بکسر دال مہملہ کا اسواسطے کہ پاک کرتا ہے گناہون سے اور نام رکھا قریۃ النمل بنا بر کثرت مورچون کے کہ اوس زمانے مین بہت تہین اور نام رکھا وادی اور حرم اور عرش اور صلاح بکسر حا حطی و طیبہ اور معاد چنانچہ قرآن مجید مین فرمایا ہے لرادک الی معاد ۱۲ (یعنے پھیر لاوے گا تجھکو) اور مجد الدین فیروزآبادی صاحب قاموس نے ایک رسالہ علیحدہ لکھا ہے بیچ بیان اسمائے مکہ معظمہ کے (طرف مکہ کے ۱۲) اوسمین اور بہت نام ہین اور یہ ایک عمل ہے اگر صاحب رعاف یعنی نکسیر والے کی پیشانی پر خون نکسیر سے یہ عبارت لکھی جاوے مکہ وسط الدنیا واللہ رؤف بالعباد تو بند ہو جاوے خون نکسیر کا

فصل دوسری بیچ بیان بناء مکہ کے جاننا چاہیے کہ مختلف ہوئی ہے آبادی مکہ معظمہ کی بسبب اختلاف زمانون اور حاکمون اور زمانہ خوف و امن و گرانی اور ارزانی کے پس بعض وقتون مین رہتی تھی اوسمین خلق بہت بیحد و بیشمار یہانتک کہ ایک ولی منتظر رہا چالیس برس رات دن کہ تنہا طواف کرے بے مشارکت دوسرے شخص کے پس دیکھا اوسنے بعد انتظار چالیس برس کے خالی مطاف کو توجہ کی اوسنے کہ شروع کرے طواف ناگاہ دیکھا اوسنے ایک سانپ کو کہ شریک ہے اوسکا اس طواف مین کہا ولی نے کون ہے تو کہا مخلوق اللہ کی کہا اوسنے مین منتظر تھا اوسکا جسکا تو منتظر تھا بیس برس تھا مین خالی ہونے

مطاف کا جیسے سو برس پہلے کہا اوس ولی نے نہیں مدت مین ہو نچا اس عبادت کو تنہا اکثر ہے اور بیچ بعض
زمانون کے ہوتی تھی بیچ مکہ کے چند رہنے والون سے چنانچہ مصنف کتاب اعلام یعنی فقیہ قطب الدین مکی ذکر لکھا ہے
اپنی تاریخ مین کہ پایا مین نے سن صبا یعنی سن لڑکائی مین پہلے سلطنت سلطان مراد خان بن سلیم خان بن سلیمان خان
بن عثمان خان کے کہ خالی ہوا حرم اور مطاف آدمیون سے پس میل کیا مین نے طواف تنہا کبھی یاد رکھا اور جیسے
کہ حکایت کی مجھسے شیخ معمر کی نے کہ دیکھا اونے ایک ہرن اوترا کوہ ابی قبیس سے اور داخل ہوا حرم مین
باب الصفا سے پہر گیا اور آیا اوسکا سبب خالی ہونے حرم کے تہا آدمیون سے اور رکہا اونے ہم دیکھتے تھے
بازار صفا و مروہ کو خالی بیچنے والون سے اور دیکھتے تھے قافلون کو کہ لاتی تھی گیہون بجیلہ سے کہ وہ ایک موضع ہے
متصل طائف کے نہ پاتی تھی کسی کو اہل مکہ سے کہ خرید ہے اور اوسکا سبب جو ہوا مرو وہ پس بیچتے تھے قرض لیتا تھا اوسنے کوئی نہ پا کر گئی آدمیون
کے اور نا پایی ور ہمون گے اور بیچ زمانہ سلطنت سلطان مراد خان کے آدمی بہت ہوے اور شہر بڑا ہوا بسبب کثرت آبادی
کو اور پانی بہت ہوا اس سبب سے کہ اوسکی آبا و اجداد نے درست کیا نہر زبیدہ کو اور مدد کی اوسکی بہت چشمون سے اور
بیان اوسکا یہ ہے کہ زبیدہ ماور جعفر بنت جعفر بن منصور زوجہ ہارون رشید نے جاری کی نہر لائی ایک نہر حنین سے کہ
ایک موضع ہے قریب طائف کے پہاڑ و نکو سوراخ کر کے اور پتھرون کو تراش کر کے اور [illegible] لا کر متصل
سو کے اور پہونچائی طرف مکہ کے اور منبع اس نہر کا بیچ مقام کے ایک پہاڑ بلند کے ہے کہ اوسکو طاد کہتے ہین بیچ جبل جبال [illegible] کے
بیچ راہ طائف کو جاری ہوتا ہے اوس پہاڑ سے پانی طرف حنین کے کہ موضع غزوہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہے
بنائین زبیدہ نے حنین سے کاریزین اور ملا دی حنین کے ساتھ کئی چشمون کی کہ نام اونکا مشاش و میمون و زعفران
و بردو و طارق و نقیہ و جریبات ہے اور داخل کیا اون چشمون کو بیچ حنین کے پہر حکم کیا زبیدہ نے واسطے جاری
باقی کرنیوالا ۱۲
کرنے نہر وادی نعمان کے طرف جبل عرفات کے اور وہ ایک نہر ہے کہ منبع اوسکا متصل جبل کے ہے اور وہ ایک کوہ [illegible]
ہے محل بابان کا قریب طائف کے پہر لائی گئی اور وہ نہر وادی نعمان کے طرف جبل رحمت کی کہ محل خطبہ ہے جگہ نبی رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور جبل رحمت طرف حوض کی کہ قریب عرفات کے ہے اور وہ مین ہے طرف پشت جبل کے پیچھے بازن کی
یا ایک [illegible] ہے برابر مزدلفہ کی جانب جنوب کو پہر طرف مزدلفہ کے پہر طرف اوس جبل کے کہ عقب منی کی ہے پہر طرف [illegible]

کے رحمہما اللہ اور وہ بنا ہاتھی خوفناک سے وہم کیا جاتا ہے ایسا نکلا کہ وہ بنایا ہوا جنون کا ہے اور منہدم ہوا تھا تمام وہ
اور بند ہوا تھا پس درست کیا اوسکو اس سردار آل عثمان نے سالانہ صرف کرنے دینارون بیشمار کے اور تھی واسطے مکہ کے زمان قدیم مین
ایک شہر پناہ جانب معلی سے یعنی بلندی کیطرف قریب مسجد الرایہ کے اور مسجد الرایہ وہ موضع ہے کہ گاڑا گیا رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
نشان اپنا روز فتح مکہ کے اور وہ موضع نزدیک بیر جبیر بن مطعم کے ہے اور تھی سور (دیوار ۱۲) کہ اوس جبل سے کہ جانب قرارہ کے ہے اور اوسکو
لعلع کہتے ہین اوس جبل تک کہ مقابل اوسکے ہے جانب سوق اللیل کے قرارہ نام ایک جبل کا ہے نواح مکہ مین ہے اور روایت کی ہے
شریف ابا عزیز بن قتادہ بن ادریس حسنی جد شریف تقویکی نے بنایا اوس سور کو پھر جب زیادہ ہوئی آبادی مکہ کی بنائی گئی سور طرف
جانب معلاۃ یعنی بلندی کی اسی طرف مقبرہ شریفہ خدیجہ رضی اللہ عنہا کے جبل عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے اوس جبل تک
کہ مقابل اوسکے ہے اور اوسمین دروازہ تھا چوبی کہ اوسپر لوہے کی پترے چڑھے تھے بطور ہدیہ کے بھیجا تھا اوسکو ملوک ہند نے حاکم مکہ کو اور
جانب شبیکہ وغیرہ کیطرف سے جانب جدہ کی شہر پناہ تھی درمیان دو پہاڑونکے کہ باہم قریب تھے اور درمیان اونکے راستہ تھا یعنی
کیطرف جدہ وغیرہ کی اور اوس سور مین دو دروازہ تھے دو دو پٹ کے اور بیچ جانب پستی کے اسی باب جن ولہ مین کے تھی
ایک سور کہ وہم کیا جاتا ہے نشان اوسکا ماجن نام ایک عورت کا ہے اور روایت کی گئی ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے بنائی ایک بند معلی یعنی جانب
(یعنے بند پختہ کیا ہے ۱۲) وعلی سنگہا ہی بزرگ سے واسطے حفاظت مسجد الحرام کے اور سبب اوسکا یہ تھا کہ تھی وہ مدینہ مین پس سنا یہ کہ آئی ایک رو بڑی بلندی سے
اور اوکھاڑا مقام ابراہیم کو ساتھ لیگئی بہاتا تک کہ پایا گیا پستی مین اور غائب ہوا مکان اوسکا اور رواند ہا متصل کعبہ کے اور بہالے گئی
ایک عورت کو کہ نام اوسکا ام نہشل تھا بیچ نسل قصی کے اور ڈالدیا اوسکو پستی مین مردہ پس خوفناک ہوئے عمر رضی اللہ عنہ اور سوار ہوئے
اور داخل ہوئے مکہ مین بیچ رمضان کے اور رکھا مقام کو مقام اوسکے پر بعد تحقیق اوسکی کے مطلب بن ابی وداعۃ السہمی رضی اللہ عنہ سے
(یعنی مقام ابراہیم ۱۲) جبکہ مطلب نے مین خوف کرتا تھا مقام ابراہیم پر قبل اس امر کے یعنی گم ہونے مقام اوسکے سو پس لیا مین نے اندازہ اوسکا باب حجر سے باب حطیم سے
طرف اوسکے اونچے زمزم سے اور بیچ ایک ساتھ ایک رسی کے کہ وہ میرے پاس ہے گھر مین پس بٹھایا اوسکو واسطے احتیاط کے عمر رضی اللہ عنہ نے
(یعنے دوسرے آدمی کو بھیجا) اپنے پاس دریعے بھیجا عمر اوسکو اوسکے گھر پس لایا رسی پھر ناپیں کی گئی اور رکھا گیا مقام اپنی جگہ پر اور طول مکہ کا بلندی یعنی مشرق سے
پستی یعنی مغرب تک اسی قریب مولد حمزہ رضی اللہ عنہ کے ہے اور عرض اوسکا جبل جرول سے ہے کہ اوسکو جبل احمر کہتے ہین تا آنکہ مشہور بقیقعان
سے زیادہ جبل ابی قبیس تک ہے اور ان دونون جبلون کو اخشبان کہتے ہین اور اخشبان خشب سے ہے اور جبل ابو قبیس مشرف

اور جبل احمر مشرف ہے اوپر قعیقعان اور اوپر جانا ہے عبداللہ بن زبیر کے پاس ہو قعیقعان مشرف ہے اوس جبل کو کہ مقابل ہے جبل
ابی قبیس اور بیچ معجم البلدان کے لکہا ہے کہ قعیقعان ایک جبل ہے مشرف اوپر مکہ کے اور منہ اوسکا طرف ابو قبیس کے ہے اور مسجد الحرام
درمیان دونوں جبلونکے ہے اور موضع کعبہ بیچ وسط یعنے درمیان مسجد الحرام کے ہے اور نہین ہے واسطے دخول مکہ کے بسبب ثنیات جبال کے
راہ سوا جانیوالونکی معلاۃ و مسفلہ اور ثنیہ کے یعنے جانب مشرق و جانب یمن و جانب غربی سے اور مسافت باب جانب مشرق سے طرف
باب جانب یمن کی راہ مدعی ای جای دعا کے کہ اول وہ جگہ ہے سے کعبہ دکہائی دیتا تہا اور مسعی یعنے جای سعی اور جا سیل اور بیچ ابراہیم
سوق صغیر سے بسبب کجی اور گہر فرو کی جا ہزار گز اور بستر گز ہو وہی کے گز ہے اور باب جانب مشرق سے باب جانب غربی تک جا ہزار اکسو ہے گز
ہے اور زمین تک زمانہ قصی تک کہ ایک جد قریش مین تہا رہتے تہے گرد کعبہ کے دن کو اور نکل جاتے آخر روز کو طرف حل کی اور
حل کہتے ہین اوس مقام کو جو حرم سے باہر ہو وہ تنعیم ہے طرف شمال کی اور مغرب کی جانب بقدر ایک فرسخ کے اور فرسخ ساڑھے
تین کوس کو کہتے ہین اور جدہ کی راہ مین حدیبیہ کہ دو فرسخ ہے اور حنینیہ برابر جنوب کے کہ تین فرسخ ہے اور جانب مشرق شل
اوسکے ہے قریب عرفات کے طرف مسجد نمرہ کے اور میقات دو منزل ہے مانند قرن اور یلملم کے اور تین منزل پر ہے جیسے جحفہ اور اوس
منزل پر جیسے ذی الحلیفہ اور نہین جرات کی کسیکو اسپر کہ بناوے گہر بیچ مکہ مکرمہ کے اور اول وہ شخص کہ بنایا اونسے گہر بیچ مکہ کے
سعید بن عمرو السہمی تہا اور بنا اوسکا ہے اور جس شخص کو کہ بناوے بیچ مکہ کے گہر کہ بلند نہ کرے گہر بنا اوپر بنای کعبہ کے آنحضرت
صلے اللہ علیہ وسلم نے مکروہ جانا ہے اسکو اور بعض اصحاب رسول اللہ علیہ السلام کے حکم کرتے تہے توڑ ڈالنے کا اوس عمارت کا جو بلند ہووے
بنای کعبہ سے بلکہ نام رکہا گیا کعبہ اسواسطے کہ نہ بنای جاوے کوئی عمارت بلند اوپر اوسکے اس جہت سے کہ کعبہ کے معنی بلندی کے ہین اور شیبہ
بن عثمان سے کہ صاحب مفتاح باب کعبہ تہا منقول ہے کہ تحقیق وہ دیکہتا تہا یعنے جہانکتا رہتا پس نہ دیکہتا کسی گہر کو بلند اوپر کعبہ کے
مگر حکم کرتا تہا ڈہا دینے اوسکے کا اور روایت کی گئی ہے کہ عباس بن محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے جب بنایا گہر
اپنا مکہ مین مقابل مسجد کے حکم کیا قوم اپنی کو کہ نہ بلند کرو گہر کو اوپر کعبہ کے اور رکہو اوسکو بلند کمتر سے واسطے تعظیم کعبہ کے اور بزرگی ہو جیسا
تاریخ مکہ نے ہے باقی رہا بیچ مکہ کے کوئی گہر بڑا یا چھوٹا کہ بلند ہوا اوپر کعبہ کے مگر ڈہایا گیا اور خراب کیا گیا یہ گہر کہ باقی ہے آج کے دن
تک وہ وہی گہر ہے جو عباس بن محمد نے بنایا تہا فصل تیسری اختلاف ہے بیچ فضیلت مکہ کے اور مدینہ منورہ کے امام مالک کے
اور ائمہ کے نزدیک مکہ افضل ہے مدینہ سے بدلیل قول رسول علیہ السلام کے صلوٰۃ بیچ مسجد میری کے یہ بہی افضل ہے ہزار نماز سے بیچ اور مسجدوں کے

مسجد الحرام مین اور نماز بیچ مسجد الحرام کی افضل ہے لاکھ نماز سے بیچ مسجد میری کی روایت کی احمد وغیرہ نے اور نہین شک ہے بیچ
شرف مکہ کے واسطے ہونے اوسکی قبلہ مسلمین کا اور بیچ کیا گیا اونکا اور درود کرنیوالا گناہون اونکی کا اور اس جہت سے کہ نہین جائز ہے داخل
ہونا اوسمین بغیر احرام کا اور وہ جاے ولادت نبی ہمارے کا اور جاے اقامت اونکی کا ہے ہجرت تک اور جگہہ اوترنے وحی کا اور
نازل ہونے قرآن کا اور جاے ظہور اسلام و ایمان کا اور جاے پیدا ہونے خلفاے راشدین کا ہے اور بیچ اوسکی حجر اسود اور
مقام ابراہیم ہے اور دلیل امام مالک کی قول رسول علیہ السلام کا ہے وقت ہجرت اونکی کے مکہ سے وہ یہ ہے کہ الٰہی تو جانتا ہے کہ قوم
قریش نے نکالا ہے مجھکو احب البلاد سے طرف میری یعنی مکہ سے کہ مجھکو محبوب تر ہے سب شہرون سے پس جاے سکونت دے مجھکو اوس
شہر مین جو احب البلاد ہے طرف تیری روایت کی یہ حدیث حاکم نے اور قبولیت دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہر ہے اور جو
احب البقاع ہے نزدیک اللہ کے وہ افضل ہے اور تحقیق جگہہ دی اونکو اللہ تعالیٰ نے بیچ مدینہ کے پس ہوا افضل البقاع اور
واسطے امام مالک کے دلیلین مدد دینے والی اور بھی ہین اور ذکر کیا قاضی عیاض نے کہ تربت یعنی موضع قبر شریف حضرت کا علیہ الصلوٰۃ والسلام
افضل البقاع ہے بالاجماع **فصل چوتھی** اختلاف ائمہ کا ہے بیچ اقامت مکہ کے یعنی وطن پکڑنا اوسمین امام ابو حنیفہ اور بعض اصحاب
شافعی اور ایک جماعت نے کہ احتیاط کرنیوالی ہین دین مین مکروہ رکھا یعنی ناپسندیدہ جانا ہے قیام کو بیچ مکہ کے اسواسطے کہ
قیام سے بیچ کی حرمت و ہیبت و بزرگی و ادب کا اور اسی جہت سے حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھرتے تھے اوپر حج کرنیوالون کے بعد حج
کے ساتھ درے کے اور کہتے تھے اے یمن والو جاؤ یمن اپنے کو اور اے اہل شام جاؤ شام اپنے کو اور اے اہل عراق جاؤ عراق اپنے کو تاکہ
جانا تمہارا باقی رکھے گا بزرگی و حرمت بیت رب تمہارے کی بیچ دلون تمہارے کے اور کہا عمر نے جا بیٹھنا شخص کا بیچ حرم کے اور دل
اوسکا متعلق ہو کسی اور چیز سے سوا اللہ کے تحقیق ظاہر ہے زیانکاری اوسکی اور رحمت کرے اللہ اوس پر جس نے کہا ہے کہ بہت لوگ دور
ہین اس دار سے یعنی خانہ کعبہ سے کہ ہو چکی مراد اپنی کو یعنی جو سعادت و تزکیہ ظاہر و باطن کہ اوسکے مقصود سے حاصل ہوتی وہ دور سے
حاصل کی اور بہت لوگ ہین قریب دار سے کہ پھرتے غمگین بسبب ناکامی دلی بہرہ گی کے اور کہا ابن مسعود نے نہین ہے کوئی شہر کہ
مواخذہ و عقوبت کیا جاوے ارادہ پر پہلے سے عمل مگر مکہ اور پڑھی اونہون نے یہ آیت وَمَنْ یُّرِدْ فِیْہِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْہُ مِنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ یعنی اور جو شخص ارادہ کرے بیچ مکہ کے بیانیہ کجروی اور ظلم کی چکہاوینگے ہم اوسکو عذاب درد دینے والا اور
سخت اور کہتے تھے عبد اللہ ابن عباس مقام بیچ طائف کے اور کہنا اعنتہ اگر کرون مین ستر گناہ بیچ رکیہ کے پسندیدہ ہے

نزدیک میرے ہے اس سے کہ کروں مین ایک گناہ مکہ مین رکیہ ایک مقام کا نام ہے طائف مین اور گئی ہین بعض علما طرف اس قول کے
کہ دو چند ہوتی ہین گناہ بیچ زمین حرم کے یعنے حد حرم مین جیسے کہ دو چند ہوتی ہین نیکیان اور قیام کیا ابو محمد حریری نے ایک
برس مکہ مین پس نہ تکیہ کیا دیوار کا اور نہ سویا یعنے بیٹھا رہتا تہا اور اوسیطرح سو جاتا تہا اور رہا ابو عمرو زجاجی حرم شریف چالیس
برس مکہ مین اور ادا کی حاجت بشری مگر بیچ حل کے یعنے بول و براز حدود حرم مین نہ کیا اور اسیطرح کیا ابو حنیفہ رحمۃ اللہ تعالے
بیچ مدت اقامت اپنی کے مکہ مین اور روایت کی گئی ہے ابن الورد کی سے کہ کہا اوسنے کہ ایک رات نماز پڑہتا تہا مین حطیم مین سنا مینے
کلام درمیان کعبہ اور غلاف کے پوشیدہ یعنے کعبہ غلاف سے کہتا تہا پس کان لگائے مینے وہ سرگوشی کرتا تہا اور کہتا تہا طرف اللہ کی
شکوہ کرتا ہون مین بیچ طرف تیری اے جبرئیل وہ اوتار کے بہیجتا ہون مین اون لوگون سے کہ گرد میرے ہین انسانون فکر کا ہو اور
مزہ لینے اور لذت پانے اونکی سے ساتھ کلام لغو اور بیہودہ اور ذکر احوال دنیا کو اور غیبت اور سعی و فکر سے بیچ اوسکی کہ نہین لایق
ہے اونکو اور سوے واللہ اگر باز نہ رہین گے وہ اس لغویات سے شکستہ ہو جاؤن گا مین دفعۃً ریزہ ریزہ ہو گا ہر
سنگ مجہسے اور میرے پہاڑ کو کہ قطع کیا گیا ہے اوس سے اور بیچ مصنف عبد الرزاق کے لکہا ہے کہ اصحاب رسول صلی اللہ
علیہ وسلم کے حج کرتے تہے پہر چلے جاتے تہے طرف دیار اپنے کے اور عمرہ لاتے تہے پہر چلے جاتے تہے اور نہین بود و باش
کرتے تہے مکہ مین کہتا ہون مین نہ بود و باش کرنے مکہ مین ہوئی سنت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی کیونکہ
ادب اور لحاظ سے اللہ کی اور اسیواسطے کم پاتا ہے تو مکہ مین قبرین اونکی اور بیچ مغازی کے ہے فرمایا رسول علیہ السلام نے
جو شخص مرا بیچ ایک کے حرمین یعنے مکہ و مدینہ سے اوٹہایا جایگا روز قیامت کو درحالیکہ امن مین ہو گا عذاب عقاب سے
اور سوال کیا گیا مالک سے کہ حج کرنا اور چلا جانا بہتر ہے نزدیک تیرے یا حج کرنا اور وطن پکڑنا مکہ کا کہا
سابق تہے لوگ مگر اوپر اس بات کے کہ حج کرتے تہے اور چلے جاتے تہے اور جو کوئی کہ گیا طرف جائز ہو گی اقامت کے مکہ مین
اور فضل اوسکی کے مراد اوسکی باوجود رعایت شرطون اوسکی کے ہے جیسے کہ حکایت کی گئی حال ابو حنیفہ رحمۃ اللہ اور
ابی محمد حریری اور ابی عمرو زجاجی سے قبل اسکے اور امام ابو یوسف و محمد و شافعی و احمد حنبل کے نزدیک اقامت مکہ
مستحب ہے اور بیچ کتابون فقہ کے ہے نہین مضائقہ ہے بیچ اقامت مکہ کے ساتھ قول امام یوسف اور محمد کے اور
فتویٰ اوپر انہین دونو کے قول پر ہے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنے صبر کیا گرمی مکہ پر دو گھڑی

دور رہتی ہے آگ اوس سے مسافت سو برس کی راہ کی اور سعید بن جبیر سے مروی ہے جو شخص مریض ہوا مکہ میں ایک
دن لکھی جاتی ہیں واسطے اوسکے عمل صالح سے وہ کہ عمل کرتا تھا اوسکو بیچ سات برس کی پھر اگر ہے وہ مسافر دو چند لکھی جاتی
ہیں اور نہیں شک ہے بیچ دو چند ہونے حسنات کے بیچ اوسکے واسطے اسکے کہ قیام کیا اوسنے ساتھ رعایت حقوق بیت کے
مشغول تعظیم و بزرگی و ہیبت کے اوس سے اور نہ سیر ہونا اوسنے ملال آنا اور دو چند ہونا سیئات کا بیچ اوسکے پس مذہب
بعض علما کا ہے اور نہیں شک ہے بیچ آمد و شد اولیا کی طرف مکی اور وارد ہوا ہے کتابوں میں کہ ہر آئینہ اولیاء اللہ حاضر
ہوتے ہیں جمعہ کو اور اوقات متبرکہ میں بیچ اوسکے اور حج کرتے ہیں ہر برس پس جس شخص نے دیکھا ایک کو اون میں سے
سو پہنچ گیا سعادت کو اور اسیطرح جو کوئی کہ دیکھا اوسکو ایک نے اونمیں سے اور حدیث میں آیا ہے کہ عمرہ رمضان کا
برابر ہے حج کے اور طواف ایک ہفتہ کا مانند آزاد کرنے گردن کے ہے اور زیادہ ہونا عمرہ و طواف کا حاصل ہوتا ہے واسطے
دھنی پکڑنے والون کے مکہ میں بلا تردد اور واسطے غیر اونکے کے بیچ مشقت **تکمیل** بیچ رسالہ ابی سعید الحسن بن
ابی الحسن تابعی کے مذکور ہے کہ لکھا اوسنے یعنی ابی سعید نے طرف عبدالرحیم زاہد بن انس رازی کی کہ اقامت رکھتا تھا مکہ میں
اور ارادہ اوسنے کیا تھا نکلنے کا اوس سے طرف یمن کی اور رہتی برادری اوسکو واسطے خدا کی جان تو اے برادر مجھکو
پہنچی مجھکو یہ بات کہ تونے جمع کیا اپنی رائے کو اوپر نکلنے کے حرم اللہ تعالی کے سے اور رجوع کرنا طرف یمن کی اور میں نے قسم اللہ کی
برا جانا اس بات کو اور حاصل ہوئی مجھکو اوس سے وحشت سخت اسواسطے کہ ارادہ کیا شیطان نے کہ نکالدے اور اوکھیڑے تجھکو
حرم سے پس ہے عجب عقل تیری سے جبکہ نیت کی تونے اسکی لعنت کی کر کیا تجھکو اللہ تعالی نے اہل حرم سے پس لازم پکڑ حمد و شکر
اسکا اوپر اس مقصد بزرگ کے اور لازم پکڑ زیادہ چاہنے کو وسوسہ شیطان رجیم سے اور دور رکھ اپنی نفس منفر کرنے سے
اوس سے ایک بالشت پس ہر آئینہ مقام بیچ اوسکے یعنی رہنا اوسمیں سعادت ہے اور نکلنا اوس سے بدبختی اور پرہیز کر
قلق اور تنگدلی سے اور لازم ہے اوپر تیری سکوت اور بردباری و صبر اور تو جانتا ہے کہ اللہ تعالے نے فضل دیا
مکہ کو اوپر تمام شہرون کے اور بیان کیا شرف اوسکا بیچ کتاب بزرگ اپنی کے پس فرمایا اللہ تعالی نے اِنَّ
اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّةَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ○ فِیْهِ اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰھِیْمَ
وَمَنْ دَخَلَهٗ کَانَ اٰمِنًا ○ وله اِذْ قَالَ اِبْرٰھِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَھْلَهٗ

مِنَ الثَّمَرَاتِ ایضًا بَلْدَةٌ طَیِّبَةٌ وَرَبٌّ غَفُورٌ ایضًا وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَاَمْنًا ط ایضًا اَوَلَمْ نُمَکِّنْ لَهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُجْبٰی اِلَیْهِ ثَمَرَاتُ کُلِّ شَیْءٍ رِزْقًا مِنْ لَدُنَّا اور غیر اوسکے آیات سے اور جان تو اے برادر ہر آئینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس وقت نکلے مکے سے کھڑے ہوئے اوپر حزورہ کے کہ ایک موضع ہے قریب باب الوداع کے پھر سامنے کھڑے ہوئے قبلہ کے اور خطاب کیا طرف کعبہ اور مکہ کے اور کہا قسم اللہ کی ہر آئینہ میں جانتا ہوں کہ تو بہتر ہے شہروں اللہ کے سے نزدیک میرے اور تو بہترین زمین اللہ کا ہے نزدیک اللہ عزوجل کے اور تو بہتر ہے بقعوں کا ہے اوپر روے زمین کے اور بہتر اونکا نزدیک اللہ عزوجل کے اگر سنو تو یہ بات کہ رہنے والوں تیرے نے نکالا مجھکو تجھسے نہ نکلتا میں اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر آئینہ بہتر شہر ونکا اوپر روے زمین کے اور پسندیدہ تر اونکا نزدیک اللہ کے مکہ ہے اور فرمایا علیہ السلام نے بچھائی گئی زمین مکہ سے پس پہلا یا اللہ نے زمین کو نیچے اوسکے سے پس نام رکھا گیا ام القری اور فرمایا اول وہ پہاڑ کہ رکھا گیا اوپر روے زمین کے ابو قبیس ہے آگاہ ہو ہر آئینہ مکہ و مدینہ دور کرتے ہیں میل کو جیسے کہ دور کرتی ہے بھٹی لوہے کی میل کو آگاہ ہو ہر آئینہ مکہ مدینہ گھیرا گیا ہے اوپر تکلیفات کے اور درجات کے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنے روزہ رکھا ماہ رمضان میں بیچ مکہ کے لکھے جاتے ہیں واسطے اوسکے لاکھ مہینے بیچ غیر مکہ کے اور شہروں سے اور فرمایا نیکی حرم کی ایک لاکھ نیکی کے ہے اور نہیں اوپر روے زمین کے کوئی جگہہ کہ پایا جاوے بیچ اوسکے طواف اور عمرہ اور حج مگر بیچ مکہ کے اور فرمایا جو شخص کہ قدرت رکھتا ہے یہ کہ مرے بیچ ایک کے حرمین سے پس چاہیے کہ مرے تحقیق میں ایمان والا ہوں اس شخص کا ہوں کہ شفاعت کرے اوسکی دن قیامت کے اور رہیگا روز قیامت کے امن میں عذاب اللہ کے سے نہیں حساب ہے اوپر اوسکے اور نہ عذاب اور فرمایا جو شخص کہ مرا بیچ مکہ مدینہ کے اوٹھاویگا اوسکو اللہ تعالی روز قیامت امن میں عذاب سے نہ حساب اوپر اوسکے اور نہ خوف اور نہ عذاب اور داخل ہوگا جنت میں ساتھ سلامتی کے اور ہوں گا میں واسطے اوسکے شفاعت کرنیوالا روز قیامت کو اور البتہ اہل مکہ یعنے رہنے والے مکہ کے اہل اللہ ہیں اور ہمسایہ میں گھر اوسکے کے اور نہیں ہے اوپر روے زمین کے کوئی شہر کہ پایا جاوے

بیچ اوسکے شراب نیکو کارون کی آورجاری تھا۔ اچھے لوگون کی مگر مکہ ابن عباس سے مروی ہی کہ وہ زمزم ہی اور تحت
شراب جہت اور بستر وادی رو بخو زمین پر وادی ابراہیم ہی ای مکہ اور بستہ رکنے ان روئی زمین پر بیر زمزم ہے اور فرمایا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص بیچ حرم کے گویا کہ مراوہ بیچ آسمان چہارم کے اور فرمایا جو کوئی مرا بیچ
حرم اللہ کے یا حرم رسول اوسکے کے یا مرا درمیان مکہ و مدینہ کے درحالت حج یا عمرہ او ٹھایگا اوسکو اللہ روز
قیامت کے امن پانیوالون مین اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ اوٹھاویگا اللہ تعالیٰ مقبرہ مکہ سے ستر ہزار شہید
داخل ہونگے جنت مین بغیر حساب کے منہ اونکے مانند چودہوین رات کی چاند کی ہونگے شفاعت کریگا ہر ایک اونمین سے ستر ہزار مومنون کی
غریبون مین سے جیسا کہ بیچ ایک حدیث کے ہی اور نہین ہی روئی زمین پر کوئی شہر کہ وارد ہوے طرف اوسکے تمام انبیا اور فرشتے
اور رسول سب اوپر صلحا اہل آسمانون اور زمینون کے جنون اور انسانون سے مگر مکہ اور جس شخص نے پڑہی بیچ اوسکے نماز بلند
کی جاتی ہین واسطے اوسکی نمازین لاکھ اور جسنے روزہ رکھا بیچ اوسکے ایک دن لکھیگا اللہ واسطے اوسکے روزہ لاکھ دن کے اور جسنے تصدق کیا ایک درہم
لکھیگا واسطے اوسکے لاکھ درہم اور جسنے ختم کیا اوسمین قرآن ایکبار لکھیگا واسطے اوسکے لاکھ ختم اور جسنے تسبیح کی اللہ تعالیٰ کی اوسمین
ایکبار لکھیگا واسطے اوسکے ہزار تسبیح بیچ غیر مکہ کے اور جو نیکی کہ کی بندہ نے حرم مین برابر لاکھ نیکی کے ہے بیچ غیر حرم کے ہی اور کل
عمل نیک بیچ اوسکے ہر واحد برابر لاکھ کے ہے اور نہین جانتا ہون مین کوئی شہر کہ اوٹھاوے اللہ اوس سے دن قیامت کے
انبیا اور اولیا و صدیقین و شہدا و صالحین و علما و فقہا و نیکوکار مردون اور عورتون سے جسقدر کہ اوٹھاویگا مکہ سے او ر البتہ
وہ اوٹھاوینگے درحالیکہ ہونگے امن مین عذاب اللہ کے سے اور البتہ ایکدن بیچ مکہ کی امید رکھا گیا زیادہ ہی واسطے لوگون کے
اور فضل ہی ہمیشہ روزہ رکھنے اور شب بیداری کرنے سے غیر مکہ مین **فصل پانچوین** بیچ بیان مواضع متبرکہ کہ قبول ہوتی ہی
اوسمین دعا مطاف کل اور ملتزم یعنے درمیان حجر اسود اور باب کعبہ کے اور نیچے میزاب رحمت کے اور داخل کعبہ کے اور نزدیک
زمزم کے اور پیچھے مقام ابراہیم کے اور صفا پر اور مروہ پر اور جا سعی مین یعنے درمیان صفا و مروہ کے اور عرفات مین اور مزدلفہ مین
یعنے بیچ عرفات و منیٰ کے اور منیٰ مین اور نزدیک جمرات ثلثہ کے اور باب النبی یعنے ام ہانیم و دشان و باب صفا اور باب السلام مین اور
بیچ جبل ثبیر کے اکیسا بیچ قریب جبل نور کے اور بیچ مسجد کبش مقام قربانی ابراہیم کے اور مسجد خیف کے کہ منیٰ مین ہی اور مسجد نحر یعنے قربانگاہ
کے کہ مسجد منیٰ مین ہے قربانی کی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیچ اوسکے تریسٹھ اونٹ بیچ حجۃ الوداع کے اور

ملم کیا علی رضی اللہ عنہ کو واسطے پورا کرنے نشوں کے اور جانب جنوب مسجد خیف کے اوپر دست راست عرفات کے
جاتے ہوئے ایک غار ہے اوسکو غار مرسلات کہتے ہیں اوسکی چھت میں ایک جگہ خالی ہے بسبب کہتے ہیں سر حضرت کے زیارت کیا جاتا ہے
اور رکھے جاتے ہیں اوسمیں سر بعضے لوگ واسطے جا سر حضرت میں تبرکاً اپنے سروں کو رکھتے ہیں اور قبول ہوتی ہے
دعا بیچ گھر خدیجۃ الکبری کے کہ وہ مولد فاطمہ اور تمام اولاد خدیجہ کا ہے اور وفات پائی خدیجہ نے اوسی گھر میں اور
وہ مسکن رسول علیہ السلام کا تھا ہجرت تک اور قبول ہوتی ہے دعا بیچ قبہ مولد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے
اور پاس اوسمیں ایک مسجد ہے اور بیچ مولد علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ کے قریب مولد سرور کائنات کے اور
اوسمیں بھی مسجد ہے اور بیچ مولد حمزہ کے جانب جنوب کے ملا ہوا ساتھ بازار کے صحری سہر جنین کا اور بیچ ثبوت
اوسکے شبہ ہے اور اونمیں سے ایک موضع ہے بیچ جبل نوبی (نام مقام ۱۲) کے مولد عمر رضی اللہ عنہ کا زیارت کیجاتی ہے چوتھی ربیع الاول
کا اور بیچ مولد جعفر بن ابیطالب رضی اللہ عنہ کے قریب باب العجلہ کے اوسمیں ایک مسجد ہے کہا گیا ہے کہ داخل ہوئے اوسمیں
رسول صلی اللہ آلہ وسلم اور اونمیں سے دار الخیزران یعنے گھر ارقم مخزومی کا ہے قریب صفا کے نام رکھا گیا ساتھ مختفی کے
یعنے چھپے ہوئے بیچ ان اسواسطے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مع صحابہ کے بسبب اسلام لانے عمر رضی اللہ عنہ کے پوشیدہ رہتے تھے اوسمیں اور
بر آئینہ اسلام لائے عمر بیچ اوسکے اور خیزران وہ ام الرشید ہے جب حج کیا اونے خریدے گھر گرد مختفی کے اور اونمیں سے جبل ثور ہے جانب
یمن مکہ کے اور یہ جبل ہے پوشیدہ ہوئے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوسمیں ایکبار کہ ارادہ کیا تھا قریش نے واسطے قتل آپکے کے اور
مسجد البیعۃ ہے درمیان منی اور عقبہ کے وہ جگہ ہے اوپر نذر بند اسمعیل کی ہے واسطے ذبح کے اور مقابل اوسکے جبل ہے دامن مسجد خیف
میں بیچ اوسکے غار مرسلات ہے اور نشان سر مبارک رسول علیہ السلام کا اور جگہ اول بیعت کی ہے بیعت کی عباس نے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم سے اور عہد کیا مضبوط اور مسجد تنکی ہے جھیں جاتی تکیہ کرتی اور وہ ایک کان ہے بلند ہوتا اوس سے بعض جانب
گھر نبی نبیبہ کے منہدم ہو گئے اب اور بیچ زقاق المرفق یعنے کوچہ کہنہ کی مسجد تھی کہ اوسکو کہتے تھے دکان ابی بکر
رضی اللہ عنہ کی اور گھر اوسکا اور مقابل اوسکے ایک دیوار ہے اوسمیں ایک پتھر ہے کہ تبرک کیا جاتا ہے ساتھ چھونے اوسکے
کہا گیا ہے کہ تھا وہ سلام کرتا اوپر نبی صلی اللہ وآلہ وسلم کے اور نزدیک اوسکے ایک پتھر ہے کہ گڑ گئی ہے بیچ اوسکے کہنی
رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور وہ بیچ دیوار دکان ابوبکر کی ہے اور بیچ اوسکے شبہہ ہے اور جبل ابی قبیس کنیت ہے

ایک شخص کی آبادوسی بنائی گئی اوسمین ایک عمارت اور اوپر اوسکے دعای باران رحمت کی ایلچیون عاد کی نے
نام قبیلہ ۱۲
اور اوسمین قبر آدم وحوا و شیث کی ایک روایت مین کہا وہب بن منبہ نے کھودی گئی قبر واسطے دفن آدم
علیہ السلام کے بیچ غار کنز کے ابی قبیس سے غار کنز یعنی غار خزانہ نام ایک غار کا ہے پھر نکالا آدم کو نوح نے اور رکھا
اوسکو تابوت مین پہر بعد گھٹ جانے پانی یعنی موقوف ہونے طوفان کے پہیرا اوسکو طرف مکان اوسکے یعنی غار
مذکور مین اور بیچ بلندی ابی قبیس کے ایک حوض تہا جمع کیا جاتا تہا پانی واسطے رہنے والون قلعہ کے اوپر ابی قبیس
کے اور گمان کرتے ہین آدمی کہ جسنے کہائی ہفتہ کے دن اوسپر کلہ پائے پکے ہوئے امن مین ہوا درد سر سے
پیچھے اوسکے درد سر نہین ہوتا اور گمان کرتے ہین کہ ابی قبیس جگہہ معجزہ شق قمر کی ہے اور نہین ثابت ہوا ہیہ
اور اختلاف ہے بیچ فضیلت ابی قبیس کے اوپر حراے جبل النور کے اور پیچھے ابی قبیس کے جبل خندمہ ہے اور اوسمین
قبرین ستر نبیون کی ہین اور مواضع اجابت دعا مین سے وہ رباط وقف کی گئی ہے کہ وقف کیا اوسکو
جمال الدین قاضی نے قبول ہوتی ہے دعا بیچ اوسکے اور نزدیک دروازہ اوسکے کے اور بیچ معلاۃ یعنی جانب
شرق کی قبر خدیجۃ الکبری کی ہے رضی اللہ عنہا اور وہ بیچ شعب بنی ہاشم کے ہے تہا بیچ اوسکے تابوت چوبی
زیارت کیا جاتا تہا قبہ بنایا گیا اوپر اوسکے قبہ بیچ زمانہ سلیمان خان کے سنہ نوسو پانچ مین اور اوسمین
ہے قبر فضیل بن عیاض کی اور قبر عبدالکریم القشیری کی ہے بیچ احاطہ کے بیچ اوسکے ایک جماعت اولیاء کبار کی ہے
آخر اونکی عبداللطیف نقش بندی رحمی ہین اور اون مواضع مین سے نزدیک قبر سفیان بن عیینہ کے اور نزدیک قبر
سماسرۃ الخیر کے کہ نام ایک ولی کا ہے جانب شرق اوپر بیرام سلیمان کے اور وہ قبر بلند ہے طریق سیل ہے اور نزدیک
قبر ودلامی کے کہ نام ایک بزرگ کا ہے نزدیک جبل ہے اور گہرون مبارک سے گہر عباس کا ہے بیچ مسعی کے نزدیک
سیل سنر کے اور وہ ایک پاطا ہے اور اون مین سے جبل جنید وابراہیم ادہم کا ہے وہ ابن جبل قیقعان مین او جبال مبارک
سے حرا یعنی جبل نور ہے اور حرا غار ہے بیچ اوسکے کہ عبادت گاہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تہا پیش از وحی
اور حجاب اوپر نزول وحی کا تہا اور بیچ بلندی ویسکی کہ ایک حوض ہے روایت کی گئی ہے کہ پکارا حرانے نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کو اور کہا میرے طرف آ یا رسول اللہ اور ثبیر نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوشیدہ او بشر کہ قریش ہے اور رسول علیہ السلام پچے

پس

پشت پیغمبر کی بہی جسوقت کہا پیغمبر نے اوترو مجھسے یا رسول اللہ مین ڈرتا ہون اس سے کہ قتل کیا جاؤ تو اوپر پشت میری کے
پس عذاب کرے مجھکو اللہ اور پوشیدہ ہونا حضرت کا بیچ ثور کی اسوقت ہجرت کے جو کہا گیا ہے مضمون ثابت ہوتا ہے
پوشیدہ ہونا دو بار جواب یہ ہے کہ نداے مذکور نہین مخالف ہے جبکہ ہووے ثور سوا ادہر وہ طرف یمین مکہ کے ہے یعنی داہنے طرف
اور قریب آوے گا ذکر اوسکا اور اوسمین مسجدین بہت تہین منہدم ہوگئین اور جو موجود ہین اونمین سے مسجد الاجابہ ہے
بائین طرف جانیوالے کی طرف منی کے بیچ گہاٹی کے قریب ثلیۃ اذاخر کے کہ نام ایک پہاڑ کا ہے نماز پڑہی ہے بیچ اوسکے
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور بیچ اوسکے ایک پتہر لکہا ہوا ہے اور اون مین سے مسجد الجن ہے تحقیق
بیعت کی جنون نے بیچ اوسکے اور اونمین سے فوہا دیہ ہے اور درمیان اوسکے اور مسجد الجن کے ایک راہ
تنگ ہے اور اون مین سے مسجد الرایہ ہے نزدیک بیر جبیر بن مطعم کے جگہ نصب ہونے نشان رسول
صلی اللہ علیہ وسلم کے روز فتح مکہ کے اور اونمین سے مسجد ہے بیچ مدعی کے نزدیک میل امین یعنی داہنی طرف
دارے کے مقابل اوسکے کوچہ ندنج ہی پڑہی ہے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوسمین نماز مغرب کی اور
اون مین ہی ایک مسجد ہے بیچ مسفلہ کے وہ مسجد ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ہے نام رکہا اوسکا دار الہجرہ اور
اونمین سے بلندی تنعیم مین مسجد عائشہ رضی اللہ عنہا کی ہے اور وہ بعید ہے میلون حد حرم سے آویگا احرام عمرہ کا باندہتے ہین
آدمی مسجد جدیدہ سے کہ بیچ ایکطرف اوسکی کے حوض بڑا ہے اور اونمین سے ثور ہے وہ جبل ہے مسکن
ثور بن میاہ کا دور ہے نسبت حرا کے متوجہ ہوئے طرف اوسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور رستہ پر منہ یا
پس اوٹہا لیا اونکو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے پس جب پہونچے دونون طرف ثور کی داخل ہوئی ابوبکرؓ تاکہ
آزمائین عمق اوسکا پس سوئے دونون پس جب صبح کی دیکہا ابوبکرؓ نے ایک سوراخ ڈالا اوسمین قدم اپنا
اور تنا مکڑی نے جالا اوپر منہہ غار کے اور راہ کی گہانس کہ نام اوسکا اور ہے اور تانا نیا نہ بنا دیا دو کبوتر وحشی نے
اور انڈے دئے اونہون نے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق کبوتران کعبہ نسل اونہین دونون کی سی ہین اور
توقف کیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ اوسکی تین دن اور بعضون نے کہا چند روز کم نہیں دن اور روایت
کی گئی ہے کہ جسنے زیارت کی اوسکی اور دعا کی واسطے دور ہونے غم اور رنجون کی قبولیت ہوتی ہے اوسکی اور کہا ابوبکر نے

اوسی طرف قدموں مشرکین کی غار میں سے اور وہ اوپر سروں ہمارے کے تھے کہا میں نے یا رسول اللہ اگر ایک
اونمین کا نظر کرے طرف قدموں اپنے کی دیکھ لے ہمکو کہتا ہوں میں اور اس سے جانا جاتا ہے عمق غار کا اور زیارت اوسکی
اور مشہور نہیں اوسکا ہے جیسے کہ کہا مصنف نے اور اون میں سے غار مشہور ہے اور زیارت کرتے ہیں اوسکی لوگ اور داخل
ہوتے ہیں دروازے تنگ ہے اوسکے سے روایت کی گئی ہے کہ تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے مارا اوسکو ساتھ بازو اپنے کے
پس کھولدیا اوسکو اور واسطے داخل ہونے اوسکے دروازہ تنگ اوسکے سے ضرور ہے حکمت سے اور
مفقود کشادہ کیا اوسکو لوگوں نے بہت بار لیکن وہ تنگ ہے **فصل چھٹی** اور حکم بیچنے گھروں مکہ کا
اور زمین اوسکی کا اور کرایہ لینا اونکا پس اختلاف ہے بیچ اوسکے اور وہ اختلاف بنا بر ایک قاعدہ
کے ہے یعنے اگر تھی فتح مکہ کی بزور و قوت پس ہوا وہ غنیمت میں تقسیم کیا اوسکو رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے اور بحال رکھا اوسکو جسطرح پر تھا پس باقی رہے اوپر اوسی حالت کے نہ بیع کیے جائیں نہ کرایہ دیے جائیں
اور اسیواسطے کہا ابو حنیفہ و مالک اور اوزاعی نے بنا بر عدم جواز بیع و کرایہ کے اور اگر فتح مکہ کی از روے
صلح کی پس باقی رہے گھر اون کے بیچ ہاتھوں اون کے کہ تصرف کریں بیچ ملک اپنے کے جسطرح چاہیں
اور اسطرف جواز بیع کے میل کیا ہے ابو یوسف و محمد شافعی و احمد نے اور اسی پر فتویٰ ہے ۔

باب دوسرا بیچ بناے کعبہ اور بیچ زمزم اور شرف اوسکے کے اور بیان جواہر اور غلافوں اور
نذروں اوسکی کا بنایا گیا کعبہ دس بار اور وہ قبلہ انبیا کا موسیٰ تک ہے بنایا اوسکو ملائکہ نے اور آدم علیہ السلام اور
اولاد اونکی نے اور ابراہیم خلیل علیہ السلام نے اور عمالقہ اور جرہم اور قصی بن کلاب نے اور قریش نے جسوقت کہ پہونچی عمر
رسول علیہ السلام کی پچیس برس کو اور بنایا عبد اللہ بن زبیر نے اور حجاج بن یوسف نے لیکن اوسنے گرادیا جانب حطیم کو یعنے
تین طرف کیجانب کو اور باقی رکھیں جانبیں تین پس تحقیق وہ باقی ہیں اوپر بناے زبیر کے اما بناے ملائکہ پس واسطے اوسکے کہ
روایت کی گئی ہے ابی علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے تحقیق جب فرمایا اللہ جل شانہ نے ملائکہ کو إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ
خَلِيفَةً قَالُوا أَتَجْعَلُ فِيهَا مَنْ يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاءَ فَقَالَ اللهُ تَعَالَى إِنِّي أَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُونَ
پس گمان کیا ملائکہ نے یہ کہ جو کہا انہوں نے تھا رد اوپر رب اپنے کے اور تحقیق وہ غصہ ہے اوپر ہمارے پس التجا کی اونہوں نے

عرش کے درحالیکہ بلند کرنیوالے تھے سرون اپنون کو فروتنی کرنیوالے رونے والے اور طواف کیا
اونھون نے عرش کا تین ساعت پس رحم کیا اللہ تعالی نے طرف اونکے اور نازل ہوئے رحمت اوپر
اونکے اور رکھا اللہ سبحانہ نے نیچے عرش کے ایک گھر اور وہ بیت المعمور ہے اوپر چار ستونون کے
زمرد سے پس ڈہانپا تھا اونکو یاقوت سرخ سے اور فرمایا ملائکہ کو طواف کرو اس بیت کا اور رہو اسیکے طواف
اوپر اون کے آسمان تر عرش سے پھر بھیجا اللہ سبحانہ نے ملائکہ کو اور کہا اونکو بناؤ تم واسطے میرے ایک گھر
یعنی کعبہ اوپر مثل اور اندازہ اوسکے کے اور حکم کیا اللہ جل شانہ نے اونکو جو بیچ زمین کے ہین یہ کہ طواف
کرو کعبہ کا جیسے طواف کرتے ہین اہل آسمان بیت المعمور کا اور یہ روایت دلالت کرتی ہے اوپر بنا کے
کہ بنائے کعبہ بعد پیدا کرنے زمین کے ہے لیکن حدیثین بہت گواہی دیتی ہین اسبات پر کہ تحقیق کعبہ
پیدا کیا گیا ہے پہلی زمین سے چار برس اور بیچ ایک روایت کے دو ہزار برس پھر بچھائی گئی زمین
نیچے اوسکے اور پھیلائی گئی پس اون حدیثون مین سے وہ ہے کہ روایت کی سعید بن مسیب نے
علی رضی اللہ عنہ سے پیدا کیا اللہ نے بیت کو پہلے زمین اور آسمانون کے چالیس برس اور تھا وہ ایک ابھار
اوپر پانی کی اور اون حدیثون مین سے وہ ہے جو روایت کی گئی نافع غلام زبیر کے سے ابی ہریرہ
سے رضی اللہ عنہ کہا کعبہ پیدا کیا گیا پہلے زمین سے دو ہزار برس کہا گیا کیونکر پیدا کیا گیا پہلے زمین کے
اور وہ ہے جنس ارض سے کہا گیا اسواسطے کہ تھی اوپر اوسکے دو فرشتے تسبیح کرتے تھے بیچ رات اور دن کے
دو ہزار برس پس جب ارادہ کیا اللہ سبحانہ نے کہ پیدا کرنے زمین کو بچھایا اوسکو پس کیا اوسکو بیچ وسط زمین کے
اور اونمین سے مجاہد سے روایت ہے کہا اوسنے تحقیق ستون بیت کے پیدا کیے گئے پہلے زمین سے دو ہزار برس پھر پھیلائی گئی
زمین نیچے اوسکی اور بیضاوی مین آیا ہے کہ تھا بیچ جگہ کعبہ کے پہلے آدم ایک بیت کہا جاتا تھا اوسکو ضراح طواف کرتے تھے
اوسکا ملائکہ پس جب نیچے اوتارے گئے آدم حکم کیا گیا کہ قصد کرو اوسکا اور طواف کرو گرد اوسکی اور اوٹھا لیگیا ضراح بیچ
طوفان نوح کے طرف آسمان چہارم کے اور یہ بات نہین ثابت ہے ظاہر روایت سے فصل اوپر بناء آدم علیہ السلام کی بیچ
جگہ روایت کی گئی ابن عباس سے جب کہ اوتارا اللہ سبحانہ نے آدم کو طرف زمین کے کہا میرے لیے ایک گھر نہین بنایا تو نے آپ کے واسطے

ملائکہ کی فرمایا بسبب خطا تیری کے ہے ای آدم لیکن جا تو بنا کر واسطے میرے ایک گھر پس طواف کر اوسکا اور یاد کر مجھکو
گرد اوسکے جیسا کہ دیکھا تو نے ملائکہ کو کرتے ہین گرد عرش میرے کی کہا ابن عباس نے پس متوجہ ہوئے آدم علیہ السلام قدم
آپکے نہیں پڑتے پر سوچ جگہ ہوتی تھی واسطے انکے قدم ہر جگہ جاتی تھی نا طی کرین آدم اور زیر پڑے قدم اونکے اوپر کسی جگہ
سے زمین نہ گر ہو گئی آبادی و برکت یہانتک کہ پہنچے طرف مکہ کے پس بنایا کعبہ اور تحقیق جبرئیل علیہ السلام نے
مارا ساتھ بازو اپنے کے زمین کو پس ظاہر کیا بنیاد کو ثابت اوپر زمین ہفتم کے پس ڈالی بیچ اوسکے ملائکہ نے ٹکڑے پتھر
کے ایسے کہ نہ اوٹھا سکتے تھے ایک پتھر کو تیس مرد اور تحقیق جبرئیل نے بنایا اوسکو پانچ پہاڑون سے لبنان
و طور زیتا و طور سینا و جودی و حرا یعنی جبل نور سے یہانتک کہ برابر ہوئی بنیاد اوپر روئے زمین کے
پھر اوتارا اللہ نے ساتھ بیت المعمور کو واسطے آدم علیہ السلام کے تا انس پکڑے ساتھ اوسکے پس رکھا اللہ
تعالی نے بیت المعمور کو اوپر بنیاد کعبہ کے اور یہ موافق روایت عمر بن الخطاب کے ہے کعب سے کہ کہا اوتارا اللہ تعالی
نے آسمان سے ایک یاقوت مجوف یعنی اندر سے خالی ساتھ آدم کے پس کہا اوسکو ای آدم تحقیق یہ گھر میرا ہے اوتارا ہے
اوسکو ساتھ تیرے طواف کیا جاتا ہے گرد اوسکے جیسے طواف کیا جاتا ہے گرد عرش میرے کے اور نماز پڑھی جاتی ہے
گرد اوسکے جیسی نماز پڑھی جاتی ہے گرد عرش میرے کے اور اوترے ساتھ اوسکے ملائکہ پس بلند کیا اونھون نے
ستون اوسکے پتھر کے پھر رکھا گیا بیت اوپر اونکے پس تھا آدم علیہ السلام طواف کرتا گرد اوسکے جیسے طواف کیا جاتا
گرد عرش کے اور نماز پڑھتا تھا نزدیک اوسکے جیسی نماز پڑھی جاتی ہے نزدیک عرش کے پس جبکہ غرق کیا اللہ نے
قوم نوح کو اوٹھا لیا اوس بیت کو طرف آسمان کے اور باقی رہے ستون اوسکے اور نقل اسی حدیث کے ہے
بیچ روایت کے ابی عروف عبید اللہ سے لیکن بیچ اوسکے ہے یہانتک کہ بلند ہوا اوپر روی زمین کے اور نیچے
آئے آدم ساتھ ایک یاقوت سرخ کے اندر سے خالی واسطے اوسکے چار ستون سفید پس رکھا اوسکو اوپر بنیاد کے
پس باقی رہا تا غرق تک پس اوٹھا لیا اوسکو اللہ نے **فصل** دوبارہ بنانا اولاد آدم علیہ السلام
کی پس واسطے اسکے کہ روایت کی گئی وہب بن منبہ سے کہ جب بلند کیا گیا خیمہ یعنی بیت المعمور یا خیمہ اوسکا
بعد وفات آدم کے بنایا اولاد اونکی نے بعد اونکی جگہ بیت المعمور کے ایک گھر مٹی سے اور پتھر سے پس ہمیشہ بنا رہا آباد

اوسکو اولاد آدم نی اور بعد اونکی شیث نی بعد انکی تک فصل و اذ بنا ابراہیم خلیل علیہ السلام کا ثابت ہے کتاب و سنت
سے اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے اور وہ یعنی ابراہیم اول ہی تھا کہ بنایا بیت کو اور ابن اسحاق سے
روایت ہے کہ خلیل علیہ السلام نے جب بنایا بیت کو کیا ارتفاع یعنی بلندی اوسکی نو گز اور حجر اسود سے رکن
شامی تک بتیس گز اور رکن شامی سے رکن عراقی تک بائیس اور عراقی سے رکن یمانی تک اکتیس اور حجر اسود سے
رکن یمانی تک بیس گز اور کیا دروازہ کو چسپیدہ زمین سے نہ بلند اور نہ کواڑ لگائی یہانتک کہ بنا سے
واسطے اوسکے تبع حمیری نے کواڑ اور قفل تبع نام ایک شخص کا ہے اور حمیر نام بلد ہے اور اب حجر اسود سے
رکن عراقی تک پچیس گز ہے اور رکن شامی تک چوبیس اور شامی سے حجر اسود تک اکیس اور یمانی سے
عراقی تک بائیس گز اور عرض دیوار کا دو گز اور عرض باب کا چار گز اور ارتفاع یعنی بلندی کعبہ کے
سوا ستائیس گز اور ربع جو بیس انگشت ہے اور عرض سطح یعنی چھت اوسکی کا اٹھارہ گز اور دلالت کرتا ہے
نہ ذکر کرنا بنیاد کا اوپر اس بات کے کہ باقی رکھا اوسکو جسطرح کہ کھودا تھا اوسکو جبرئیل علیہ السلام نے
اوپر کیا تھا اوسکو ملائکہ نے اور کھودا ابراہیم علیہ السلام نے اندر بیت کے داہنی جانب اوس شخص کے
کہ داخل ہوا بیت میں ایک مغاک یعنی گڑھا تاکہ ہووے خزانہ واسطے بیت کے اور رکھی جاوین
بیچ اوسکی نذرین اور ہدایا اور ابراہیم علیہ السلام بناتے تھے اور اسمٰعیل علیہ السلام لاتے تھے واسطے
اونکے پتھر اوپر کندھے اپنے کے پس جب بلند ہوئی بنیاد یعنی زیادہ ہوئی قد آدمی سے قریب سے
اوسکے مقام ابراہیم مانند نردبان و کرسی کے پس کھڑے ہوتے تھے اوپر اوسکے ابراہیم علیہ السلام اور گھس گئے
بیچ اوسکے دونوں قدم اونکے ٹخنوں تک جیسا کہ بیچ بیضاوی کے ہے اور بناتے تھے وہ اور پھیرتے تھے مقام کو واسطے
اونکے اسمٰعیل بیچ اطراف و جوانب بیت کی یہانتک کہ پہونچے طرف موضع حجر اسود کی پس کہا ابراہیم نے اسمٰعیل کو لاؤ ایک پتھر
رکھون میں اوسکو بنا ہی شروع طواف کی پس گئے اسمٰعیل واسطے طلب اوسکی کی پس لائے جبرئیل حجر اسود اور اللہ
جل شانہ نے امانت رکھا تھا اوسکو جبل ابی قبیس میں وقت طوفان کے پس رکھا اوسکو جبرئیل نے بیچ جگہ اوسکی کی
اور بنایا اوپر اوسکے ابراہیم نے اور اوسوقت چمکتا تھا نور اوسکا کہ روشن ہوتی تھی نور اوسکی سے الصباح

ہر طرف سے اور سیاہ کیا نجاسات جاہلیہ اور خطاؤن بنی آدم کی نے اور ابراہیم علیہ السلام نے مسقف کیا یعنی چھت بنائی
بیت کی اور نہ بنایا اوسکو ساتھ مٹی کے سوائے اسکے سنین کہ چنی اونہون نے پتھر ایک دوسرے پر اور روایت کی گئی ہے کہ جبرئیل
علیہ السلام لائے حجر اسود جنت سے اور رکھا اوسکو جہان دیکھا تمنے پس پکڑو تم اوسکو جہانتک ہو سکے یعنی کرو تم اوسکی تعظیم
و اکرام ہر آئینہ قریب ہے کہ آوے جبرئیل اور لیجاوے اوسکو اور قتادہ سے روایت ہے کہ خلیل علیہ السلام نے بنایا بیت کو طور سینا
و طور زیتا و لبنان و جودی سے اور ستون اوسکے حرا سے اور روایت کی گئی ہے کہ بنایا اوسکو ابی قبیس
و طور قدس و ورقان و رضوی و احد سے اور مجاہد سے روایت ہے کہ تھا بیت کہ منہدم ہوا تھا اور پوشیدہ
ہو گیا تھا طوفان سے زمانہ ابراہیم تک اور تھا ایک ٹیلہ سرخ نہ چڑھی تھی اوسپر رو یعنی سیل یا نہ تھی غیر اسبات کے
کہ آدمی جانتے تھے موضع بیت کا غیر تعین محل اوسکے اور آتے تھے وہان اور دعا مانگتے تھے پس نہ دعا کی
کسی ایک نے مگر مقبول ہوئی واسطے اوسکے اور ابراہیم لائے ہاجر زوجہ اپنی کو اور چھوڑا اوسکو بیچ حطیم کے اور تھے آتے
واسطے ملاقات اوسکی کے اور بعد وفات ہاجر کے آتے تھے واسطے دیکھنے بیٹے اپنے اسماعیل علیہ السلام
کے پیچھے اذن لینے کے سارہ زوجہ اپنی سے یہانتک کہ بنایا کعبہ اور جگہ دی اوسکو اللہ نے بیچ اوسکے
اور قصہ اوسکا یون ہے کہ جب نجات دی اوسکو اللہ جل شانہ نے نار نمرود یعنی آتش نمرود سے نکلے ہجرت کر کے اور
نکاح کیا بیٹی چچا اپنے کی سے یعنی سارہ سے پس آئے مصر مین اور بیچ اوسکے فرعون تھا اور تھی سارہ بہترین
عورتون کی حسن مین پس آیا ابلیس طرف فرعون کے اور خبر دی اوسکو ساتھ حسن اوسکی کے پس بھیجا فرعون
نے قاصد طرف ابراہیم علیہ السلام کے اور بلوایا اور پوچھا حال سارہ کا کہا اونہون نے وہ بہن میری ہے
واسطے خوف اس بات کے کہ قتل کرے وہ اونکو اور نکاح مین لاوے سارہ کو پھر گئی سارہ طرف فرعون کے
بنابر طلب اوسکی کے اور ابراہیم دیکھتے تھے اوسکو بعد غائب ہونے اوسکی کے نظر اونکے سے بسبب اوٹھا لینے اللہ کے حجاب
درمیان دونون کے سو بنا بر تسکین خاطر ابراہیم کے اسے واسطے رفع بدگمانی کے پس جب گئی سارہ فرعون پاس
متحیر ہوا ساتھ حسن اوسکی کے اور نہ روک سکا نفس اپنی کو اس سے کہ دراز کرے ہاتھ اپنا پس خشک ہوا ہاتھ اوسکا اور بیچ
سینے اوسکے کے اور رہ گیا اوس سے اور کہا اوسکو سوال کر تو رب اپنے سے کہ چھوڑ دے ہاتھ میرا اور نقصان نہ پہنچے میری

ایذا دون لگا مین تجھکو کہا سارہ نے آئی اگر ہے یہ سچا پس چھوڑ دے واسطے اوسکے ہاتھ اوسکا پس چھوڑا گیا
پھر دی سارہ کو ہاجر لائی سارہ ہاجر کو طرف ابراہیم کے پوچھا اونہون نے کیا خبر ہے یعنی کیا حال گذرا کہا سارہ نے کفایت
کی اللہ نے مجھکو کید فاجر سے یعنی فریب فرعون کے سے اور دی اوسنے مجھکو بیٹی یعنی ہاجر اور دیتی ہو وہ تجھکو دی شاید اللہ دیوے
تجھکو اوس سے فرزند اور سارہ بانجھ تھی اولاد ہوتی نہ تھی پس مباشرت یعنی صحبت کی ابراہیم نے ہاجر سے پس حاملہ
ہوئی وہ اور پیدا ہوئے اوس سے اسمٰعیل اور قیام کیا ابراہیم نے بیچ ایک سرحد کے زمین فلسطین سے ضیافت
کرتا تہا جو کوئی آتا تہا اوس پاس پھر جبکہ بھیجا اللہ جل شانہ نے ملائکہ کو تا ہلاک کرین قوم لوط کو حکم کیا اونکو
کہ بشارت کرین ساتھ ملاقات ابراہیم کے پس بشارت دیوین ابراہیم اور سارہ کو ساتھ اسحٰق کے پس جب اوترے
وہ یعنی پہنچے اون پاس مہمانی کی اونکی ابراہیم نے اور سارہ کھڑی تھی خدمت کرتی تھی اونکی پس بشارت دی
اونہون نے ابراہیم کو ساتھ اسحٰق کے اور سوا اوسکے یعقوب کی پس ہنسی سارہ از روی تعجب کے بسبب بڑھاپے کے
اور وہ پہونچی تھی نوے برس کو اور پہونچے تھے ابراہیم ایکسو بیس برس کو یا ضحکت ضحک سے یعنی خندہ کرنے کے
نہو بلکہ یعنی حاصت کے ہو یعنی حائضہ ہوئی اور حمل دار ہوئی سارہ ساتھ اسحٰق کے اور سن شباب کو پہونچے اسمٰعیل
و اسحاق پس مسابقت کی دونون نے بیچ ساتھ دوڑنے کے پس سبقت کی اسمٰعیل نے یعنی آگے نکل گئے پس گود مین لیا
لیا ابراہیم نے اوسکو اور بٹھایا اسحٰق کو طرف پہلو اپنے کے پس غیرت لے گئی سارہ اور غصہ ہوئی اور قسم کھائی
ہتر اینہ کاٹ لی اوس سے ایک پارہ گوشت اور البتہ تبدیل و تغیر کرے گی صورت اوسکی پھر جب ساکن ہوئی غصہ اوسکی
یعنی دور ہوا غصہ نیک کیا سوگند اپنی کو یعنی اوتار قسم کو کہ اور قطع پارہ گوشت کا اور تغیر صورت کو بھی ساتھ سوراخ کرنے
کانون اوسکی کا اور ختنہ کرنے اوسکے پھر باہم زد و کوب کی اسمٰعیل و اسحٰق نے جیسی کہ عادت اطفال کی ہے پس غصہ ہوئی سارہ
اوپر ہاجر کے اور قسم کھائی کہ کبھی سکونت نکرے اوسکے ساتھ بیچ ایک شہر کے اور حکم کیا ابراہیم کو کہ کہیں بھیجے ہاجر کو سارہ سے
پس دور کیو ابراہیم اوسکو اور بیٹے اوسکے کو ساتھ وحی کے تا کہ آئے مکہ مین اور رہے اوسجگہ دونون بیچ محل عضاہ و سلم تہا یعنی جہاڑیونکا
محل تہا اور موضع بیت کا ایک ٹیلا سرخ تہا پس قصد کیا ساتھ اوسکی طرف موضع حطیم کے اوتارا اوسکو
بیچ اوسکے اور حکم کیا اوسکو کہ کرے سایبان پھر پھرے ابراہیم پس پیچھے اونکے ہوئی ہاجر منع کیا

ابراہیم نے اوسکو کہا اوسنے کیا خدا نے حکم کیا ہے تجھکو ساتھ اسکی کہا ابراہیم نے ہان کہا ہاجر نے اب نہین
ضائع کریگا وہ ہمکو پس پھری عقب ابراہیم سے اور رہی ساتھ اوسکے مشک پانی کی پس تمام ہوا پانی پھر
پیاسی ہوئی ہاجر او پیاسے ہوے اسمٰعیل پس نظر کی اوسنے طرف جبل کے نہ دیکھا کوئی پکارنیوالا اور نہ جواب
دینے والا نہ کوئی آدمی نہ تنہا پھر چڑہی اوپر صفا کے نہ دیکھا کسی کو پھر اوتری اور آنکھین اوسکی طرف ولد اپنی کے نہین
پھیرے دیکھتی تہی تا کوئی درندہ نہ کہا جاوے اوسکو یہانتک کہ اوتری بیچ وادی کی غائب ہوا ولد اوسکی نظر سے
یعنی راہ میان صفا و مروہ کے ۱۲
پس دوڑی یہانتک کہ چڑہی جانب دوسری کی دیکھا اور گذرگئی اور چڑہی مروہ پر نہ دیکھا کسیکو اور آمد و رفت
کی اسیطرح سات بار پھر پھری طرف ولد اپنی کے اور تحقیق اوترے جبرئیل علیہ السلام پس مارا موضع زمزم کو بازو
اپنے سے پھر نکلا پانی پس شتاب زندگی کی ہاجر نی طرف اوسکے اور بند کیا اوسکو بہنے سے تا کہ نہ ضائع ہووے
اور حدیث مین آیا ہو کہ اگر نہوتی یہ بات کہ ہاجر جلدی کرتی البتہ ہوجاتا وہ چشمہ جاری پس پیا اوسنے اور دودہ
پلایا ولد اپنی کو اور کہا اوسکو جبرئیل علیہ السلام نے نہ ڈر تو ہلاکی سے تحقیق اسجگہہ بیت ہو واسطے اللہ تعالے کے
بناویگا اوسکو یہہ لڑکا اور باپ اوسکا یعنی ابراہیم انتہا ہی فضائل آب زمزم کا اونہین میں بیچ مسلم کی ہی ہر آئینہ
وہ طعام ہی کہانیکا اور شفا ہی بیماری کی اور بیچ بخاری کی ہی کہا ابوذر نے نہ تہا طعام مگر آب زمزم پس فربہ ہوا مین
یہانتک کہ سخت ہوگئین شکنین پیٹ میری کی اور نہ پاتا تہا مین اوپر جگر اپنے کے سستی بہوک کی اور ذکر کیا
یعنے شکنین پیٹ کی ۱۲
اوسنے ہر آئینہ کفایت کی پانی نے تیس دن رات یعنے ابوذر نے کہا کہ مجھکو ایک ماہ دن رات سوا
آب زمزم کے کچہہ بہم نہ پہونچا اور مین نے اوسی کو پیکر گذران کی اور فرمایا رسول علیہ السلام نے کہ پانی زمزم
کا واسطے اوسکے ہے کہ پیا جاوے واسطے اوسکے یعنے جو نیت کہ ہووے پس اگر پیا تونے اوسکو
واسطے سیر ہونے اپنے کے سیر کریگا تجھکو اللہ تعالی ساتھ اوسکے اور اگر پیا تونے اوسکو واسطے
دفع ہونے تشنگی کے دور کریگا اوسکو اور وہ ضرب جبرئیل کی ہے یعنے جبرئیل علیہ السلام کے
بازو مارنے سے یہہ پانی نکلا اور سیراب کرنا اللہ کا ہے اسمٰعیل کو روایت کی یہہ حدیث دارقطنی نے اور
دعا وقت پینے اوسکے کے یہہ ہے اللّٰھم انی اسئلك علما نافعا ورزقا واسعا

وَشِفَاءٌ مِّنْ كُلِّ دَاءٍ ترجمہ الٰہی سوال کرتا ہون مین تجہسے علم نفع دینے والے اور رزق فراخ کا
اور شفا کا ہر درد سے کہا گیا ہے پہر گذرا ایک قافلہ قبیلہ جرہم سے کہ ارادہ رکہتے تہے ملک شام کا دیکہا اونہون نے
پرندون کو دور کرتے ہین اوپر ابی قبیس کے پس کہا اونہون نے ضرور ہوگا اس جگہہ پانی پس جستجو کی اونہون نے
پہر آئے اوپر زمزم کے کہا اونہون نے ہاجر کو اگر چاہے تو اوترین ہم ساتہہ تیرے اور رفع وحشت کرین
تیری اور پانی تیرا ہے پہر پیا اونہون نے پس اذن دیا ہاجر نے پہر اوترے وہ ساتہہ اوسکے اور وہ
اول رہنے والون مکہ مشرفہ کے ہین اور وفات پائی ہاجر نے اور قبر بنائی اونہون نے اوسکی بیچ حجر کے
یعنے حطیم مین اور جوان ہوے اسمعیل اور نکاح کیا جرہم مین سے اور کلام کیا ساتہہ زبان اونکی کے پس نام
رکہی گئی اسمعیل اولاد کی عرب متعربہ یعنی عربی سیکہنے والے اور جرہم و قحطان نام رکہے گئے عرب العاربہ اور عرب العربا
یعنے عرب اصلی و خالص اور رہتے ابراہیم نزدیک سارہ کے بیچ فلسطین کے پس اذن چاہا سارہ سے تا خبر
لیوے ہاجر اور بیٹے اوسکی کی ۔ اذن دیا سارہ نے اس شرط سے کہ نہ اوترے نزدیک اوسکے پس آئے
ابراہیم مکہ مین اور تحقیق مرگئی تہی ہاجر پہر آئے طرف گہر اسمعیل کے پایا زوجہ اوسکی کو اور کہا کہان ہے شوہر
تیرا کہا اوسنے گیا ہے واسطے شکار کرنے کے اور نکلتے تہے وہ حرم سے طرف حل کے پس شکار کرتے تہے
وہ پہر کہ زندگانی کرین ساتہہ اوسکے کہا ابراہیم نے اوسکو تیرے پاس کچہہ ضیافت ہے کہا اوسنے اور نہین
ہے کہا اوسنے نہین ہے میرے پاس کہا ابراہیم نے جب آئے شوہر تیرا کہیو تو اوسکو میری طرف سے سلام
اور کہے تو اوسکو بدل تو آستانہ گہر اپنے کو یعنے تبدیل کر زوجہ اپنی کو اسواسطے کہ وہ نہین اکرام کرتی ہے
مہمان کا پہر جب آئے اسمعیل کہا اوسنے اوسکو آیا میرے پاس ایک بوڑہا صفت اوسکی ایسی ایسی تہی اور کہا اوسنے
اس اس طرح کہا اسمعیل نے جا تو طرف اہل اپنے کے یعنے طلاق دی اوسکو اور نکاح کیا غیر اوسکی
سے پہر بعد ایک مدت کے آئے ابراہیم مکہ مین اور آئے اوپر گہر اسمعیل کے کہا زوجہ ثانیہ اوسکی سے کہان
ہے شوہر تیرا کہا اوسنے گیا ہے واسطے شکار کے اور مرحبا کہا واسطے ابراہیم کے : یعنی آ جگہہ تیری خالی
ہے اور لائی گوشت اور دودہ اور پانی پس کہایا اور پیا پہر کہا اوسنے ابراہیم کو اچہا آ تو دہو دون مین سر تیرا

اور دور کردوں میں شوریدگی بالوں نیری کی اور لائے اوسکے واسطے حجر یعنی مقام ابراہیم پس بیٹھو اوپر اوسکے
گر گئے دونوں پاؤں اونکے بیچ اوسکے پہر غسل دیا اوسنے اوسکو ساتھ اکرام و بزرگی کے پس جب فارغ ہوے
وہ ارادہ کیا ابراہیم علیہ السلام نے کہ جاوے طرف سارہ کے واسطے اوسکے کہ شرط کی تھی سارہ نے
پہر عرض کیا سارہ نے پہر کہا ابراہیم نے زوجہ اسمعیل کو کہ کہے تو شوہر اپنے کو سلام اور کہے تو سیدھا ہے آستانہ
دروازہ تیرے کا پس لازم پکڑ اوسکو یعنے زوجہ اپنی کو پس جب آئے اسمعیلؑ بیان کیا اوسنے اوپر اون کے
قصہ بوسہ دیا موضع قدم باپ اپنے کو جو پتھر سے اوپر نگاہ رکھا اوسکو تبرک کرتا تھا ساتھ اوسکے جبتک بنایا کعبہ اور تھی
عمر اسمعیلؑ کی ایکسو سینتیس برس کی اور مر گئے اور دفن کیے گئے بیچ حطیم کے نزدیک قبر اپنی ماں کے اور متولی ہوا بیت کا
بعد اوسکے بیٹا اوسکا نابت پہر بعد اوسکے مضاض جرہمی نانا اوسکا اور تھا حاکم اوپر جرہم کے اور فروکش ہوے
جرہم بیچ قعیقعان کے جانب بلندی مکہ کے اور عمالقہ بیچ اسفل اوسکے کے یعنے جانب زیرین کے
اور تھا حاکم عمالقہ کا سمیدع لیکن حکومت مکہ کی واسطے مضاض کے تھی پہر قتل کیا اونہوں نے سمیدع کو
اور پوری حکومت ہوئی واسطے مضاض کے اور جبکہ ضائع کی عمالقہ نے حرمت حرم کی اور ڈرایا اونکو
مضاض نے جاتے رہنے دولت اونکی سے اور نہ مانا اونہوں نے اوسکو پس نکالا اونکو اللہ نے
مکہ سے اور باقی رہی جرہم پہر چلے وہ راہ اونکی پس نکالا اونکو اللہ نے اور عمرو بن حارث رئیس اونکا
یعنے جرہم کا جس وقت نکالا اوسکو بنو بکر نے اولاد اسمعیلؑ سے مکے سے اوکھاڑا اوسنے حجر اسود کو اور
لیا غزالہ الذہب یعنے صورت آہو طلائی کو کہ ہدیہ بھیجا تھا اوسکو ملوک عجم نے واسطے کعبے کے اور ہتھیار کعبہ
کے اور دفن کیا اوسکو بیچ چاہ زمزم کے اور برابر کر دیا اوسکو ساتھ زمین کے پس پوشیدہ ہو گیا یعنے
نابود ہوا موضع زمزم کا زمانہ عبدالمطلب تک اور جب قریب ہوا ظہور نبی ہمارے کا صلی اللہ علیہ وسلم دیکھا
عبدالمطلب نے خواب میں ایک قائل کو کہ کہتا ہے اوسکو کہود تو زمزم کو پس متحیر ہوا بسبب عدم علم اپنے کے ساتھ
زمزم کے پس کہولدیا اللہ نے اوسکو بیچ تیسرے خواب کے کہ زمزم ایک پہر ہے موضع اوسکا قریب صنمین کے یعنے
دو بتوں کے ہے نام اونکا نائلہ اور اساف ہے اور اوسجگہہ گھر جیونٹی کا ہے ظاہر کرے گا اوسکو کوا اعصم

چونچ اپنی کی تھی پس جانا عبدالمطلب نے اور کھودا صنمین دو بت کی جو تہین بیچ مین ایک عورت ایک مرد کی نام عورت
کا نائلہ اور نام مرد کا اساف تہا زنا کیا تہا اون دونوں نے بیچ کعبہ کے پس مسخ کیا اونکو اللہ نے دو پتہر رکھا
اونکو لوگوں نے درمیان صفا اور مروہ کے واسطے عبرت کے پہر لیا اونکو مشرکوں نے اور کہڑا کیا دونوں کو قریب زمزم کے
اور پوجتے تہی اونکو اور بعد جرہم کے بنی خزاعہ کہ نام ایک قبیلہ کا ہی کلید داری بیت الحرام کی اور حکومت امر مکہ کی
پہنچا تاکہ جہگڑا ہوا قصی بن کلاب سے پس مالک ہوا امر حجابت یعنی امر کلید داری و دعوة حجاج اور پانی پلانی اونکا
اور مشورہ اور نشان ولشکر یعنی امر ریاست **فصل** در بنا عمالقہ اور جرہم کا پس جانیے کہ روایت کی گئی ہی علی رضی اللہ عنہ
سی کہ جب منہدم ہوئی بناء ابراہیم علیہ السلام کی بنایا اوسکو ایک گروہ نے جرہم سے پہر منہدم ہوا پہر بنایا عمالقہ نے
اور بیچ اس ترتیب کے اختلاف ہی اور وہ شخص کہ بنایا اوسنی کعبہ قبیلہ جرہم سے حارث بن مضاض اصغر ہی اور اوسنے
زیادہ کیا بیچ بنا کے اور بلند کیا بیت کو جیسا تہا اوپر بناء ابراہیم کے اور تہا مکہ زمانہ عمالقہ مین لٹہا ہوا ساتہ غضا
کے کہ نام ایک درخت کا ہی اور زمین سبزہ زار اور رہتی تہی بیچ عزت اور دولت کے پس جب بغاوت کی اور زیادتی اور
ظلم کیا اونہوں نے اور وہ کرایہ لیتے تہی سایہ کا اور بیچتی تہی پانی مسلط کیا اللہ نے اوپر اونکے چیونٹیونکو پہر نکالا اونکو ساتہ
قحط کے یہاں تک کہ ملایا اونکو ساتہ کیا اونکی کہ بیچ ملا دمین کی **فصل** در بناء قصی بن کلاب کی پس جب وہ متولی کیا گیا امر بیت
کا جمع کیا اوسنی نفقہ پہر ڈہا یا کعبہ کو پس بنایا اوسکو اوپر نیک تر وجہ کے اور مسقف کیا یعنی چہت بنائی اوسکی ساتہ
چوب دوم کے اور ساتہ نخل کی دوم ایک درخت ہی مثل نخل کے اور زیادہ کیا اوسنے بیچ ارتفاع بیت کے نو گز بیچ اٹہارہ گز
اور کم کیا عرض اوسکی سی جانب حطیم کی بسبب تمام ہو جانی نفقہ کی اور باقی کو اوپر اساطین ابراہیم علیہ السلام کے اور قصی نام
اوسکا زید تہا موسوم ہوا ساتہ اسکے اسواسطی کہ دور نکالا گیا وطن اپنے سے جبکہ فات پائی کلاب نے کہ باپ اوسکا تہا پہر جب
آیا مکہ مین بعد مدت کے اور پہچانا اوسکو قوم اونکی نے اکرام کیا اوسکا اور تہا اندنوں مین خزاعہ حاکم اوپر مکہ اور کعبہ کے اور
خزاعہ نام ایک قبیلہ کا ہی اور تہا بڑا اونکا خلیل بن حبشیہ الخزاعی بیچ اختیار اوسکے کے تہا کعبہ اور مدار رونگی
و خدمت اوسکی پس دی خلیل نے قصی کو بیٹی اپنی کہ نام اوسکا حبی تہا اور کثیر ہوئی اولاد اوسکی اور فوت ہوا
خلیل اور وصیت کی ساتہ مفتاح کعبہ کے واسطے حبی بیٹی اپنی کی کہا اوسنے نہین قدرت رکہتی ہو مین

اوپر دار وغگی اور خدمت کعبہ کے پس مقرر کیا حُبی نے بلعہر واسطے ابی غبشان کے اور تھا وہ شراب خوار
دوست رکھتا تھا شراب کو پس محتاج کیا اوسکو اوس شراب نے بیچ ایک وقت کے پس بیچ اوسمین شراب پس
بیچا اوسنے مفتاح بیت کو عوض ایک مشک شراب کے خریدا اوسکو قصی نے اور مشہور ہوئی یہہ بات بیچ مثلون
کے یعنے جس شخص کو کسیطرح کی زیان کاری و نقصان نسبت ہوا تھا سُننے والے یہہ مثل کہتے تھے کہ زیان کار
زیادہ ہوا بیچ عقد بیع کے ابی غبشان کے اور واسطے اللہ کے ہے خوبی و رحمت قائل اس قول کی بیچا خزاعہ نے
بیت اللہ کو ظاہر عوض مشک شراب کے پس نہ مراد کو پہونچے وہ اور نہ نفع دیے گئے یعنے نہ نفع دیا اونکی تجارت
نے اور جب گئی مفتاح بیت یعنی کلید کعبہ کی طرف قصی کی بُرا مانا خزاعہ نے اور لڑائی کی پس نکالا قصی نے اون کو
مکہ سے اور والی ہوا قصی امور کعبہ و مکہ کا اور بادشاہ کیا اوسکو قوم اوسکی نے اوپر جانون اپنی کے
اور وہ بُرا جانتے تھے اسکو کہ سکونت کرین مکہ مین اور عظمت رکھتے تھے اوسکی اس سے کہ بناوین اوسمین
گھر ساتھ بیت اللہ کے پس رہتے تھے وہ بیچ مکہ کے دنکو اور آخر روز نکل جاتے تھے طرف حل کے اور حلال نہین
جانتے تھے جب ہوئے بیچ مکہ کے پھر اذن دیا اونکو قصی نے واسطے بنانے گھرون کے اور کہا اگر سکونت کی تمنے
حرم مین قریب بیت کے خوف کرینگے تمسے عرب اور نہ حلال جانینگے قتال تمہارا پس قبول کی اونہون نے یہہ بات
اور ابتدا کی قصی نے اور بنایا دار الندوہ یعنے گھر مشورہ کرنے کا اور اب وہ مقام مصلی حنفی کا ہے اور بنائے قوم
اوسکی نے گھر اپنے گرد بیت کے چارونطرف اور راہ رکھی دروازون گھرون اپنے کی جانب بیت کے اور چھوڑ دیا مقام
طواف کو اور درمیان ہر دو گھرون کے راہ رکھی کہ داخل ہوتے تھے اوس سے مطاف مین پھر قصی نے سپرد کی وہ خدمت
کہ اوسکو تھی عبد الدار کو بسبب بزرگی شان اوسکی اور جاری ہوئے غلبہ و حکومت اوسکی پھر جب مرگیا قصی قائم
ہوئے اوپر کام اوسکی کے بیٹے اوسکے پھر باہم خصومت کی قریش نے پس ہوا ایک گروہ کی یہہ ہوئی کہ اولاد عبد مناف
زیادہ تر مستحق حکومت و خدمت کی ہین اولاد عبد الدار سے اور کہا بعض اونکے نے بخلاف اوسکی پھر ارادہ کیا
اونہون نے لڑائی کا پھر صلح کی اوپر اوسکے کہ پانی پلانا اور رفادت یعنی ضیافت کرنی حاجیون کی واسطے اولاد عبد مناف کے اور کنجی رکھنی اور
مشورت اور لشکر واسطے اولاد عبد الدار کے پس ہوئی کیا ضیافت اور پانی پلانا ہاشم کو کہ جد حضرت

رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کے تھے نام اونکا عمرو تہا لقب کہی گئی ساتھ ہاشم کے بسبب توڑنے اوسکی کے روٹی کو اور ثرید
کرنے اوسکی کے واسطے لوگون کے اسواسطے کہ ہشم معنی توڑنے کے ہے اور ہاشم توڑنے والا پہر وفات
کی ہاشم نے شام مین درحالت تجارت پس والی کیا گیا بعد اوسکے مطلب بن عبدمناف اور نام اوسکا
فیض ہی بسبب جوانمردی اوسکی کی پہر وفات پائی مطلب نے بیچ سرزمین یمن کے پس والی کیا گیا عبدالمطلب
بن ہاشم غیر ابن عبدمناف اور وہ اول اوسکا ہے کہ جاری کی دیت قتل کی سو اونٹ اور بحال رکہا اوسکو
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور قصہ اوسکا یہہ ہے کہ جب کہا مطلب نے اگر دی مجہکو اللہ دس بیٹے ذبح
کرون مین ایک اون مین سے واسطے کعبہ کے اور جب پورے ہوے دس اور بیان کیا اوسنے اونکو
قصہ اطاعت کی اونہون نے اوسکی اور قرعہ ڈالا صاحب تیرون نے اور نکلا تیر اوپر عبداللہ کے کہ والد رسول
علیہ السلام کے تھے ارادہ کیا عبدالمطلب نے کہ ذبح کرے اونکو پس کہینچ لیا اونکو عباس نے نیچے پاون اوسکے
سے خوف ہو جانے اسبات کے سے سنت قریش کی پہر گئی قریش طرف عراق کاہنہ کے کہ ایک عورت
شگون والی بیچ حجاز کے تہی کہا اوسنے قربانی کرو اپنی بیٹے کی طرف سے دس اونٹ پہر قرعہ ڈالو اگر نکلے
تیر بعد ذبح کرنے اونٹون کی بہی ذبح کرو بیٹے کو اور اگر نہ نکلے تو نہ کرو پس قربانی کی اونہون نے اونٹون کی اور
قرعہ ڈالا پہر نہ نکلا کسی کے نام پر پس باز رہے وہ ذبح کرنے عبداللہ کے سو فصل اول ورنہ بنا کرنا قریش کا اسواسطے کہ
روایت کی گئی ہی کہ ایک عورت نے ارادہ کیا بخور کعبہ کا اسنا اوسکی کا پہر پہونچا ایک شرارہ لگ گیا اوسکی بیچ غلاف کعبہ کے
جل گئیں اکثر لکڑیان اوسکی اور داخل ہوئی ایک سیل عظیم پس شق کیا اوسنے دیوارون کعبہ کو ارادہ کیا قریش نے مضبوط
کرنے بنیاد اوسکی کا اور بلند کیا دروازہ اوسکی کو تاکہ نہ داخل ہو اوسمین مگر وہ شخص کہ اجازت دین وہ اوسکو اور تہا مخزن
کعبہ مین ایک سانپ سیاہ سر اوسکا مانند سر بکری کی گمان کرتے تہے لوگ کہ وہ نگہبان ہے واسطے ہدایا وکنوز کے اور رہا وہ پانسو برس
پس بہیجا اللہ نے ایک پرندہ اوٹہا لیگیا اوسکو کہا قریش نے امید رکہتے ہین ہم ہووے اللہ راضی ساتہ اوسکے ارادہ
کرتے ہین ہم بیچ تجدید بیت کا اور تہا دریا کہینچ ڈالا تہا اوسنے ایک جہاز کو طرف کنارہ جدہ کی واسطے ایک تاجر کے کہ نام
اوسکا باقوم رومی تہا نصرانی مذہب کہا گیا ہی تہا وہ جہاز بادشاہ روم کا بہیجا تہا بیچ اوسکے سنگ مرمر اور لکڑی ساتہ

باقوم کے طرف گرجا گھر کے بیچ حبشہ کے جلا دیا تہا اوسکو قریش سے لیئے پہر کشتی نے پس جبکہ پہونچا جانب جدہ
کے مارا اوسکو طوفان نے اور ٹوٹ گیا وہان نکلا ولید بن مغیرہ اور ایک جماعت قریش کی پس
خرید لیا اونہون نے لکڑیون اوسکی کو اور تہا بیچ مکہ کے ایک نجار قبطی بنائی اوسنے سقف کعبہ کی ساتھہ مدد باقوم کے
پہر قریش نے واسطے بنانے کے تقسیم کیا جوانب بیت کو پس ہوئی ایک طرف بیت کی واسطے بنی زہرہ اور بنی عبد مناف
کے اور ما بین حجر اور رکن یمانی کا واسطے بنی مخزوم کے اور پشت کعبہ واسطے بنی جمح اور بنی سہم کے اور جانب
حطیم واسطے بنی عبد الدار و بنی اسد کے اور تہا سن مبارک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بیچ اوس وقت کے پچیس برس
کا اور اوٹھاتے تہے پتہر یہانتک کہ جب تمام ہوا ہدم دیوار کا طرف بنیاد کے اور مارا لوگون نے پھاوڑہ اوپر
ایک پتہر سبز کے نکلی برق قریب تہا یہ کہ اوچک لیجاوے بینائی لوگون کی پس باز رہے نزدیک اساس کے
بنیاد کہودنے سے پہر بنایا اونہون نے اوسکو یہانتک کہ پہونچین دیوارین موضع رکن حجر اسود پر پس
خصومت کی بیچ اوسکے ہر قبیلہ نے ارادہ کرتے تہے کہ اوٹھاوین اوسکو یعنی ہر قبیلہ چاہتا تہا کہ ساتھہ نصب
کرنے حجر اسود کی ہم خاص ہووین اور قریب تہی کہ باہم قتل و قتال کرین پس کہا ابو امیہ و مخزومی شریف نے
کہ کرو تم ایک حکم بیچ اوسکے اول وہ شخص کہ داخل ہووے باب صفا سے پس تسلیم کی اونہون نے یہ بات پس تہے
اول داخل ہونیوالے اوس سے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکہا لوگون نے اونکو کہا اونہون نے یہ آئے محمد
امین اور حضرت نام رکہو جاتی تہی قبل از وحی ساتہہ امین کے اور راضی ہوئی ساتہہ حکم اونکے پہر بیان کیا اونکو خبر
فیصلہ اپنا فرمایا رسول علیہ السلام نے لاؤ تم میرے پاس ایک چادر پس لائی گئی پہر رکہا بیچ اوسکے رکن ساتہہ
دست مبارک اپنے کے پہر فرمایا چاہیے کہ پکڑے سردار ہر قبیلہ کا گوشہ اس چادر کو پس اوٹہایا اوسکو اونہون نے
اور لائے اوسکو اور بلند کیا اونہون نے اوسکو طرف اوس جگہہ کے کہ مقابل تہی موضع اوسکے کے پس لیا
اوسکو رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کپڑے میں سے اور رکہا اوسکو بیچ جگہہ اوسکی کے اور واسطے ہبیرہ
بن وہب مخزومی کے اس بات میں ایک قصیدہ عربی ہے کہ مضمون اشعار اوسکے کا یہ ہے لڑائی کی قبائل نے
بیچ بزرگی حاصل کرنے رکہنے حجر اسود کے جاری ہوئی فال اونکے ساتہہ سعد کے پیچہے اسعد کے پیچہے

اسعد ہنواب سعد ہوے حاصل یہ کہ سعادت کم ہوگئی یہہ موجب شقاوت کا ہے ملاقات کی اونہون نے ساتھہ بعض کے
پیچھے دوستی کے یعنے پہلے باہم دوستی تہی پیچھے بعض عداوت ہوئی اور پتھر کائی اونہون نے آگ درمیان آپس کے پڑا
پتھر کا آپس جب دیکھا ہمنے امر کہ تیز ہوئی حد اوسکی اور نہ باقی رہا کچھہ سوا تلوار کہینچنے کے راضی ہوے ہم اور کہا ہمنے حکم ہے
اول آنیوالا کہ داخل ہو بطحا یعنے جانب صفا سے پہلا ایک پس تحقیق آئی ہماری پاس ابن محمد کہا ہمنے راضی ہوے ہم ساتھہ امین
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ بہترین سب قریش کا از روی خصلت کے زمانہ ماضی مین اور حال مین ساتھہ اوسکے کہ پیدا
کریگا اللہ کل کو یعنی آیندہ کو پس لاے وہ بات کہ نہ دیکہی لوگون نے مثل اوسکے تہا ملتہا اور پسندیدہ بیچ اواخر
اور اول کے پکڑا ہمنے گوشہ ہاے چادر کو اور واسطے کل ہماری کہ ایک حصہ تہا اوٹہانے اوسکے مین قبضہ دست سے
پس کہا اونہون نے بلند کرو تم یہانتک کہ جب بلند کیا اوسکو ہاتہون اونکے نے لیا اوسکو بہترین سند کی یعنی محمد
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور ہم سب راضی ہوئے فعل فرح کے اور کام اونکو سے پس کیا بڑی ہی راہ افخکی کہ ہدایت کرنیوالی اور
ہدایت پانیوالی ہی اور یہ احسان اونسی اوپر ہمارے ہی بڑا انتظام کریگا ساتہہ اوسکے بہہ زمانہ اور جمع کرے گا
یعنے دائم رہیگا یہ احسان پہر کیا قریش نے ارتفاع کعبہ اٹھارہ گز اور بلند کیا دروازہ اوسکا زمین سے اور لگائے
اونہون نے اندر کعبہ کے چھہ ستون بیچ دو صفون کے تین تین بیچ ہر صف کے جانب حجر اسود سے رکن یمانی تک اور
بنایا اونہون نے بیچ رکن شامی کے اندر سے ایک زینہ کہ چڑہین اوس سے طرف چھت بیت اللہ کے اور ناتمام چھوڑا اونہون نے
جانب حطیم سے واسطے تمام ہونے نفقہ کے کہ مہیا کیا تہا اونہون نے واسطے بناے بیت کے فصل اور بناء عبد اللہ
بن زبیر کی سبب اوسکا یہ ہے کہ جب محاصرہ کیا اوسکو حصین بن نمیر نے بیچ لشکر کے کہ بہیجا تہا اوسکو یزید نے اور بیہ
اوسکے پناہ پکڑی اوسنے بیچ مسجد الحرام کے پس نصب کین اوپر اوسکے منجنیقین اور پہونچے بعض پتہر اوسکے
اوپر کعبہ کے منہدم ہوگئین بعض دیوارین اوسکی اور جل گئین بعض لکڑیان اوسکی اور لباس اوسکا اور بہاگ گیا
حصین ساتہہ لشکر اپنے کے بسبب ہلاک ہونے یزید پلید کے اور پہونچنے خبر مرگ اوسکے کی پس تجویز کیا ابن زبیر
نے کہ منہدم کرے کعبہ کو اور محکم کرے بنیاد اوسکی اور بنا وے اوسکو اوپر قواعد ابراہیم علیہ السلام کے
در بناے ابراہیم مین حطیم داخل کعبہ تہے اور قریش نے پائی بنا نیچے حطیم کے اور ارادہ کیا

داخل کرنے اوسکے کا بیچ کعبہ کے لیکن جب تمام ہوگیا نفقہ کہ جمع کیا تہا اونہون نے واسطے بنا کے پس
چھوڑ دیا انہون نے اوسکو اور بنائی اوپر اوسکے ایک دیوار چھوٹی واسطے علامت کے کہ یہ کعبہ مین سے ہے
اور ہر آئینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا ساتھ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اے عائشہ اگر نہوتا یہ کہ قوم تیری جدید الاسلام
ہین البتہ ڈہاتا مین کعبہ اور ملاتا مین اوسکو ساتھ زمین کے اور کرتا مین واسطے اوسکے ایک دروازہ جانب
شرق اور ایک دروازہ جانب غرب اور زیادہ کرتا مین بیچ اوسکے چھہ گز طرف حطیم سے ہر آئینہ قریش نے
ناقص چھوڑا اوسکو جسوقت کہ بنایا اونہون نے کعبہ پس اگر رائے مین آوے قوم تیری کے بعد میری تکمیل اوسکی
آتو دکھاؤن مین تجھکو اوسقدر کہ ناتمام چھوڑا اونہون نے اوس سے پھر دکھایا اونکو قریب چھہ گز کے پس
مشورہ لیا عبد اللہ بن زبیر نے اونسے جو باقی تے صحابہ مین سے بیچ بنانے کعبہ کے انکار کیا بعض اونکے نے
اور قبول کیا بعض نے لیکن مقرر کیا اوسنے رائے اپنی کو اور جمع کیا اوسنے بنانے والون کو پس چڑہایا
سطح کعبہ پر ایک غلام باریک پنڈلیون والے کو اور حبشی لوگون کو ڈہاتے تے اوسکو تا یہ کہ ہووے بیچ اونکے
وہ حبشی کہ فرمایا رسول علیہ السلام نے بیچ حق اوسکے کہ ڈہاوے گا کعبہ کو صاحب دو ساق باریک کا حبشیون
سے اور ارادہ کیا اوسنے یہ کہ کرے تحمل اوسکی درس سے کہا گیا اوسکو کہ نہین استوار ہوتی ہے اوس سے
بنیاد پس طلب کی اوسنے بیچ محکم مین سے پھر جب پورا ہوا ڈہانا نکالی بنیاد ابراہیم علیہ السلام کی پایا اوسنے حطیم کو
داخل بیچ بیت کے پھر بنایا بیت کو اوپر اس بنیاد اے بنا و ابراہیم کے اور گرد پردہ حوالی بیت کے اور معمار
بناتے تہے اندر پردہ کے اور طائفین طواف کرتے تے باہر پردہ سے پس داخل کیا حطیم کو بیچ بیت کے جیسا کہ
ارادہ کیا تہا قریش نے اور نہ پورا ہوا تہا اور برابر کیا باب کو ساتھ زمین کے جسطرح کہ تہا قبل بناء قصی کے
اور رکہولا باب جانب غربی کو واسطے نکلنے لوگون کے اوس سے جیسے کہ تہا ارادہ رسول علیہ السلام کا پس
پورا کیا اوسکو عبد اللہ بن زبیر نے اور بنایا اوسکو اوپر قواعد ابراہیم علیہ السلام کے اور تہا ارتفاع اوسکا
نو گز پس زیادہ کیا قریش نے نو گز اور جب داخل ہوئی حطیم تجویز کی کہ زیادہ کرے بیچ ارتفاع کے نو گز پس زیادہ کیا
اوسکو بیچ اوسکی پھر ہوا ستائیس گز پس جب تمام ہوا خوشبودار کیا اوسکو ساتھ مشک عنبر کے اندر اور باہر اور علاف

پہنایا اوسکو ساتھ دیبا کے اور زیور سے آراستہ کیا بیت کو اور بنایا مین گنجبان اوسکی سونے سے اور لگائی اوپر کعبہ
اور ستونون اوسکے کے تہرے سونے کے اور فرش کیا گرد بیت کی بقدر دس گز کے باقی رہی ہوئی پہر جون سے اور ہوا فارغ
بنا کا ستر ہوین رجب سنہ ۶۴ ہجری کو پہر نکلا طرف تنعیم کے ساتھ اہل مکہ کے واسطے عید کرنے اور عمرہ لانے کے اور ذبح کیے
اونسے سو اونٹ اور ذبح کیے اہل مکہ نے بقدر وسعت اپنی کے اور بیچ اس سال کے لکہا حجاج نے عبدالملک
بن مروان کو کہ وہ حاکم شام تہا یہ کہ عبداللہ بن زبیر نے زیادہ کی بیچ کعبہ کے وہ چیز کہ نہتی اوس سے اور احداث کیا
بیچ اوسکے ایک دروازہ دوسرا پس لکہا حجاج کو عبدالملک نے کہ پہیرے کعبہ کو اوپر اوس طرح کے کہ تہا زمانہ رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین روایت کی گئی ہے کہ جب ہلاک ہوا یزید اطاعت کی اہل شام و مصر نے عبداللہ بن زبیر
کی پہر نکلا مروان بن حکم پس غالب ہوا اوپر مصر و شام کے یہانتک کہ والی ہوا عبدالملک بیٹا اوسکا پس بہیجا لشکر سخت اوپر
ابن زبیر کے اور امیر کیا اوپر لشکر کے حجاج بن یوسف کو پس محاصرہ کیا اوسکو اور پتہر پہینکے اوپر اوسکے ساتھ منجنیق کے اور
بیوفائی کی اصحاب ابن زبیر نے اوسکی پس نکلا وہ اکیلا اور قتال کیا اونسے قتال عظیم تا آنکہ شہید ہوا اور ہوا یہہ
حادثہ بیچ سال تہتر ہجری کو اور تغیر کرنا حجاج کا اوس بنا خلیلی کو پس منہدم کیا اونسے کعبہ کو جانب رکن شامی کی سی جگہ
اور رکہا جب اور بنایا اوس دیوار کو یعنے جانب شامی کو اور رکہی دیوار کیا دروازہ شرقی کو اور بند کیا غربی کو اور
چہوڑ دیا تینون طرفون کو جسطرح تہین پہر جب فارغ ہوا حجاج اس سے وارد ہوا عبدالملک اور حج کیا اونسے بیچ اس
سال کے اور ساتھ اوسکے حارث مخزومی تہا پس باہم کلام کیا دونون نے بیچ امر کعبہ کے کہا عبدالملک نے نہین گمان کرتا ہون
کہ ابن زبیر نے سُنی عائشہ سے یہ بات پس کہا حارث نے مین نے سُنا ہے اوس سے یعنے عائشہ سے اور بیان کی حدیث
کہا عبدالملک نے تو نے سُنا ہے کہ کہتی تہی عائشہ اسطرح کہا حارث نے ہان مینے سُنا ہے یہ اوس سے پس
شروع کیا زمین کہودنا تہا ساتھ لکڑی کے کہ بیچ ہاتھ اوسکے تہی سرنگون ساعت طویل تک پہر کہا چاہتا تہا
مین واللہ کہ چہوڑ دون مین ابن زبیر کو اور جو کیا اونسے فائدہ عبداللہ کنیت اوسکی ابو بکر ہے باپ اوسکا زبیر اور
ماں اوسکی اسما بیٹی ابی بکر کی خالہ اوسکی عائشہ رضی اللہ عنہا پیدا ہوا بیچ مدینہ کے بعد بیس مہینے کی ہجرت سے خرما چابکر
اوسکے منہہ مین دیا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے تہا عابد زاہد شجاع محقق وارد ہوئین بیچ مناقب اوسکے بقدر

پس جب شونگی انکار کیا اونسی بیعت یزید سے اور رہا کا طرف مکہ کی اور اطاعت کی اوسکی اہل حجاز و یمن و خراسان و عراق نے
تتمہ پھر جب ہو پہنچی حکومت طرف عمر بن عبد العزیز کے ارادہ کیا اونسے کہ تغیر کرے یعنے بدل ڈالے بدعت
حجاج کو لیکن وہ باز رہا اس سے واسطے خوف اس بات کے کہ ہو جاوے تغیر بیچ بناء بیت کے سنت اور طریقہ
حکام کا اور رہ وہ سوء ادب ہے اسواسطے کہ تعظیم بیت سے یہہ ہے کہ نہ مزاحمت کیجاوے اوسکی ساتھ اصلاح
و ترمیم کے پس کیونکر ساتھ تغیر کرنے اور ڈھانے کے اور نہین جائز ہے بیچ اوسکے تغیر و تہدیم مگر جس وقت کہ لاحق ہووی ضرورت
سخت تتمہ آئی ایک سیل عظیم سنہ اکہزار انتالیس مین اور داخل ہوئی حرم مین اور منہدم کی ایک جانب اوس سے پس
خبر دی گئی سلطان مراد خان بن احمد خان کو بھیجا اونسے معمارون کو اور اموال کثیر پس ڈھا دیا اونہون نے جوانب ثلثہ
کو اور بنایا اونہون نے کعبہ بناء جدید اور تمام ہوئی بنا سنہ اکہزار چالیس مین اسیطرح ہے بیچ کتب تاریخ کی لیکن
سنگ نے خامہ یعنے مرمر کا اوپر پہلوی حوض حجر اسمٰعیل کے ہے دلالت کرتی ہے کتابت اوسکی اوپر اس بات کے کہ یہہ بناء احمد خان سے
ہے بیچ سنہ اکیس کے بعد ہزار کے **فصل** بیچ زینت کعبہ کے ساتھ زیور بہائی اور چاندی لگانے کے روایت کی گئی ہے کہ اول وہ
شخص کہ محلّی کیا اونے کعبہ کو عبد المطلب ہے ساتھ غزالین کے یعنے دو صورتین ہرن کی سونے سے کہ ہدیہ بھیجا تھا اون دونوں کو
ساسان بن بابک نے وہ غزالین کہ پوشیدہ کیا تھا اونکو مضاض بن عمرو نے بیچ بیر زمزم کے نزدیک وقت نکلنے کے جرہم
سے اور اول جسنے سونا لگایا بیت کو عبد الملک بن مروان ہے اور لگایا سونا اوپر میزاب کے اور ولید بن عبد الملک نے
بھیجے طرف والی اپنی کی اوپر مکہ کے کہ خالد بن عبد اللہ تھا چھتیس ہزار دینار کہ لگائی پترے سونے کے اوپر باب و میزاب
کے اور اوپر ستونون داخل کعبہ کی اور امین بن ہارون رشید نے بھیجی طرف عامل اپنی کی بیچ مکہ کے تھا نام اوس کا سالم ابن الجراح
تھا اٹھارہ ہزار دینار تا لگائی جاوین ساتھ اوسکے پترے سونے کے اوپر باب کعبہ کے پس اوکھاڑے اونسے جو تھے
اوپر باب کے پترے اور زیادہ کئے اوپر اوسکے اٹھارہ ہزار دینار پس لگائے اوسکے پترے اوپر باب کے اور لگائین
میخین اوسکے اور دونون حلقہ باب کے اور چوکھٹیں اوسکی سونے سے اور بھیجا متوکل نے سونا طرف اسحٰق زرگر کے
تا بنا دے گو نہلے بیت کو کہ ہے اوپر ستون اسفل باب مین جو کمٹ چوب ساج یعنے ساکھو کی کرم خوردہ پس بدلا
اوسکو ساتھ لکڑی پکے اور پہنائے اوسکو پترے چاندی کے اور تھا سونا آٹھ ہزار مثقال اور جس سے محلّی کیا

مقام ابراہیم ع کو ستر ہزار درہم تھے اور حکم کیا ام المقتدر نے کہ لپیٹا جاوے ستونوں داخل بیت پر سونا پس کیا گیا
اسیطرح سنہ تین سو دس میں اور بیچ حاشیہ کتاب کے لکھا تھا کہ تقسیم کیے مہدی نے حرمین شریفین میں تیس لاکھ درہم
پہونچے تھے طرف اوسکے عراق سے اور تین لاکھ دینار پہونچے تھے طرف اوسکے مصر سے اور دو لاکھ دینار پہونچے
تھے اوسکو یمن سے اور ایک لاکھ اور پچاس ہزار کپڑے یعنے لباس تقسیم کیے اوپر اہل حرمین کے انتہی اور ہدیہ
جمال بن علی الجواد نے بھیجے پانچہزار دینار واسطے تیروں سونے کے اوپر اساطین داخل بیت کے سنہ پانسو [illegible]
مین اور اوپر مین سے جنہوں نے محلی کیا بیت کو غسانی ملک مظفر صاحب یمن ہے اور نبیرہ اوسکا یعنی نام اوسکا
ملک مجاہد ہے اور ملک ناصر صاحب مصر نے ساتھ پینتیس ہزار درہم کے اور نبیرہ اوسکے نے پھر تیرے چڑہائے
گئی باب کو ساتھ چاندی کے سنہ نوسو اکسٹھہ میں ساتھ حکم سلیمان خان عثمانی کی اور بنائے گئے تیرے باب کے
اور چڑہے گئے سات میخون چاندی کے اور پھر بنائے گئے حلقے چار اور پیچھے بدلنے تین تیروں کے سے ہے
کڑیون بیت کی سے وقت گمان گر پڑنے اوسکے کے بعد فتوے لینے کے مفتیون بڑون سے اور جماعت کثیر علما سے

فصل بیچ بیان معالیق کے یعنے آویزے کعبہ کے اول جنہنے لٹکائی بیچ کعبہ کے تلوارین کلی ذہب اور
فضہ یعنے سونے اور چاندی سے کلاب بن مرہ ہے اور روایت کی گئی ہے کہ عمر بن الخطاب رضہ نے جب
فتح کیا مداین کسرے کو پہونچے دو ہلال لٹکایا اونکو بیچ کعبہ کے اور بھیجی سفاح عباسی نے ایک کابی سبز پس
لٹکائی گئی بیچ اوسکے سفاح یعنی خونریز ہے اور لقب اول خلفاے عباسیہ کا ہے اور بھیجا مامون نے ایک یاقوت تھا
زنجیر طلائی سے لٹکایا گیا بیچ روے کعبہ کے موسم حج میں اور بھیجا متوکل نے شمسہ یعنی کلس طلائی جڑا ساتھ دُرر فاخرہ اور
یاقوت و زمرد کی لٹکایا گیا بیچ زنجیر طلائی کے بیچ روے کعبہ کے اور ہدیہ بھیجا معتضد نے ایک قفل واسطے باب کعبہ کے بیچ اوسکے
ہزار مثقال سونا تھا اور بھیجا بادشاہ سندہ نے سنہ دوسو انسٹھہ (۲۵۹) میں جب سلام لایا ایک طوق سونے کا جڑا ساتھ جواہر اور
ایک یاقوت بزرگ سبز کے پس لٹکایا گیا ساتھ حکم معتمد خلیفہ کے اور سوا اوسکے نفائس بیشمار تھے اور بادشاہ بھیجتے تھے قندیلین
سونے کی واسطے لٹکانے بیت کے پھر جب واقع ہوے فتنے بیچ مکے کے اور محتاج ہوے خدام بیت کے لے گئے
اون نفائس میں سے اور رکھا گئے اور تھی عادت اونکی کہ جب ہوتا نزدیک اونکی کے مال صرف کرتے تھے بیچ حوائج کعبہ کے

اور جب محتاج ہوتے تھے وہ صرف کرتے تے اوسکو بیچ دفع احتیاج کے اور اخراجات اہل جہاد کے اور دفع فساد
کے بلکہ بیچ تمام اوقات کے بیچ رباطون اور مدرسون اور کتابون اوسکے کے اسیطرح تھا معمول او نکا یہانتک
کہ کہا ایک شیخ نے جب پکڑا گیا اور تھا بیچ آستین اوسکی کے قطعہ ذہب کا قندیل کعبہ سے کہ نہین نفع دیتا ہے اوسکو
لٹکانا اوسکا اور ضرر نہین دیتا ہے نہونا اوسکا فصل بیچ بیان کسوت یعنے غلاف پہنانے کے کعبہ اول غلاف
پہنایا اوسکو اسعد تبع حمیری بادشاہ یمن کے نے بردیمانی سے قبل ہجرت کے ہزار برس اور بنایا اوسنے واسطے
اوسکے ایک دروازہ اسواسطے کہ دیکھا اوسنے خواب مین کہ وہ لباس پہناتا ہے کعبہ کو اور کہا گیا ہے
کہ وارد ہوا خارج مکہ مین نہ نکلا کوئی اہل مکہ سے واسطے ملاقات اوسکی کے پس غصہ ہوا وہ اور کہا البتہ
ڈہاؤنگا مین کعبہ کو اسواسطے کہ وہ سبب افتخار واستکبار اونکے کا ہے پس مریض ہوا وہ یہانتک کہ عاجز
ہوے اطبا اور نہ نفع دیا اوسکو کسی دوا نے کہا اوسکو ایک پیرمرد نے سرداروں اوسکے سے کہ میری
گمان مین یہ مرض اس نیت سے ہے پس رجوع لایا اور توبہ کی اوسنے اور صحت پائی پہر داخل ہوا مکہ مین
اور اکرام کیا اہل اوسکے کا اور پہنائے اوسکو لباس نوگران قیمت اور گیا طرف مدینہ کے کہا سوز جوکن نے
کہ ہدیہ بہیجتے تہے امرا واسطے کعبہ کے کسوتہاے کثیرہ اور بردیمانی اور نمط سے نمط ایک نوع ہے نفائس ثوب سے
اور لباس پہنایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ساتھہ ثیاب یمانی کے پہر عمر وعثمان رضی اللہ عنہما نے ساتھہ
قباطی یعنے اثواب مصری کے پہر معاویہ بن ابی سفیان نے پہنایا اوسکو دیباج اور قباطی پہر زیادہ کیا بردیمانی
کو اور بعد اوسکے لباس پہنایا جاتا تہا ساتھہ دیباے ہر برس اور ڈالا جاتا تہا غلاف سادہ اوپر بیت کے دن ترویہ کے
ساتہہ ہاڑین اوسکو حجاج پس جب ہوتی دسوین لٹکائی تہی اوپر اوسکے ازار وصل کیا اونہون نے قمیص کو دیباے
سے دور ہوتا تہا آخر رمضان تک پس ڈہانکتے تہے اوسکو کسوت ثانیہ قباطی سے اور بیچ خلافت مامون عباسی کے
لباس پہنایا جاتا تہا ہر سال تین بار روز ترویہ یعنے آٹھوین ذیحجہ کو دیباے سرخ اور اول رجب کو قباطی اور
بیچ عید رمضان کے دیباے ابیض پہر جب پہٹتا اوسنے پہٹتا اوسکا زیادہ کی ایک کسوت پہر زیادہ کین
دروازہ بین اور ذکر کیا مجہی والون کعبہ کے نے واسطے مہدی کے ہر آئینہ تو بر تو ہوے اوپر کعبہ کے غلاف بہاے کثیرہ

یہانتک

کہ خوف کیا جاتا تھا اوپر گر جانے دیوار دن اوسکی کی ثقل اوسکی سے پس حکم کیا اونے ساتھ دور کرنے اونکی کے
پس دور کی گئی یہانتک کہ باقی رہا کعبہ عریان اور رطلا کی گئین دیوارین اوسکی اندر اور باہر سے ساتھ غالیہ اور مشک
و عنبر کے اور ڈالے اونہون نے شیشے خوشبو کے اوپر دیوار دن اوسکی کے پہر ڈہانپا گیا ساتھ تین کسوت کے قباطی
اور حریر و دیبا سے پہر بعد ضعف خلافت عباسیہ کے ہوتا تہا لباس کبھی مصر سے اور کبھی یمن سے پہر خریدا
سلطان ملک مصر نے قریہ بیسوس کا اور وقف کیا اوسکو اوپر کسوت بیت کے پس جب آئی سلطنت ممالک
عرب کیطرف آل عثمان ادامہ ملک روم کے بعد قتل کرنے اونکی کے جراکسہ کو یعنے قوم عجمی کہ خدام کعبہ تہے
ساتھ سیف و سنان کے طیار کی کسوت اوپر اوسیطرح کے کہ تہی اور حکم کیا سلیمان خان عثمانی نے واسطے
ہمیشہ رکہنے کسوت سیاہ کے پہر جب ہوئی سلطنت سلیمان خان کی امر کیا ساتھ دوام کعبہ کے اوپر طریق عادت
کے اور حاصل بیسوس کا نہ کفایت کرتا تہا اوپر صرف کسوت کے پس حکم کیا واسطے پورا کرنے اوسکے
خزائن مصر سے پہر زیادہ کیا ایک قریہ دوسرا وقف کیا اونے اوسکو واسطے کسوت کے وقف دائمی
باب تیسرا بیچ وضع مسجد حرام اور فضل اوسکے کے اور وہ چیز کہ متعلق ہے اوس سے جب کثرت ہوئی
مسلمانون کی بیچ زمانہ عمر الفاروق رضی اللہ عنہ کے اور تنگ ہوئی مسجد ساتھ مسلمانون کے اور تہے محصور
درمیان گہرون قریش کے غیر احاطہ کی گئی ساتھ دیوارون کے تجویز کی عمر رضہ نے کہ زیادہ کرین بیچ اوسکے
پس خرید اگہرون اونکے کو اور ڈہایا اور داخل کیا اونکو بیچ مسجد کے اور انکار کیا بعض قریش نے بیچنے
اونکے سے پس چہین لیے اونے اور داخل کیا اوسکو مسجد مین اور قیمت مقرر کی گئی گہرون کی اور رکہی گئی
قیمت اونکی بیچ کعبہ کے پہر جب طلب کیا اوسکو اصحاب گہرون کے نے حاضر ہو کر دی گئی اونکو اور حکم کیا
ساتھ بنانے دیوارون کوتاہ کے کم قد آدمی سے احاطہ کرنے واسطے کعبہ کو رکہے جاتے تہے اوپر اوسکے
چراغ اور بنائے اوسمین دروازہ مقابل ابواب سابقہ کے اور یہہ بات بیچ سنہ سترہ ہجری کے ہوئی
زمانہ سیل ام نہشل مین پہر جب بہت زیادہ ہوئے آدمی بیچ زمانہ عثمان رضہ کے زیادہ کی اونہون نے
بیچ اوسکے بیچنے خریدنے گہرون قریش کے اور جسنے انکار کیا حکم کیا اوسکو ساتھ قید کے اور یہہ سنہ

چھتیس ہجری مین ہے اور وہ انکار ہے کہ بنائی مسجد مین دالان پھر زیادہ کیا بیچ اوسکے عبد اللہ بن زبیر نے بعد اسکے کہ خرید اگھرون کو اور سقف کی گئی مسجد اور ہوئی مسجد اوسوقت سات جریب اور اب نزدیک قہستانی کے ایک لاکھ بیس ہزار گز ہے ساتھ گز ہاتھ کے اور نزدیک فاسی کے ساتھ زیادتی تین ہزار اٹھسو ساٹ گز آہنی کے جو مکہ مین ہے ساتھ ضرب کرنے تین سو چھتیس گز کے از روے شرق و غرب کے بیچ دوسو چھیاسٹھ گز کے ساتھ اضافہ زوائد کے پھر تعمیر کیا اوسکو عبد الملک بن مروان نے اور بلند کیا دیوارون اوسکی کو اور مسقف کیا اوسکو ساتھ چوب ساکھو کے عمارت اچھی اور لگایا بیچ سر ستون کے پچاس مثقال سونا اور تعمیر کیا ولید بن عبد الملک نے مسجد الحرام کو اور اوکھاڑا بنا عبد الملک اور بنائی نیا محکم اور بیچ سال ایکسو چالیس کے حکم کیا ابو جعفر منصور عباسی نے ساتھ زیادہ کرنے کے بیچ مسجد کے بعد خریدنے گھرون کے پس زیادہ کی گئی مسجد بیچ جانب شامی کے کہ قریب ہے دار الندوہ یعنے مصلے حنفی کے اور زیادہ کیا بیچ اسفل اوسکے کے اوپر منارہ تک کہ بیچ رکن باب بنی سہم کے ہے اور ترک کیا جانب جنوبی کو بسبب صعوبت بنا کے بیچ اوسکے واسطے سیل کے اور اسیطرح سے بیچ اعلے یعنے جانب مسعی کے لیکن زیادہ حارنی منقولی عمارت اوسکی کے نے زیادتی کی بیچ اعلے کے اور زیادہ کیا بیچ مسجد اور عمارت اوسکی کے عبد اللہ امیر المومنین نے اور طلب کیا مہدی محمد اوقص نے مہدی کو اور حکم کیا اوسکو کہ خریدے گھر بیچ اعلے مسجد کے یعنے جانب مسعی کے اور منہدم کرے اور داخل کرے اونکو بیچ مسجد الحرام کے اور مہیا کیے واسطے اسبات کے اموال کثیرہ پس خریدے قاضی نے سب تھے ما بین مسجد و مسعی کے گھرون سے اور خرید او واسطے مستحقین کے عوض اوسکے گھر بیچ راہون مکہ کے اور خرید ا ڈیڑہ گز کسر واسطے مسجد کے ساتھ پچیس دینار کے اور جا سیل وادی کے ساتھ پندرہ دینار کے اور پس جو خریدی تھی دار ازرق سے ایک جگہ اون زمینون مین سے اٹھارہ ہزار دینار قیمت کی تھی اور داخل ہوا بیچ مسجد کے گھر خیرہ خزاعیہ کا اور تھی قیمت اوسکی اڑتالیس ہزار دینار اور داخل بھی ہوا گھر آل بن مطعم اور شیبہ بن عثمان کا اور رکھا گیا دار القواریر یعنے شیشہ خانہ میدان درمیان مسجد الحرام اور مسعی کے اور تھی یہ زیادتی واسطے مہدی کے بیچ جانب اعلے یعنے مسعی کے اور اسیطرح بیچ جانب اسفل کہ باب بنی سہم ہی باب العمرہ اور باب الخیاطین ہے

باب ابراہیم مکہ اور ابراہیم نام ایک خیاط کا تہا کہ وہان بیٹہا تہا۔ اسواسطے وہ باب اسی نام سے
مشہور ہوا اور زیادتی جو جانب غرب مسجد ہوئی ساتہ حکم مقتدر باللہ کے لیکن بیچ جانب شامی کے پس ہٹہا
مکہ اور جانب یمانی مین قبہ الشراب یعنی قبہ العباس تک اور حاصل ریعت تک اور تہا بُعد درمیان دیوارون
یمانی کعبہ اور دیوار دیوار جنوبی کے کہ ملی ہوئی صفا سے نمین انچاس گز اور نصف گز اور تہی پیچہے اوسکے
جاے سیل وادی کی اور منگوائی اوسنے اساطین رخامیہ یعنے ستونہاے سنگ مرمر مصر سے اور اوٹہائی گئی
دریا مین طرف بندر قدیم شعیبیہ کے کہ قریب مکہ ہے پہر اوس سے اوپر گاڑی کی طرف مکہ کے حرکات
کی گئی ہے ہر آئینہ بیچ بندر شعیبیہ کے ابتک باقی رہے ہوے ستون زیر رمال ہین یعنے ریت مین دبی ہین
اور کہودی گئی بُنیاد اور بنا کی گئین بیچ اوسکے دو دیوارین متقاطعین یعنے ایک دوسرے کو قطع
کرنیوالی پس قایم کیے اوپر مواضع تقاطع کے یہ اساطین تا وہیں نہ جائے دیوار اور جب حج کیا مہدی نے
بیچ اس سال کے اور دیکہا کعبہ کو کہ نہین ہے وسط مین اسواسطے کہ تنگ و سکڑی ہوئی مسجد جانب جنوب
سے بسبب جاے سیل وادی کے اور تہے بیچ اوسکے اے جانب جنوب کے گہر لوگون کے اور رہ چلنے تہے
کوچہ ہاے تنگ مین پہر چڑہتے تہے طرف صفا کے اور تہا مسعی بسبب کجی کے بیچ موضع مسجد کے اور تہا باب دار
محمد بن عباد نزدیک حد رکن مسجد کے کہ اب نزدیک موضع منارہ شارعہ کے ہے جانب وادی سے کہ اوسمین
علم مسعی کا ہے اور تہی جاے سیل وادی گذرتی تہی نیچے اوسکے بیچ بعض مسجد کے اب پس ہدم کیا اوسنے
اکثر دار محمد بن عباد کو اور کیا اوسکو مسعی اور وادی بیچ اوسی دار کے ہے اور تہا عرض اوسکا باب
اخضر سے دوسرے میل تک اور طول اوسکا اسفل مسجد تک ہے اپس جبکہ دیکہا مہدی نے یہ ارادہ کیا
مربع بنانے مسجد کا کہا عقلا نے یہ وادی زور کرنے والے ہین بیچ اوسکے رہین نہین ممکن بیچ اوسکے
ثبات و قرار بنا کا بلکہ خوف کیا جاتا ہے اوس سے انہدام گہرون کا اور دیوارون مسجد کا اور یادہین
صرف کثیر ہے اور ہم بہیت کیا اوسنے ضرور ہے کہ زیادہ کرون مین اور مربع کرون مین مسجد کو
اگرچہ صرف کرون مین جمیع بیت المال کو پہر متوجہ ہوا طرف عراق کے اور چہوڑا اموال کثیر واسطے

خریدنے گھرون کے اور بنانے اس عمارت عظیمہ کے اور بنائی گئی ساتھ ہمت کریم اوسکی کے
اگر کہا جاوے کہ تحقیق مسعیٰ صفا سے مروہ تک ہے پس نہین جائز ہے داخل کرنا اوسکا بیچ مسجد کی کہین گے ہم شاید
مسعیٰ عریض ہوا اور بنائے گئے رہون یہ گھر بیچ بعض اوسکے کے پس ہدم کیا اوسکو مہدی خلیفہ عباسی نے
اور داخل کیا بعض اونکے کو بیچ مسجد کے اور چھوڑا بعض کو واسطے مسعیٰ کے اور تھا یہ امر بیچ زمانہ مالک و شافعی و احمد
و ابو یوسف و محمد کے اور سکوت اون کا دلیل ہے اوپر صحت اس امر کے اور بیچ سنہ چوالیس ہجری کے پہونچا
طرف مکہ کے ایک منبر صغیر اوسمین تین زینے تہے رکہا گیا مقابل بیت کے خطبہ پڑہا اوپر اوسکے معاویہ نے اور وہ اول ہین
جسنے خطبہ پڑہا بیچ مکہ کے اوپر منبر کے اور خلفا اور حکام پہلے اس سے خطبہ پڑہتے تہے مکہ مین درحالیکہ کہڑے
ہوتے الی خداوپر قدمون اپنے کے مقابل کعبہ کے اور بیچ حطیم کے اور بہیجا موسیٰ بن عیسیٰ عامل ہارون رشید کے نے
کہ بیچ مصر کے تہا طرف مکہ کے ایک منبر نقش دار و مکلف کہ اوسکے نو زینے تہے پس رکہا گیا بیچ مسجد کے اور
اوٹہایا گیا منبر قدیم اور رکہا گیا بیچ عرفات کے اور واثق باللہ عباسی نے بنایا ایک منبر واسطے مکہ کے
اور ایک منبر واسطے منیٰ کے اور ایک ممبر واسطے عرفات کے پس حج کیا اونسے اور خطبہ پڑہا اوپر اوسکے
اور دیا اہل حرمین کو مال کثیر اور داخل کیا معتضد نے دار الندوہ اسے گھر مشورہ اہل شوریٰ کو قریش سے
بیچ مسجد کو ساتھ اطراف اوسکے کے جگہہ گھرون کی سے اور تہی پیچہے دار الندوہ کو ساباط یعنی جگہہ کوڑا ڈالنے
کی پہینکی جاتی تہی بیچ اوسکی قمامہ یعنی کوڑی تیس جب ہوتا تہا مینہ جاری ہوتی تہی جبل قعیقعان وغیرہ سے رویین
اور اوٹہا لاتی تہین نجاست کو طرف دار الندوہ کی اور یہ داخل کرنا معتضد کا بعد اوسکی ہوا کہ لکہا قریش نے طرف عبد اللہ
وزیر اوسکے کی بیچ مکہ کے جو ہوا اور جو ہوتا ہے اور یہ کہ سقف مسجد کی ٹپکتا ہے اوس سے پانی اور یہ کہ وادی مکہ آتی ہین
پتہر ہا لیکہ ٹی سے اور بہتی ہین رویین داخل بیچ مسجد کے جانب یمانی سے بہی اور پہونچے بہی خدام بیت طرف
بغداد کے اور عرض کیا اونہون نے طرف دیوان خلافت کے یہ کہ ستون دیوارون کعبہ کا اندر کہیجا ہے سے
پہٹ گیا اور سنگ مرمر بچہے ہوئے بیچ زمین اوسکے کے ٹوٹ گئے اور دونون حلقہ کعبہ اور علاوہ اونکے بیچ فتنہ
علویون کے یعنی فرق رافضیہ کے کندہ ہو گئی پس نکلا حکم معتضد کا طرف وزیر مذکور کے ساتھ بہیجنے اموال کثیر

اور سفائح یعنے کاغذ پٹہ وی کے پہر کعبہ دا وادی کو بہانک کی ظاہر ہو کر بارہ رنج اور تہو ظاہر اونمین پانچ رنج
اور بہیکی مٹی اوسکی باہر نکلے سے اور بہ اصلاح کی ہر چیز کی کہ فاسد کیا تہا اوسکو زمانے نے اور بہترین وزیبا ترین
عمارت کو اور رکہوی دیوار مین سے چند دروازہ ارتفاع اوسکا آٹہ گز اور وسعت اوسکی پانچ گز اور یہ بیچ سنہ
تین سو ساٹہہ کے ہے اور وفات اوسکی دو سو نواسی مین اور زیادہ کی گئی مسجد بیچ زمانہ عباسیہ کے اور زینت
دی گئی بہت بار اور بنا کی گئین رباطین اور مدرسے بیچ مکے کے اور گرد مسجد کے اسطرح کہ نہین حصر و شمار
کیا جاتا پہر ظاہر ہوئی سستی بیچ زمانہ مقتدر کے بہانتک کہ ظاہر ہوئی قرامطہ یعنے روافض زندیق تہے واسطے
اون کے عقاید فاسدہ کہ پہونچا دیتے تہے طرف کفر کے اول اون کا یحیی بن وہب ہے کہ قتل کیا گیا بیچ
خلافہ مکتفی باللہ عباسی کے بعد قتال وران کے پہر قائم ہوا بعد اوسکے بہائی اوسکا حسین اور ظاہر ہوا
ابن عم اوسکا عیسی پہر اسہ اور امیر المومنین مدثر عباسی پس خوب کی گئی قرامطہ بیچ شام و دمشق کے گئے اور پہیل گئے
بیچ بلاد کے اور تہا شقی تر اون کا جنس ابا طاہر قرمطی بنایا اوسنے بیچ ہجر کے کہ نام ایک بلدہ کا ہے
دار الہجرہ ارادہ کیا اوسنے قتل کرنے حج کا طرف اوسکے ساتہہ خونریزی مسلمین کے یہانتک کہ موقوف
ہوا حج بیچ زمانہ اوسکے کہ خوف اوسکے اور طائفہ کفرہ اوسکی سے بیچ آخر سال تین سو سترہ کہ دن ترویہ
یعنے آٹہوین ذیحجہ کے وارد ہوا ابو طاہر دفعتہ ح لشکر جرار کے پس داخل ہوے ساتہہ سواروں اپنے کے بیچ مسجد
کے اور قتل کیا اونہوں نے طواف کرنیوالوں اور نماز پڑہنے والوں کو اور اون لوگوں میں سے کہ بیچ مکہ اور
اور گہاٹیوں اوسکی کے تہی تعداد بیس ہزار آدمی کی اور اتر کیا گہوڑے کو ابو طاہر نے ساتہہ تلوار اپنی کے کہینچی ہوئی بیچ ہاتہہ اوسکے
حالت سکر مین پہر صفیر ماری اوپر گہوڑے اپنے کے نزدیک بیت کے پس پیشاب کیا اوسنے اور لید کی اور
حجاج طواف کرتے تہے اور تلوارین نے لیتی تہین اونکو یعنے مارڈالتی تہین یہانتک کہ قتل کیے سات سو طائف
محرم اور آیا ابو طاہر طرف باب کعبہ کے اور اوکہاڑا اوسکو اور آواز کی بیچ حجاج کے کہ اے گدہو تم کہتے ہو
جو شخص داخل ہوا اوسمین ہوا امن مین پس کہان ہے امن پہر پکڑ لی ایک شخص نے لجام گہوڑے اوسکے کی اور کہا
معنی اوسکے یہہ ہین کہ جو شخص داخل ہوا اوسمین پس امن دو تم اوسکو پس بچایا اوسکو اللہ نے اوس سے بسبب صرف

کر نجات پانی کی بیچ راہ اوسکی کے اور چڑہ بایا اوپر کعبہ کے ابو طاہر نے ایک قرمطی کو واسطے اوکہاڑنے میزاب کے
کے پس پہونچا ایک تیر جبل ابی قبیس سے اور گر پڑا وہ مر کر اور حکم کیا دوسرے کو گر پڑا وہ سر کے بل پس گذرا ابو طاہر اور
کہا چہوڑ دو اوسکو یہانتک کہ آوے صاحب اوسکا یعنے مہدی کہ گمان کرتا تہا کہ وہ پیدا ہوگا اون مین سے
اور تہا اون لوگون سے جو قتل کیے گئے مکہ مین امیر مکہ ابن محارب اور ابو الفضل محمد جارودی ہروی نے لیا اوسکو
تلوارون نے اور وہ پکڑے ہوا تہا ساتہ ہاتہون اپنے کے حلقہ باب کعبہ کا یہانتک کہ گر پڑا سر اوسکا اوپر چوکہٹ کعبہ کے
اور بہائی اوسکا ابو سعید احمد بردعی حنفی اور ابو بکر بن عبد الرحمن راہوی اور علی بن بابویہ صوفی نے موقوف
نہ کیا طواف اوسکا اور شعر پڑہتے تہے مضمون اوسکا یہ ہے دیکہا تونے دوستون کو پڑے ہوے بیچ دیار
معشوقون کی مانند گروہ اصحاب کہف کے نہین جانتے تہے کتنی مدت رہے اور مضمون اس شعر فارسی کا حسب حال اونکے تہا
شعر گر تیغ بارد در کوے آن ماہ ۔ گردن نہادیم الحکم للہ ۔ اور قتل کی گئی جماعت کثیر علما اور صلحا و صوفیہ و
حجاج سے اور قتل کیا انہون نے جسکو پایا اہل مکہ سے مگر جو شخص کہ پوشیدہ ہوا بیچ جبال کے اور اونمین سے جو بہاگا
قاضی مکہ تہا یحیی ابن عبد الرحمن قرشی اور لوٹا قرامطہ نے گہر اوسکے اور اسباب اوسکے سے وہ مال کہ قیمت اوسکی ڈیڑہ لاکہہ دینار
تہی اور نہ حج کیا بیچ اس برس کے کسینے اور نہ کہڑے ہوے عرفات مین مگر عدد قلیل بلا امام کے سبب نہونے والی واسطے موسم کے
ریاستان اپنی اور لیا ابو طاہر نے خزینہ بیت اور اسباب سیم و زر کا اور غلاف اوسکا اور ارادہ کیا لیجانے مقام
ابراہیم کا تا رکہے اوسکو بیچ دار الہجرۃ کے کہ بنایا ہوا اوسکا تہا پس نہ پایا اسواسطے کہ خدام کعبہ نے چہپا رکہا تہا اوسکو
بیچ گہاٹی کے اور اوکہاڑا حجر اسود کو وقت عصر روز یکشنبہ چودہوین ذی حجہ کو جعفر بن علاج معمار نے ساتہ حکم
ابو طاہر کے اور باقی رہا موضع حجر کا خالی رکہتے تہے طواف کرنیوالے ہاتہ اپنے اوسمین اور قیام کیا ابو طاہر نے
بیچ مکے کے گیارہ دن اور جب پہونچی یہ خبر عبید اللہ مہدی کو کہ مرشد اون کا تہا اور قرامطہ بیچ گمان اپنے کے
متوقع تہے تحسین اس فعل کی طرف سے لکہا مہدی نے بیچ جواب اوسکے لعنت کرے تجہکو اللہ پس
لعنت کرے تجہکو پہر لعنت کرے تجہکو پہر منحرف ہوا ابو طاہر اطاعت مہدی کی سے اور رہا حجر نزدیک اونکے
بائیس برس کہینچتے تہے بسبب اوسکے لوگون کو واسطے طمع اس بات کے کہ رجوع کرا حج طرف بلد

اونکی کے یعنے دار الہجرۃ کے اور پہنچا ہتا تہا اللہ اور رسول وسکا اسبات کو پہر مبتلا ہوا ابو طاہر ساتہہ مرض اکلہ
اور جذام کے پس ہوا کہ ریختہ ہوتا تہا گوشت ساتہہ کیڑون کے اور گیا بد ترین جا طرف نار جہنم کے اور
جب نا امید ہوئی قرامطہ رجوع حجاج سے طرف حجر کے کہ کعبہ اونکا تہا رد کیا حجر اسود کو طرف محل اوسکے کہ اوی بیت اللہ
کی اور وارد ہوا شبر بن الحسن قرمطی طرف مکہ کی بیچ دن کعبہ کی روز سہ شنبہ کو سنہ تین سو اوپر تالیس میں اور ساتہہ
اوسکے حجر اسود تب جب آیا بیچ میدان کعبہ کے حاضر ہوا ساتہہ اوسکے امیر مکہ یعنے شریف کہا گیا ہے وہ جعفر
بن محمد عباسی تہا ظاہر کی اوسنے ایک زنبیل نکالا اوس سے حجر اسود اور اوپر اوسکے لگی تہین میخین چاندی
کی بیچ طول اوسکے کے اور عرض اوسکے کے واسطے ضبط وزون کے کہ ٹوٹ گئی تہین بیچ اوسکے بعد
اوکہا ٹوٹنے اوسکے کے نزدیک ونکے اور حاضر کی ساتہہ اوسکے گچ کہ جڑا جاوی ساتہہ اوسکی حجر اسود پس رکہا حسن بن مرزوق
معمار نے حجر کو بیچ مکان اوسکے کے اور کہا گیا ہے کہ رکہا اوسکو شبر نے ساتہہ ہاتہہ اپنی کے اور دیکہی محمد
بن خزاعی نے سیاہی بیچ سر حجر کے اور باقی اوسکا سفید اور تہا منصور بن مہدی نے بہیجا خط اور آدمی
احمد بن ابی سعید قرمطی برادر طاہر پاس ساتہہ پچاس ہزار وزن طلا کے عوض حجر اسود کے تا پہیر دیوے
اوسکو پس قبول نہ کیا اوسنے اور خرچ کیے حکم ترکی نے پچاس ہزار دینار واسطے قرامطہ کی پس قبول نکیا
اور انکار کیا اونہون نے اور کہا اونہون نے کہ ہم نے اوسکو ساتہہ امر اوسکی کے اور نہ پہیرینگے
ہم اوسکو مگر ساتہہ حکم اوسکی کے یعنی بامر اللہ یا بامر مہدی اور یہ امور اوس وقت ہوے کہ جب لیگئی تہی حجر بیچ کعبہ
ساخت انکی رکہنی کو اور کہا شبر نے وقت پہیر لانے اوسکے کے پہیر ہم نے اوسکو ساتہہ امر اوسکے پہر خدام کعبہ نے مبالغہ کیا
بیچ استحکام نصب کرنے اوسکے کے واسطے خوف کے اہل فتنہ سی جیسے دیکہا تو نے اب آور یہ فساد یعنی قلع حجر و قتل حجاج ہوا بسبب
ضعف خلافت عباسیہ کے بیچ بغداد کے پہر درجہ بدرجہ زیادہ ہوا یہ ضعف یہانتک کہ زائل ہوئی دولت اونکی بیچ زمانہ
مستعصم باللہ کے اور وہ سینتیسواں تہا خلفا سی اول اونکا ابو العباس السفاح ہے اور وہ نبیرہ عبد اللہ
بن عباس کا تہا شروع خلافت اوسکی کا بتیس سال بعد سو کے ہے اور دن شہادت مستعصم کا چپن سال
بعد چہ سو کے ساتہہ حکم ہلاکو خان کے اور خلاصہ اس قصہ کا بلکہ لمحیط اوس گلوگیری کی یہ ہے کہ جب

ارادہ کیا ہلاکو نے خلافت بغداد کا مقابلہ کیا اوسکا علاؤ الدین خوارزم شاہ نے انہیں شکست دی اوسکو
اور ہلاکو کو کہی بارہ پہر قتل کیا گیا علاؤ الدین اور تہا مستعصم بیچ غفلت کے اسواسطے کہ موید الدین محمد علقمی
رافضی وزیر اوسکا فریفتہ تہا اور سکو اور خط وکتابت رکہتا تہا ہلاکو خان سے حال ڈالکر بیچ ملک بغداد کے
طمع دلاتا تہا اوسکو یہانتک کہ پہونچا ہلاکو اور متوجہ ہوا طرف بغداد کے اور خط بہیجا طرف خلیفہ کے
طلب کیا اوسکو پس بیدار ہوا وہ خواب اپنے سے جسوقت کہ نفع دیا بیداری نے اوسکو اور نہ تہا
نزدیک اوسکے لشکر اور تہا نزدیک ہلاکو کے قریب چالیس ہزار کے پس جسوقت ہوئی باہم جنگ شکست پائی
خلیفہ نے اور پشت دی اور اسیر ہوا اور نہ مارا اوسکو ہلاکو نے کئی دن یہانتک کہ چن لیا اونسے جو چیز
کہ پسندیدہ ہوئی پہر امر کیا یہ کہ پامال ہو ساتہ پاؤن کے پس کیا اونہون نے جسطرح امر کیا اونسے یہانتک کہ
کہا اونسے جسوقت کہ آتی ہے اجل نہین مقدم ہوتی ہے نہ موخر ہوتی ہے اور عجائب احوال متوکل عباسی سے
یہ ہے کہ تہا وہ بیچ اوائل خلافت اپنی کے زندہ کرنیوالا سنتون کا اور دور کرنیوالا بدعتون کا اور بیچ
سنہ دو سو چہتیس ۲۳۶ کے ہدم کیا قبر حسین بن علی رضی اللہ عنہ کو اور منہدم کیے گہر اور کیا جا زراعت
اور منع کیا زیارت اوسکی سے اور آخر خدمت خلفائے عباسیہ کی واسطے حرم کے شدہ ہے کہ لکہی ہوئی ہے
عبارت عربی مین اوپر سنگ سفید کندہ کیے ہوئے نقش دار کے اور وہ یہ مضمون ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم
امر کیا واسطے عمارت اس مطاف شریف کے سردار ہمارے اور صاحب ہمارے امام بزرگ فرض
کیا گیا طاعت کا اوپر تمام امتون کے ابو جعفر منصور مستنصر باللہ امیر المومنین نے پہونچا دی اوسکو اللہ امید اوسکی
کو اور زینت دیوے ساتہ صالحات کے اعمال اوسکے کو اور یہ تعمیر بیچ مہینون سال چہ سو
اکتیسوین کے ہے و صلے اللہ علے سیدنا محمد و آلہ اور مستعصم باللہ بیٹا اسکا ابو جعفر کا ہے
پہر بعد عباسیہ کے قائم ہوئی چراکسہ بیچ خدمت کعبہ کے اور وہ ترک حوالی خوارزم کے تہے اور مدت
سلطنت اونکی کی ایکسو اٹہائیس برس ہے اور عدد اونکے بتیس دل اون کا ظاہر برقوق بن انص جرکسی
ہے بہیجا اونسے طرف مکہ کے مال واسطے بنانے اوس ہنر کے کہ منہدم ہوئی مسجد حرام سے اور واسطے

بناء مدرسہ برقوقیہ کے اور بیچ زمانہ فرج بیٹے اوسکے لگی آگ مسجد حرام مین دو دن باقی تھے شوال سے سال
آٹھ سو دو مین ظاہر ہوئی آگ اوس رباط سے جو ملی ہوئی باب حزورہ سے بنایا اوسکو ابو القاسم ابراہیم رامشت
(یعنے باب الوداع تھا)
فارسی نے واسطے صوفیہ کے سنہ پانسو انتیس مین چنانچہ پتہر پر لکہا ہوا ہے ساتہ خط منکر کے اور وقوع
آتش اسطرح ہوا کہ کھینچی ایک موش نے بتی چراغ کی بیچ ایک حجرہ کے پس جلایا آگ نے جو اوسمین تہا اور بلند ہوئی
طرف چہت اوسکی کے اور نکلی جالی اوسکی سے اور متصل ہوئی ساتہ سقف مسجد کے اور پہیل گئی آگ جانب غربی کو
یہانتک کہ پہونچی جانب شامی کو باب عجلہ تک اور منتہی ہوئی اور نہ ممکن تہا بجہنا اوسکا سوا باب عجلہ کے اسواسطے
(یعنے فرنگی اوسکی)
کہ سیل عظیم نے گرا دیے تہے دو ستون اور منہدم کیا تہا سقف کو پہانسی یعنے باب عجلہ سے پس نہ تجاوز کیا
آگ نے اس باب سے آور جلائے اس آگ نے اکیس تیس ستون سنگ مرمر کے اور ہو گئے وہ چونہ واما
سیل مذکور پس تہا وقوع اوسکا بیچ جمادی الاولی کے اسی سال مین بعد باران شدید کے کہ پُر کیا مسجد کو
یہانتک کہ پہونچا قندیلوں تک اور داخل ہوا کعبے مین جانب باب سے اور مری بیچ سیل کے ایک جماعت پہر بیچ
سنہ آٹہ سو تین کے آیا بیق ظاہری امیر الحجاج مصر کا اور حج کیا پہر پاک کیا مسجد کو کوڑوں اور مٹی سے
اور رکہو دین بنیادین پہر پُر کیا اونکو روے زمین تک اور محکم کیا اوسکو ساتہ اسطرح کے کہ کیا اونکو اوپر صورت
بیوت شطرنج کے سنگہاے بزرگ سے اور نصب کیے ستون اوپر محل انقطاع اونکے کے اور کل ستون مرمر کے
تہے وصل کیے گئے تہے ساتہ حدید کے اور منتہی تکمیل اوس عمارت کی بیچ اواخر شعبان سنہ آٹہ سو چار کے
اور پہر ابیق طرف مصر کے واسطے تیاری چوبہاے سقف کے پہر بیچ سنہ آٹہ سو سات کے آیا طرف مکہ
کے پہر قائم ہوا اس خدمت پر اور لایا لکڑیان اور آمادہ ہوا واسطے کار سقف کے اور منقش کیا اوسکو
ساتہ الوان کے اور پورا کیا سقف کو اوپر بہترین استحکام کے اور بنایا اوسکو ساتہ کامترین عمارت کے
اور لٹکائین بیچ اوسکے قندیلین اور تعمیر کیے مصلات اربعہ واسطے مذاہب کے اوپر ہیات قدیمہ کے اور
بنائی رباط مذکورہ اور بیچ زمانہ ناصر الدین فرج کے بہیجا غیاث الدین سکندر شاہ سلطان بنگالہ نے مقدار کثیر
واسطے اہل حرمین کے اور واسطے بناے مدرسہ و رباط کے پس تقسیم کیا گیا وہ صدقہ اور بنائی گئی رباط و مدرسہ اور

ترمیم کیا گیا کعبہ سنہ آٹھ سو چودہ مین اکثر مواضع سے کہ ٹپکتا تھا بسبب باران سخت کے اور بیچ زمانہ مولد
جقمقی سلطان چارم کے سنہ آٹھ سو پندرہ مین واقع ہوا قحط بیچ مکہ کے اسطرح سے کہ بیچا گیا ایک اردب گندم عوض
بیس دینار کے اور ایک خربوزہ ایک دینار کو اور اوس سال مین بیچ جمادی آخر کے داخل ہوا اونٹ حالب
نارونجی کا در حالیکہ بہا گنے والا تھا اوس سے بیچ حرم کے طواف کرتا تھا بیت کا اور آدمی ارادہ کرتے تھے
پکڑنے اوسکی کا اور وہ کاٹتا تھا پس چھوڑ دیا اونہون نے اوسکو یہانتک کہ تمام کیے اوسنے تین اسبوع یعنے تین طواف پھر
بوسہ دیا اوسنے حجر کو پھر متوجہ ہوا طرف مقام حنفیہ کو اور کھڑا ہوا مقابل میزاب کے پھر بیٹھا اور رویا اور ڈالدیا نفس
اپنے کو اوپر زمین کے اور مر گیا پس اوٹھایا لوگون نے اوسکو طرف مابین صفا و مروہ کے اور دفن کیا اوسکو اسجگہہ اور سلطان اعظم
خادم حرمین سمی ملک اشرف قاتیبای جو ہے سولھوان سلاطین جراکسہ مین سے حاکم ہوا بیچ سنہ آٹھ سو بہتر کے بھیجے
اوسنے طرف حرمین کی ہدایا سب اور نذور کثیرہ اور بنایا اوسنے مسجد خیف یعنے مسجد منٰی کو اور بنایا وسط اوسکے مین
ایک قبہ عظیم اور مقام اذان کا اور بنایا اوسنے مسجد نمرہ کو بیچ عرفہ کے اور انسر کاری کی مسجد مزدلفہ کی اور بنایا
نہر عرفات کو اور درست کیا نہر خلیص کو اور بھیجا منبر واسطے مسجد حرام کے اور درست کیا بیچ سنہ آٹھ سو
اکیاسی کے لکڑیون سقف مسجد الحرام کو اور بند کیا درزون مابین پتھرون مطاف کی کو اور فرش مرمر کیا
داخل بیت کو اور بنایا مدرسہ و رباط اور مقرر کیے صدقات و خیرات بیشمار اور وقف کیے بیچ مصر کے دیہات کثیرہ کہ
جمع کر دیتے تھے غلات کثیرہ اوٹھائی جاتی تھی بیچ ہر سال کے طرف مکہ کے اور آیا واسطے حج کے بیچ سنہ آٹھ سو چوراسی
کے اور تقسیم کیا اوپر اہل و مکہ کے اموال کثیر کہ نہین حصر کیا جاتا اور اسیطرح کی خیرات اوسنے کہ بعد اوسکے ہوا جراکسہ
مین سے پھر شروع کی اونہون نے بیچ ظلم کے پس رفت و زردب کیا انکو ملائکہ نے زمین مصر سے اور تمام ہوئی
دولت انکی بعد مجاریہ قانصوہ غوری سلطان سلیم خان کے اور ہزیمت اوسکی کے اور سولی دینے سلیم خان
کے طومان بابی کو اور بنایا اس غوری نے باب ابراہیم اور بنایا اوپر اوسکے ایک قصر اور بیچ دونون کیا اوسکے
دو مسکن اور گھر گرد باب کے واسطے کرایہ کے اور بنائے سبھا دو یعنے جائے وضو خارج باب کے اور پرست
کے خارج مسجد سے وہ باطل ہیں یعنے بیکار ہے اسبب عفونت اوسکی کے کہ پہونچتی تھی طرف

طرف مسجد کے اور بنائی اوسنے شہر پناہ جدہ کی اور نقی پہلے اوس سے کہا ملخص یعنے خلاصہ کرنیوالا او رحسب
تصنیف خیرات فرمائی بیچ مسجد کے اور عمارات اونکی بیچ مکہ کے بہت بیحصر و شمار اور مین اراده کرتا کہ ہو وے کتاب
صغیری مختصر کیا مین ذکر کو اونکے خدمت آل عثمان کی ابتدای دولت اونکی سے جاری ہو زمانہ تک کہ سنہ بارہ سو
... واسطے حرمین شریفین کی عمارات و خیرات و صدقات بیحد و شمار سے اراده کیا مین نے کہ کرون مین
واسطے اوسکے باب و تفصیل کرون مین اوسکو تفصیل درجہ نہایت تک پہنچے اوسکے کہ لکہون مین شرف کعبہ
مسجد کا اور ثواب صلوٰۃ کا بیچ اوسکے اور ثواب طواف و عمرہ و حج کا فصل بیچ بیضاوی وغیرہ کی لکہا ہے
کہ منحرف ہو جاتے تہے طیور ہنگام پرواز مقابلہ بیت کے سے ہمیشہ سے اور ضرر پہونچانیوالے درندہ سے رہتے تہے
آہو وغیرہ سے بیچ حرم کے اور نہین مزاحمت کرتے تہے اون سے اور جو جبار نیوالا کہ قصد کیا اوسنے ساتھ برائی
کے ہلاک ہوا یا نکالا گیا اور بیچ رسالہ مذکور کے واسطے ابی سعید بن ابی الحسن بصری تابعی کے لکہا ہے کہ اول
جسنے طواف کیا بیت کا ملائکہ ہین قبل آدم کے دو ہزار برس اور نہین ہے کوئی فرشتہ سے کہ بہیجا ہے اوسکو
اللہ تعالی آسمانون سے طرف زمین کے واسطے کسی حاجت کے مگر اول غسل کیا اوسنے زیر عرش سے اور اوترا
محرم پس ابتدا کرتا ہے ساتھ بیت اللہ کے پہر طواف کرتا ہے سات بار پہر نماز پڑہتا ہے پیچہے مقام ابراہیم کے
دو رکعت پہر جاتا ہے واسطے حاجت کے اور واسطے اوس کام کے کہ بہیجا گیا واسطے اوسکے اور جو نبی کہ جہٹلایا
اوسکو قوم اوسکی نے نکلا طرف مکہ کے اور عبادت کی اللہ کی نزدیک کعبہ کے بدوام حیات تک اور تحقیق
گرد کعبہ کے قبرین تین سو نبی کے ہین اور مابین دونون رکنون کے قبرین ستر نبیون کی ہین اون سبکو قتل
کیا بہوک اور قحل یعنے جوون نے اور قبر اسمعیل علیہ السلام اور مان اونکی ہاجرہ کے بیچ حطیم کے ہے نیچے
میزاب کے اور قبرین نوح و صالح کی مابین زمزم اور مقام ابراہیم کے ہین اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ
وسلم نے نماز بیچ مسجد میری کے برابر ہزار نماز کے ہے بیچ غیر اوسکے مساجد سے مگر مسجد الحرام تحقیق نماز
بیچ مسجد اقصی کے برابر لاکہ نماز کے ہے بیچ غیر اوسکے اور دوسری حدیث مین آیا ہے اور اگر نماز
پڑہے اوسمین ساتھ جماعت کے پس وہ دو کروڑ اور پانچ لاکہ نماز کے برابر ہے اور روایت

کی گئی ہے کہ اوترتی ہین ہر دن نزدیک اللہ جل شانہ کے سے ایکسو بیس رحمتین ساٹھ واسطے طائفین
کے ہین اور چالیس واسطے نماز پڑھنے والون کے ہے اور بیس واسطے نظر کرنیوالون کے طرف
کعبہ کے اور ایضاً نظر طرف کعبہ کے عبادت ہے اور ایضاً فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے جس شخص نے نظر کی طرف بیت اللہ کے از روے ایمان وتصدیق اور ساتھ نیک جاننے
اوس نظر کے بخشے گئے واسطے اوسکے جو اول ہوے گناہوں سے اور جو آخر ہوے اور اوٹھایا جاویگا
روز قیامت کو امن پانے والون مین عذاب و عقاب سے اور اوٹھایگا اللہ اوسکو روز قیامت کے
آمنین مین اور جس شخص نے نظر کی طرف بیت اللہ کے اور ہوین اوپر اوسکے خطا مثل کف دریا کے
بخشیگا اللہ واسطے اوسکے کل خطائین اور نظر کرنے طرف زمزم کے عبادت ہے اور امان ہے
نفاق سے اور روایت کی گئی ہے ہر آئینہ واسطے کعبے کے آٹھ دروازہ جنت کے ہین سب کھلے ہوے
ہین طرف اوسکے روز قیامت تک پس ایک دروازہ اون سے واسطے کعبے کے ہے اوپر سامنے
دروازہ نیچے میزاب کے اور ایک دروازہ اوسکے نزدیک رکن یمانی کے اور ایک دروازہ
اوسکے نیچے مقام کے اور ایک دروازہ اوسکے نزدیک زمزم کے اور ایک دروازہ اوسکے اوپر صفا اور ایک
دروازہ اوسکے اوپر مروہ کے اور روایت کی گئی ہے نہین داخل ہوتا کوئی کعبہ مین مگر داخل ہوتا ہے بیچ رحمت اللہ
کے اور نہین باہر جاتا ہے اوس سے مگر ساتھ مغفرت اللہ تعالے کے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
جو شخص داخل ہو کعبے مین داخل ہوا بیچ رحمت اللہ کے اور بیچ نگاہ اللہ کے اور بیچ امن اللہ کے
اور جو نکلا اوس سے نکلا بخشا ہوا گیا نگاہ سے مراد اوس سے ہے جسکو ملتزم کہتے ہین اور قبول کیجاتی ہے دعا
اور نہین رد کی جاتی ہے بیچ پندرہ جگہ کے بیچ جوف کعبہ کے یعنے اندر کعبہ کے اور نزدیک رکن یمانی کے اور نیچے
میزاب کے اور بیچ حطیم کے اور خلف مقام کے اور نزدیک بیر زمزم کے اور اوپر صفا کے اور اوپر مروہ کے اور موقف
یعنی مزدلفہ مین اور مشعر یعنے منی مین اور نزدیک جمرات ثلث یعنے منارات شیطان کے اور فرمایا رسول علیہ الصلوٰۃ
والسلام نے شخص بیچ قطع کا اور پاکتر اوسکا اور صفاتر اوسکا اور قریب تر اون کا نزدیک اللہ تعالے کے

مابین دو رکنوں کا ہے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مابین رکن یمانی اور حجر اسود کے ایک روضہ ہے ریاض
جنت سے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی شخص کہ دعا کرتا ہے نزدیک رکن الاسود کے مگر قبول کیجاتی ہے
واسطے اوسکے اور اسیطرح نزدیک رکن یمانی کے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مرا اور حالیکہ حج کرنیوالا تھا
یا عمرہ کرنیوالا نہیں عرض کیا جاتا ہے اور نہیں حساب کیا جاتا اور کہا جاتا ہے اوسکو داخل ہو تو جنت میں ساتھ
سلامتی کے عذاب و عقاب سے ساتھ امن پانیوالوں کے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس شخص نے
نماز پڑھی خلف مقام کے ہوا امن پانیوالا عذاب سے اور ایضاً جسنے نماز پڑھی بیچ خلف مقام کے دو رکعتیں
بخشے گئے واسطے اوسکے جو اول تھے گناہوں سے اور جو آخر تھے اور دیا جاتا ہے حسنات سے برابر شمار اوس شخص کے
کہ نماز پڑھی اوسنے خلف مقام کی کئی جنداور امن دیگا اوسکو اللہ تعالی دن قیامت کے فزع اکبر سے جو نہ برداشت کیجے
اور حکم کرتا ہے اللہ تعالے جبریل و میکائیل و جمیع ملائکہ کو کہ استغفار کریں واسطے اوسکے روز قیامت تک
اور جسنے نماز پڑھی نیچے میزاب کے دو رکعت نکلا گناہوں اپنے سے مثل اوس روز کے کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے
اور جسنے چھوا حجر اسود کو نکلا گناہوں اپنے سے مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو ماں اوسکی نے اور جسنے نماز
پڑھی حطیم میں دو رکعت جانب رکن شامی کے پس گویا زندہ رکھا اوسنے ستر ہزار رات کو یعنی شب بیداری
کی اور ہوئے واسطے اوسکے مثل عبادت کل مومن اور مومنہ کے اور گویا کہ حج کیے اوسنے چالیس حج نیک
و مقبول اور جسنے نماز پڑھی مقابل باب کعبہ کے چار رکعت پس گویا کہ عبادت کی اوسنے اللہ کی ساتھ عبادت
جمیع خلق اوسکے اور درود بھیجتے ہیں اوپر اوسکے ستر ہزار ملائکہ اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
ہر آئینہ حجر اسود دست راست اللہ تعالی کا ہے بیچ زمین کے مصافحہ کرتا ہے خدا ساتھ اوسکے بندوں اپنوں کے
جسطرح سے مصافحہ کرتا ہے ایک شخص تم میں سے بھائی اپنے کو اور جسنے نپائی بیعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پس مس کیا
حجر اسود کا پس بتحقیق بیعت کی اوسنے اللہ و رسول اوسکے سے اور اگر نہ لگتیں اوسکو نجاستیں مشرکین کی نہ مس کرتا اوسکو
کوئی صاحب آفت تا شفا طلب کرے ساتھ اوسکے مگر صحت پاتا اور جسنے حج کیا بیت اللہ کا پیادہ پا لکھے اللہ تعالی ساتھ
ہر قدم کے ستر ہزار نیکی حسنات حرم سے تفسیر اوسکی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ہے کہ ہر حسنہ برابر لاکھ کے ہے اور جسنے نماز پڑھی گرد کعبہ کے

تسمیہ نکالا گناہون اپنے سے مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو مان اوسکی نے اور محبوب تہا ساتھ کو طرف اللہ
اپنے مقام ابراہیم کا ہے اور حجر الاسود داہنا ہاتھ اللہ کا ہے بیچ زمین اوسکی کے مصافحہ کرتا ہے ساتھ اوسکے جسسے چاہتا
بندون اپنے سے اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود اور مقام آوینگے روز قیامت کے
مثل جبل ابی قبیس کی واسطے اون دونون کے دو آنکھین اور دو زبانین اور دو لب ہونگے گواہی دینگے واسطے
ہر ایک کے جسنے وفا کی اونسے ساتھ وفا کے یعنے طواف اور مس کیا اور نماز پڑھی اور فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم
نے ہر آئینہ بزرگتر ملائکہ سے نزدیک اللہ کے وہ ہین کہ طواف کرتے ہین گرد عرش اوسکے اور ہر آئینہ بزرگتر بنی آدم کے وہ لوگ
ہین جو طواف کرتے ہین گرد بیت اوسکے اور فرمایا جسنے طواف کیا گرد بیت اللہ کے سات بار بیچ روز گرم شدید الحرارت
کے سر برہنہ اور بوسہ دیا حجر کو بیچ ہر طوفہ یعنے دورہ کے بغیر اسکے کہ ایذا دیوے کسیکو اور قلیل ہوا کلام اوسکا مگر ذکر اللہ
کے سے یعنے اور کلام نہ کیا سوائے ذکر اللہ کے سو ہی واسطے اوسکے ساتھ ہر قدم کہ اوٹھاتا ہے اوسکو
اور رکھتا ہے اوسکو ستر ہزار نیکی اور دور کی گئیں اوس سے ستر ہزار برائی اور بلند کیے گئے واسطے اوسکے ستر ہزار درجے اور
فضل پیادہ طواف کرنیوالے کا اوپر سوار کے مانند فضل ماہ شب چہاردہم کے ہے اوپر تمام کواکب کے اور فرمایا جو طواف
کیا گرد بیت کے سات بار بلند کرے اللہ ساتھ ہر قدم کے ستر ہزار درجہ اور دیوے اللہ اوسکو ستر ہزار نیکی
اور ستر ہزار شفاعت بیچ حق جس شخص کے کہ چاہے اہل بیت اپنے سے مسلمانون مین سے اگر چاہے
پاوے دنیا مین اور اگر چاہے ذخیرہ کیا جاوے واسطے اوسکے بیچ آخرت کے اور فرمایا ہر آئینہ واسطے اللہ
کے ایک دن ہے خوب روشن نظر کرتا ہے اللہ تعالے طرف اوسکے رحمت سے واسطے اہل حرم اپنے کے
پس جسکو دیکھا اوسنے کھڑا ہوا نماز پڑہتا ہے مغفرت کی واسطے اوسکے اور جسکو دیکھا اللہ نے طواف کرنے والا
مغفرت کی واسطے اوسکے اور جسکو دیکھا اللہ نے بیٹھا ہوا مستقبل کعبہ مغفرت کی واسطے اوسکے اور کہتے ہین ملائکہ
نہ باقی رہا کوئی مگر بخشے گئے پس فرماتا ہے اللہ تبارک و تعالی سو تینوالون گرد بیت میرے کو بلاؤ ساتھ انکے یعنے
ثواب سے خالی رہین اور ایضاً کعبہ پوشیدہ ہے ساتھ ستر ہزار ملائکہ کے استغفار کرتے ہین واسطے اوسکے
جسنے طواف کیا اور رحمت بھیجتے ہین اوپر اوسکے اور ایضاً طواف کرنے والا داخل ہوتا ہے بیچ رحمت

اور تحقیق اللہ البتہ تفاخر کرتا ہے ملائکہ پر ساتھ طواف کرنیوالون گرد بیت کے [illegible] البتہ بیت گ [illegible]
سے قبل اسکے کہ حائل ہووے درمیان تمہارے پس گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف ایک [illegible] سے کھنچا او [illegible]
کشادہ پاشنہ نام اوسکا صبح بیٹھا ہوا اوپر اوسکے ڈہاتا ہے اوسکو یعنے کعبہ کو ایک ایک پتھر اور فرمایا حج کرنیوالے
اور عمرہ کرنیوالے مہمان اللہ کے ہین اگر سوال کرین وہ اوس سے دیوے اونکو اور اگر دعا کرین وہ قبول
کرے اور اگر خرچ کرین وہ عوض دیوے اوپر اون کے بدلے ہر درہم کے ساتھ لاکھ درہم اور ایک روایت
کی ہے کروڑ درہم اور سات لاکھ درہم اور نہین لا الہ الا اللہ کہا کسی تہلیل کرنے والے نے اور اللہ اکبر کہا
کسی تکبیر کہنے والے نے مگر تہلیل کے ساتھ تہلیل و تکبیر اوسکی کے ہر چیز نے جہانتک زمین [illegible]
کہ جہانتک آواز پہونچے اوسکی اور [illegible] اس حدیث کے ہے کہ ہر آئینہ ایک درہم سات لاکھ [illegible]
البتہ ثقیل تر ہے جبل تمہارے [illegible] سے اور اشارہ کیا حضرت نے طرف جبل [illegible]
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک عمرہ دوسرے عمرہ تک کفارہ ہے واسطے اوسکے کہ درمیان [illegible]
ہین گناہون سے اور حج مبرور مقبول یعنے نیک نہین ہے واسطے اوسکے بدلہ مگر جنت اور [illegible]
کے برابر ہوتا ہے حج کی ساتھ میری اور ایضاً نہین ہے کوئی عمل بہتر حج مبرور سے اور ایضاً عمرہ حج غیر مقبول بہتر ہے
دنیا و ما فیہا سے اور کہا جاتا ہے واسطے اوس شخص کے کہ نہین قبول ہوا حج اوسکا نکل تو گناہون اپنے سے
اور جو شخص کہ قبول ہوا اوس سے حج پس تحقیق پہونچا مقصد بڑے کو اور ایضاً جسنے حج کیا اور نہ نکالا یعنی زبان کو
غیبت اور ہر کلام نامشروع سے محفوظ رکھا اور رفسق و فجور نہ کیا نکلا گناہون اپنے سے مثل اوس دن کے کہ جنا اوسکو
مان اوسکی نے اور نہین ہے کوئی آدمی سے کہ وصیت کی اوسنے ساتھ حج کے مگر لکھے اللہ نے تین حج ایک حج
واسطے اوسکے کہ لکھا اوسنے وصیت نامہ اور ایک حج واسطے اوسکے کہ وصیت کی اوسنے اور ایک حج واسطے اوسکے
کہ ادا کیا اوسنے وصیت کو اور جسنے حج کیا اپنے ماں باپ کیطرف سے لکھے جاتے ہین واسطے اوسکے دو حج ایک
حج واسطے اوسکے اور ایک حج واسطے والدین اوسکے کے اور جس شخص نے حج کیا میت کیطرف سے کہ بغیر اسکو کہ
وصیت کی اوسنے ساتھ اسکے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے ایک حج اور لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے کہ حج کیا اوسکیطرف سے

ستر حج اور الضحا جبکہ ہوتا ہے بعد زوال روز عرفہ کا اوترتا ہے اللہ تعالے طرف آسمان دنیا کے پھر نظر
کرتا ہے طرف بندوں اپنے کے پس تفاخر کرتا ہے ساتھ اونکے ملائکہ پر کہتا ہے اے فرشتو میرے آیا نہین دیکھو
تم طرف بندوں میرے کے تحقیق متوجہ ہوے طرف میرے راہ دور سے ژولیدہ مو غبار آلودہ امیدوار ہین
رحمت میری اور مغفرت میری کے گواہ کرتا ہون مین تمکو اے فرشتو میرے تحقیق بخشا مینے بدکار اونکے کو واسطے
نیکوکار اونکے اور شفاعت قبول کی مینے بیچ حق بعض کے اور مغفرت کی اونکی چلو اے بندو
میرے تمام بخشی گئی واسطے تمہارے جو گذرے تمہارے گناہون سے پھر از سر نو کرو عمل اس سے پیچھے
پس تحقیق بخشے مینے واسطے تمہارے گناہ تمہارے صغیرہ تمہارے اور کبیرہ تمہارے قدیم تمہارے اور
جدید تمہارے باب چوتھا بیچ بیان قیام آل عثمان کے بیچ خدمات کعبہ اور مسجد الحرام کے اور صرف کرنے ہمتون
اونکی کے طرف اس مقام کے جانو تم اے بھائیو میرے برآئینہ اختتام دولت قاہرہ اونکے کا شروع خلافت
امام مہدی کا ہے جیسے کہ مراد احادیث ظاہرہ سے ہے یعنے جسوقت نصاری ملک روم کو لے لین گا اوسوقت
عمر امام مہدی کی چالیس برس کی ہوگی اور مدینے سے چھپ کر مکہ کو جائینگے اور عثمان غازی ترکمانون بیابانیون سے
ہے طائفہ تاتار سے اور وہ بیٹا طغرل بن سلیمان شاہ کا ہے پہونچتا ہے نسب اوسکا طرف یافث بن نوح علیہ السلام
کے کہ حاکم ہوا بلاد روم کا سنہ چھہ سو ننانوے ۶۹۹ مین اور وہ مجدد چالیسوان سے ہے واسطے شہر خلفاے آل عثمان کے
کہ وہ سلطان سلیم خان بن سلطان بایزید خان یلدرم بن سلطان مراد خان بن سلطان اورخان بن سلطان عثمان
کا ہے اور تھا زمانہ خلافت سلیم خان کا بیچ سنہ سات سو ستکے اور حاکم ہوا بعد اوسکے بیٹا اوسکا اورخان غازی سنہ ستا
چھتیس مین پھر مراد خان بعد ایک برس کے پھر سلطان بایزید یلدرم سنہ آٹھ سو مین بیچ غلبہ امیر تیمور گورکان کے
اور ساتھ اسکے حال ہوا بیچ جبروت سلطان کے انکسار بسبب غصہ اوسکے اور سرکشی اوسکی کو وقت لکھنے امیر تیمور کے
واسطے نکالدینے اوس شخص کے کہ اقدام کیا اوسنے بے ادبی امیر تیمور کا نزدیک اپنے سے اور جلدی کی بایزید نے
بیچ لڑائی اوسکے اور بیوفائی کی وزرا اوسکے نے اور گروہ اوسکے نے یہانتک کہ بیٹھے اوسکے نے اور بھاگنے بیٹے اوسکی سے
اور تفصیل اس حال کی یہ ہے کہ دو شخص امرا امیر تیمور سے منحرف ہوکر نزدیک سلطان بایزید کے گئے اور مقرب اوسکے ہوے

[illegible]

امیر تیمور نے بایزید کو لکھا کہ دونوں مجرم ہمارے ہیں انکو اپنے پاس سے نکال دو بایزید اسکو دیکھ کر غضبناک ہوا اور
جواب میں گالیاں لکھیں اور درخواست جنگ کی امیر تیمور نے وزرا و امرا اوسکے کو کہ ہم عہد تیمور کے تھے
ساتھ اپنے موافق کرکے راہ نامعلوم سے روم کو روانہ ہوا بایزید راہ مشہور سے بارادۂ جنگ تیمور کے چلا بایزید
راہ میں تھا کہ امیر تیمور روم میں پہونچا بایزید سنکر ہراسان ہوا اور طرف روم کے پھرا اور وزرا و امرا اور بیٹے
اوسکے نے پہلو تہی کیا بایزید نے شکست پائی چنانچہ تاریخ تیموری میں تفصیل مرقوم ہے پھر حاکم ہوا بعد بایزید کے
بیٹا اوسکا سلطان محمد خان سنہ سات سو سولہ میں ظاہر ہوا بیچ زمانہ اوسکے کے شاہ اسمعیل بن حیدر بن جنید
صفوی بیچ عجم کے اور ظاہر کیا اوسنے رفض پس شکست دی اوسنے اسماعیل کو اور قتل کیا اوسکو اور صفی الدین
جد اعلی اوسکا قدوۃ المشائخ تھا یعنے جنید بغدادی رضی اللہ عنہ اور بعد اوسکے مراد خان ثانی ہوا سنہ
آٹھ سو چوبیس میں پھر سلطان محمد سنہ آٹھ سو پچپن میں پھر بایزید خان سنہ آٹھ سو چھیاسی میں پھر
بیچ مقام اوسکے سلیم خان سنہ نو سو اٹھارہ میں پھر سلیمان خان سنہ نو سو چھبیس میں پھر سلیم خان
ثانی سنہ نو سو چوہتر میں پھر مراد خان معاصر مصنف سنہ نو سو بیاسی میں پھر احمد خان سنہ ایک ہزار گیارہ میں
پھر عبدالمجید خان پھر محمود خان پھر عبدالمجید خان سلطان ہمارا کہ اب ہے جان لو تحقیق زمانہ عثمانیان
سے سنہ بارہ سو چھیاسٹھ زمانہ اس سلطان ہمارے تک دولت اون کی غالب اور غالب ہے اور سلطنت
اونکی بلند اور غالب ہے اور جابرہ یعنے جبر کرینوالے تمام اور بادشاہ قلیل و کثیر اطاعت کرنیوالے ہیں واسطے اس رکا
روشن کے اور تمام سبب قیام اونکے کے ہے بیچ خدمت اس بقعہ بلند اور شہر پاک و صاف یعنی کعبہ معظمہ کے پس
اون خدمات میں سے یہ ہے کہ بایزید خان نے مقرر کیا کیسہ فلوس واسطے اہل حرمین کے اسی چودہ ہزار دینار
بیچ ہر سال کے آوے اور اونہیں میں سے ہے غلاف کعبہ اور محمل رومی اور سالانہ سات ہزار روپے کا واسطے اہل حرمین اور مجاورین
اونکے کو اور وظائف معینی جو اوس سے ہے اونہیں غلہ بقدر چار من سند کے ہمراہ ہے اور رکھے اوسنے اسامی فقہا و مکی بیچ
موقوفات سبھی بیعانات کے اور مقرر کیے واسطے اونکو اور واسطے غیر اونکے گرد بار بیچ ہر سال کے اور آج کے دن تک یہ صدقات
جاری ہیں اور سوائے اسکے کھانا دینا مساکین کا ہر روزہ اور لوحہ خدام کعبہ کے اور سالانہ

عمارت کے اور اخراجات اسباب و قلعیات و شیشہ آلات و فانوسون اور شمعون اور خادمون اونکے کے واسطے اسطرح
کے کہ بعضون خدمت کیا کرتی بادشاہون مین سے مصارف ایک سال کا پس کیونکر سات اخراجات سالانہ کے پہنچا
اور ... تعمیر کیا گیا بیچ سلطنت سلیم خان کے ... تاریخ منطلے خفنے کے پیچھے غنوسے بیتنے کے تقسما کے
... ہوا ... اور چار ستونون کے بیچ اوسکے محراب پتھر کی امیر سعید جدہ نے اور بنایا امیر ...
... یعنی دو سو ... اور ... واسطے گنجینہ کے اور نیچے والا واسطے مصلیین کے اور آثار سلاطین
سلاطین سے مدارس اربعہ سلیمانیہ میں بنایا اوسنے اونکو واسطے طلبا کے مذاہب اربعہ کے اور تعمیر
... اور اوسکے مصارف بزرگ اور خدمات اونکی سب سے صاف کرنا نالے کا اور اوٹھانا مٹی کا
... سے اور پہینکنا اوسکا بیچ مشغلہ یعنی راہون کے بعد جمع ہونے دس برس کے اور تحقیق
... سے لوگ ایکبارگی ... برس تک پس بلند ہوئی زمین یہانتک کہ باقی رہے ظاہر زینے ابواب
... پارہ زیر خاک پوشیدہ ہوگئے پس آئے ایک روستہ نوسو تراسی مین بیچ
... بسبب ... اعتراب یعنی کوڑی اور مٹی دروازون سے بیچ مسجد کے اور بہ ہوا صاف اور بیچ مٹی
... بیت تک اور باقی رہنے تمام درت ورات اور معطل رہی نماز جماعتین سات وقتون کے پس جلدی
کی اونہون نے اور ... پاک کیا حرم کو اور ... تعمیر کیا اوسکو سلطان سلیم خان نے قبہ بیچ
... بیچ چار طرف حرم کے اور تھی وہ سقف دار لکڑیون سے کہاتے تھے اوسکو بیچ بسبب گذرنی زمانہ کے اور یہ
بیچ سال نوسو اسی کے ہوا اور شروع اسکی یہ ہے کہ شروع کیا اوسنے جانب شرقی اور باب علی سے باب السلام تک
اور ... یا اوسکو جانب شرقی کو پس جب ظاہر ہوئی بنیاد پایا اونھون نے اوسکو متخلخل اور خالی بسبب طول زمانہ کے
پس رکھی بنا جدید اور بوجہ استحکام کے پیچھے فکر کیا اونھون نے کہ آئینہ مرجل جایا ہے ساتھ آگ کے اور تعمیر کے پتھر
زردوہ کہ قطع کیا جاتا ہے جبال سے کہ قریب شمیسی کے ہین نزدیک حد حرم کے راہ جدہ کی سی لائق ہے ... تمام
پس ... ستونون اور کے ... نیچے گنبد ... نصب کیا اور محرابی اول شمیسی کو کہ ... یعنی ... اوسکا مقدار
چار ستون تمام کو تھا اور اوسکے تمام ... تمام ستون شمیسی کے اور اسیطرح اطراف مربعہ ... اور ... کی اونکے

بھی صفون مین ہے اور پورا کیا اونھون نے جانب شرقی کو حرم محترم سے اور جانب شمالی کو باب عمرہ تک بیچ
عمر بانی یعنے زندہ نرہا اتمام عمارت تک سپہر تمام کیا بیٹے اوسکے سلطان مراد خان نے دونون جانبون غربی و جنوبی کو ساتھ
تمام کنگورون اوسکے کے اور دروازون اوسکے کے اور درجات یعنے زینون اوسکی کے داخل اوسکے
اور خارج اوسکے سے اوپر نیکترین تعمیر کے اور واسطے تعمیر اوسکی کے تاریخین ہین کہ مضمون اون کا یہہ ہے
تجدید کیا مسجد الحرام کو مراد خان نے ہمیشہ ہوجیو غلبہ اوسکا اور دراز ہوجیو زمانہ خلافت اوسکے کا ایضاً
واسطے اسکے کہ وہ بہتر مساجد اللہ کی ہے ایضاً دراز کرے اللہ واسطے اوسکے کہ اتمام کیا اوسنے اوسکو عمر
ایضاً تجدید کیا سلطان مراد بن سلیم نے مسجد بیت العتیق محترم کو مسرور رہو ے اور مسلمان سب جیسے
ہوجیو فتح دیا گیا رایت ونشان کا۔ کہا روح القدس نے بیچ تاریخ اوسکی کے تعمیر کیا سلطان مراد نے حرم کو
اور اوپر ابواب مسجد کے کتابہ ہین طویل ساتھ خط نسخ اچھے کے اور عبارات ہین بیچ نہایت مراتب بلاغت
اور فصاحت کے قریب ہے کہ لکھون مین اوسکو بیچ آخر کتاب کے انشاء اللہ تعالیٰ اور صرف کیا گیا بیچ اس عمارت کے
اوسقدر کہ خارج از حساب ہے اور ستون رخامیہ تین سو گیارہ ہین بیچ جانب شرقی کے حرم سے باسٹھ [٦٢] ہین اور بیچ
جانب شامی یعنے شمالی کے اکیاسی ہین اور بیچ جانب غربی اوسکی کے چھ ستّھ اور اون مین چھ حجر صوان سے ہین اور یہ
ایک قسم حجر کی ہے اور بیچ جانب جنوبی کے اوسکے ستتیس گیارہ صوان سے اور بیچ زیادتی باب ابراہیم کے
چھ اور تمیسہ ایکسو چالیس بشکل مربع و مسدس و مثمن اور برحسب اقتضاے ہکنہ کے اور بیچ زیادتی دار الندوہ یعنی باب
الزیادہ کے چھبیس [٢٦] اور بیچ زیادتی باب ابراہیم کے اٹھارہ بیان تھیم کا اور قبے ایک سو باون ہین اور بشکل گنبد ان سو
کے دو سو چونتیس اور مصلی چھ ہین اور کنگرہ ایکہزار تین سو اسی اور تھے بیچ مسجد ابواب اوسکے چار
اور دروازے کلان سترہ ہین اور بیچ اونکے اونتالیس طاق ہین بیچ جانب شرقی کے چار اول باب السلام
اور مشہور کیا جاتا ہے ساتھ باب بنی شیبہ کے اور اوسمین تین طاق ہین وہ قدیم ہین اور دوسرا دو طاق ہین
باب النبی و باب الجنائز و باب العباس اور نہین تجدید کیے گئے بیچ اوسکے سواے کنگرہ کے اور تیسرا دو طاق ہین
وہ باب علی ہے اور چوتھا باب بنی ہاشم و باب علی اور تحقیق تجدید کیا گیا اوپر حسن صنع کے اور بیچ جانب جنوبی کے سات

دروازہ ہین اول بیچ اوسکے دو طاق ہین اور نام رکھا گیا ہے ساتھہ باذان کے اسواسطے کہ شہر مکی کہ معروف ہے ساتھہ بازان کے قریب ہے اوس سے اور تحقیق کہ تجدید کیا گیا یہ دروازہ اور دوسرا دو طاق ہین نام رکھا گیا ساتھہ باب البغلہ کے تحقیق تجدید کیا گیا تیسرا باب الصفا پانچ طاق ہین اور نام رکھا گیا ساتھہ باب بنی مخزوم کے نام ایک قبیلہ کا ہے نیا بنایا گیا اور کنگرہ بنائے گئے چوتھا دو طاق ہین اور مشہور کیا گیا ساتھہ باب اجیاد صغیر کے اور وہ نیا بنایا گیا اور پانچوان دو طاق ہین اور وہ باب الرحمۃ ہے نام رکھا گیا ساتھہ باب المجاہدیہ کے اور تجدید کی گئی بیچ اوسکے چھٹا دو طاق ہین اور مشہور کیا گیا ہے ساتھہ باب المدرسہ کے اور باب مجلبان کے ساتھہ نام شریف کے اور بنایا گیا ساتوان باب امعانی وختراں طالب اوسمین دو طاق ہین اور بنایا گیا ہے اور بیچ جانب غربی کے تین ہین اول دو طاق ہین اور وہ باب الحزورہ والوداع ہے اور نہین تجدید کی گئی بیچ اوسکے کوئی چیز دوسرا باب ابراہیم ایک طاق ہے بڑا اور نہین تجدید کیا گیا تیسرا باب العمرہ اسے باب بنی سہم اور بیچ جانب شمالی کے پانچ ہین اول باب السدہ و باب العتیق و باب العمرہ اسے باب عمرو بن عاص طاق واحد اور تحقیق تجدید کی گئی ہے بیچ اوسکے دوسرا باب العجلہ و باب الباسطیہ متصل مدرسہ عبد الباسط کے اور ہر آینہ تجدید کی گئی بیچ اوسکے تیسرا باب القطبیہ طاق واحد ساتھہ زیادتی دار الندوہ کے اور نہین تجدید کی گئی اوسمین ۔ چوتھا تین طاق ساتھہ زیادتی کے طرف جانب شامی اوسکی کے اور تھے دو طاق اور قاسم بیگ نے کھولا تیسرا اوٹھہ گیا پھر بنایا گیا جیسا تھا پانچوان باب الدرنیہ و باب المدرسہ ایک طاق ہے نزدیک منارۃ السلام کے اور تجدید کیا اوسکو قاسم بیگ نے نزدیک بنانے مدرسہ سلطانی کے اور امامنائر یعنی منارہ وہیں تھے بہت ایک تھا اوپر باب ابراہیم کے مثل عبادتخانہ کے منہدم کیا اوسکو ایک امیر نے سکے مین واسطے مشرف ہونے اوسکے اوپر گھر اوسکے کے اور ایک منارہ تھا اوپر باب الصفا کے چھوٹا علامت واسطے باب الصفا کے نہین چڑھا جاتا تھا اوپر اوسکے بسبب تنگی اوسکے کے اور ایک منارہ تھا نزدیک مبل کے ڈھایا گیا اور ایک منارہ نزدیک مسجد رابیہ کے اوان دیجاتی تھی بیچ اوسکے واسطے افطار کرنے صوم رمضان کے اور روشن کیجاتی تھی اوپر

اور بیچ

اوسکے قندیل اور بجہائی جاتی تھی نزدیک سحر کے تا ازرہین روزہ دار کہانے سے اور تھے منارات کثیرہ
اوپر راہون جبل اور محلات کے اذان دیتے تھے اوپر اونکے موذن اور تھے واسطے اونکے ارزاق اور
روزینہ اور تہا واسطے عبداللہ بن مالک خزاعی کے ایک منارہ اوپر ابی قبیس کے اور اوپر چوٹی کے ایک منارہ
اور ایک منارہ مشرف اوپر باب الاجیاد کے اور ایک منارہ طرف پہلو اوسکے کے اور واسطے عبداللہ بن
مالک کے ایک منارہ مشرف اوپر مجزرہ کے مجزرہ نام ایک مقام کا ہے اور ایک منارہ بیچ شعب عامر کے اور
اوپر جبل تفاحہ اور اوپر جبل احمر اور سوا اوسکے اور تھے بقدر پچاس منارہ کے اور وہ منارات جو اب
موجود ہین وہ سات ہین اول منارہ باب العمرہ طول اسکا ترسٹھ گز ہے تعمیر کیا اوسکو
ابو جعفر عباسی نے اور تعمیر کیا اوسکو بعد اوسکے صاحب الموصل جواد اصفہانی نے بیچ سنہ پانسو
اکاون کے اور رئیس موذنین کا اذان دیتا تھا بیچ اوسکے پھر دوسرا منارہ باب السلام کا مقرر واسطے
اذان کے اور وہ دوسرا مناروں کا ہے طول اوسکا پینسٹھ گز ہے پتھر زمزم کا ہے مگر شبہاے رمضان
مین بیچ سحر کے واسطے سحر کھلانے اور تذکیر کے پس ہوئی یہ بات اوپر منارہ باب السلام کے اور جبکہ ہوا
شکستہ منہدم کیا اوسکو سلطان سلیم خان نے اور نیا بنایا اوسکو سنہ نوسو اکیس مین اور جسنے نیا بنایا منارہ
مہدی منصور عباسی تھا اور تیسرا منارہ باب علی کا ہے نیا بنایا اوسنے اوسکو بھی طول اوسکا چھپن گز ہے
پھر نیا بنایا اوسکو سلطان سلیمان خان نے جبکہ منہدم ہوا اور اعادہ کیا گیا حجر شمیسی سے اور بنائی گئی واسطے
اوسکے مرتبہ اور درجہ اعلی و اسفل اوپر طریق مناروں روم کے اور چوتھا منارہ الحزورہ اوپر باب الوداع
طول اوسکا پچاس گز ہے ساتھ دو درجون کے بنایا اوسکو مہدی باللہ نے پھر تعمیر کیا اوسکو شعبان صاحب مصر نے
دوبارہ واسطے گر جانے اوسکے کے سنہ سات سو اٹھتر مین اور پانچوان منارہ باب الزیادہ کا قد اوسکا ساٹھ گز
اور وہ ساتھ دو درجون قدیم کے ہے شاید کہ بنایا اوسکو معتضد عباسی نے اور چھٹا منارہ سلطان قایتبائی
کا ارتفاع اوسکا ساٹھ گز ہے طرف مسعی کے ساتھ تین منازل کے اور ساتوان منارہ سلطان
سلیمان خان کا مابین باب السلام و باب الزیادہ کے ہے طول اوسکا پینسٹھ گز ہے نیا بنایا اوسکو

ساتھ چھ سیسی کے جالیدار ساتھ جالی طلائے فائدہ ذکر کیا گیا بیچ ماقبل کے نہر زبیدہ کا جان تو
برائینہ وہ بند ہو گئی تھی بسبب منہدم کنارہ دون اور کم ہو نے بارش کے ساتھ طول ایام کے اور خلفاء
یعنے ملوک تعمیر کرتے تھے اوسکو اور تعمیر کیا اوسکو ملک کوکبوری نے سنہ پانسو چرانوے مین پھر صاحب
اربل مظفر الدین نے بیچ سنہ چھسو کے پھر مستنصر باللہ نے بعد پچیس برس کے سنہ چھسو اونتیس مین
کئی بار تعمیر کیا ابوسعید خدا بندہ نے سنہ سات سو چھبیس ۷۲۶ مین پھر تعمیر کیا شریف حسن بن عجلان نے
بیچ سنہ آٹھ سو کے پھر بعد بند ہو جانے کے تعمیر کیا ابو نصر جرکسی نے پھر تعمیر کیا قائتبای نے پھر بند ہو ئے
بیچ اوائل سلطنت عثمانیہ کے یہانتک کہ بیچ سنہ نو سو تیس کے بیچا گیا ایک مشکیزہ صغیر بدلہ ایک دینار کے
روز عرفہ کے اور حجاج زبان نکالتے تھے پیاس سے پس فی الحال نازل کیا اللہ جل شانہ نے باران بہت
اور شکر کیا اونھون نے اور شکر کیا شکر یہ مین پھر حکم کیا سلطان نے واسطے تعمیر نہر عین اور نہر عرفات کے
یہانتک کہ نکل گئی نہر حوض با جن سے کہ بیچ مسفلہ یعنے راہ مین کے ہے آورتے حوالی عرفات میں سبزہ زار و باغ
پھر بند ہوئی نہر زبیدہ کی بیچ سلطنت سلیمان خان کے پھر تعمیر کیا اوسنے اوسکو ساتھ احسن تعمیر کے اور ملائی طرف
اوسکے چشمہ ساتھ بہتر امانت کے اور پیچھے سلیمان کے تعمیر کیا بیٹے اوسکے سلیمانخان نے ساتھ حکمتہا ئے کثیرہ اور صرف
بہت بزرگ اور دینارون غیر محصورہ کے خرچ ہوئے للہ اونکو نکوئی خاتمہ بیچ بیان متفرقات کتاب باب
عباس کا باب علی تک کہ عبارت عربی مین ہے ترجمہ اوسکا یہ ہے سب تعریفین ثابت ہین واسطے اوس اللہ کے
کہ استوار کیا اوسنے بنیاد دین محکم کو ساتھ نبی رحمۃ اور رہنمائی کے اور خاص کیا اونکو ساتھ مزید فضل و کرامت و سعادت اجر
مدد دینے کے اور کیا حرم کرم اپنے کو مطاف واسطے گروہون طائفین و قاصدین کے کہ قصد کرنے والے ہین انتہائے
ممالک و بلاد سے درود بھیجے اللہ اوپر اونکے اور اوپر آل اونکی کے اور اصحابون اونکے کہ بزرگ و بزرگ ہین
اور توفیق دی اللہ نے بندہ اپنے کو کہ عادت پکڑنے والا ہے ساتھ استوار کرنے شریعت کے اور محکم
کرنے ارکان اوسکے اوپر وجہ مراد کے جمع کرنے والا ذخیرۂ آخرت کا توشہ لینے والا زاد معاد سے سایہ اوسکا
دراز ہوا اوپر سرون بندون کے سلطان ابن السلطان سلطان مراد کرے اللہ خلافت بیچ ذات اوسکی اور

بیچ اولاد اوسکی کے روز قیامت تک واسطے تجدید آثار مسجد الحرام اور احاطہ اوسکے البتہ مسجد کہ برابر ہے بیچ تقسیم
بیچ اوسکے اور مسافر پس تمام ہوے بیچ اول سلطنت عظمی اوسکی کے ہمیشہ رہے واسطے حرمین محترمین کے خدمت
کرنیوالا ساتھہ تجدید حرم بیت خداے غالب و برتر کے ساتھہ حکم اوسکے کہ معزز و بزرگ ہے یعنے تمام ہوئی یہ تجدید
بیچ اول سلطنت سلطان مراد کے ساتھہ حکم معزز و مجمل اوسکے اور تعمیر کیا معمار جو اوسکی نے ہر چیز کو کہ متزلزل
ہوئی ارکان اوسکی سے بعد اوسکے کہ قریب تہین کہ گر پڑین بلند دیوارین اوسکی پس نئی بنائین اوسنے
دیوارین حرم بیت قدیم کی اور احاطہ کیا اوسکا ساتھہ اکمل زینت اور بزرگتر صورت کے بعد اسکے کہ
کہنہ کیا تھا اوسکو روز و شب نے اور کہایا تھا لکڑیون سقف اوسکی کو دیمک اور کیڑون نے پس بلند
کیے گئے صحن سطوح کے بناے گئے ساتھہ لکڑیون کے اور مسرور ہوے ساتھہ اس نکوئی بزرگ کے
تمام پیر و جوان پس یقین کیا اونہون نے واسطے اوسکے ساتھہ بزرگی روشن اور شرف فاخر کے
پڑہنے والے اس قول کے اللہ تعالے کے سوا اسکے نہین کہ تعمیر کرتا ہے مساجد اللہ کی کو وہ شخص
کہ ایمان لایا ساتھہ اللہ کے اور دن آخرت کے در حالیکہ دعا کرنے والے تہے اوسکے اللہ تعالے
سے بزرگی اور ذخیرہ فاخر کے رکہنے والے آیا الہی دائم رکہہ تو اوسکو اوپر تخت سلطنت کے محفوظ بیچ
حفظ اپنی کے کل آفت سے اور فتح مند کر اوپر اوس شخص کے کہ ارادہ کرے مخالفت اوسکی کا
استوار کنندہ واسطے مسجدون اور مدرسون کے تجدید کرنے والا ہر شہر منہدم اور کہنہ کا
اور کر تو دروازہ اوسکے کو واسطے امیدوارون کے جاے امن امن پانے والون کا اور آستانہ
اوسکے کو واسطے محتاجون کے کفیل و ضامن آتی ہین طرف اوسکے ہر راہ دور سے ساتھہ حرمت کعبہ کی قبول
کرے اللہ دینے والا سوال کا طفیل مرتبہ رسول کے اس دعا کو کہ لائق ہے ساتھہ قبول کے پس جب محکم
کیا اوسنے بنیاد اوسکی کو اوپر تقوی کے اللہ سے اور رضامندی کی ہوئی وہ عمارت استوار ارکان مشابہ روشنی
ہفتون کی اور ہوئی یہ بات آغاز خلافت اوسکا اور براعت الاستہلال واسطے فراخی مدت اوسکی بیچ اول سعادت اوسکے اول
سنہ ہزار اسی ہجری ہین اور تہی ابتدا اس تجدید کے ساتھ مرد اللہ بزرگ اوسکے چلنے والا آثار ستون خداے بزرگ کے مستعد

اوس دن کو نفع دیگا مال نہ اولاد مگر وہ شخص کہ لایا اللہ کو بیچ قلب سلیم بنایا سلطان سلیمان بن سلطان سلیم بن
سلطان بایزید بن سلطان مراد بن سلطان مراد بن سلطان محمد بن سلطان بایزید بن سلطان مراد بن سلطان اورخان
بن سلطان عثمان جگہ دی اوسکو اللہ اوپر تختون کے بیچ جنت کے اور ہمیشہ رکھے اولاد اون کی کو
اوپر مسند خلافت کے گذرنے زمانے تک اور تھا شروع بیچ [illegible] اون کے مہینون سال نو سو اسی
سے پس جب سپرد کی سلطان سلیم نے امانت حیات اپنی کی ساتھ [illegible] سلیم کے اسے باایمان اور رحلت
کی دار کی مقصود یعنے دنیا سے طرف اوسکے کہ آمادہ کیے اللہ نے واسطے اوسکے بیچ جنت کے محلون سے
قبل تمام ہونے اوس چیز کے کہ قصد کیا تھا اوسنے تجدید مسجد الحرام سے اور بٹھایا اللہ نے اوپر تخت خلافت
کے بیٹے بزرگ اوسکے کو اچھا بٹھانا اور کیا بارگاہ اوسکی کو جائے رجوع واسطے لوگون کے آسان کیا اللہ نے
واسطے اوسکے اتمام اوسکا روشن کرے اللہ ساتھ روشنی اقبال اوسکے کے منہ راتون اور دنون کے اور سلاوے خلق کو
بیچ مہد عدل اوسکے کے قیام قیامت اور ساعت قیام تک اور رقم کی اتمام اس اتمام نے تاریخ کہ لائق ہے ساتھ اسکے
کہ لکھی جاوے بیچ اس مقام کے ترجمہ اوسکا یہ ہے تجدید کیا سلطان مراد بن سلیم نے مسجد بیت قدیم بزرگ کو خوش ہوئی اوس سے
مسلمان سب ہمیشہ ہو جیو فتوح فتح دیا گیا لوا علم کا کہا روح القدس نے بیچ تاریخ اوسکے تعمیر کیا سلطان مراد نے
حرم کو اور لکھا ہے اوپر باب حجیج کے کہ نام ایک قبیلہ کا ہے اور وہ باب ساتھ اوسکے مشہور ہے جانب
صفا کے کتابہ زبان عربی میں کہ ترجمہ اوسکا یہ ہے بعد بسم اللہ کے محمد رسول خدا کے ہیں بھیجا اوسنے اونکو ساتھ
ہدایت کے اور دین حق کے تا غالب کرے اوس دین کو اوپر کل دینون کے اگرچہ برا جانیں شرک کرنیوالے تحقیق
اول گھر کہ بنایا گیا واسطے آدمیون کے وہ ہے کہ بیچ مکے کے ہے برکت والا اور ہدایت ہے واسطے مسلمانون کے
بیچ اوسکے نشانیان ظاہر ہیں اور مقام ابراہیم ہے جو شخص داخل ہوا اوسمیں ہوا امن پانیوالا اور واسطے اللہ
کے ہے اوپر لوگون کے قصد کرنا کعبہ کا جو شخص استطاعت رکھتا ہے طرف اوسکے راہ کی یعنے استطاعت زاد راحلہ
کی اور طریق امن کا کتابہ جانب شرقی مطاف کا بعد بسم اللہ کے اول یہ آیت لکھی [illegible] ان اول بیت وضع للناس
انتہا تک بعد اوسکے وہ عبارت ہے کہ ترجمہ اوسکا یہ ہے نزدیک ہوا ساتھ اللہ کے تجدید کیا جانے

پتھرون مطاف کے اور ہموار کرنے اونکے تئے زیر اقدام طائفین کے بیچ طواف کے اور زیور پہنانے باب شریف
و میزاب معظم بزرگ کے خلیفہ خدای بزرگ تر کا سلطان روم و عجم کا اور قبول کیا خدا نے اوسکو اور پسند کیا واسطے
خدمت رکن و مقام کے خلیفہ بن سلطان الملک المظفر ابو الفتوحات سلیمان خان کو قبول کرے اللہ اوس سے
نیک اعمال و رپہونچاوے اوسکو اوس چیز تک کہ پہونچا دیوے اوسکو سعادت و اقبال تک اور جب تمام ہوئی
تجدید آوہا زکی ساتھہ تاریخ کے طائر تصنیت نے کہ بنایا اللہ نے قبلہ ہمارا کتابہ بیچ حوض جبریل عم کے پہلوے
راست ملتزم مین بعد بسم اللہ کے حکم کیا ساتھہ عمارت اس مطاف شریف کے سردار ہمارے اور مولا ہمارے
امام بزرگ یعنے بادشاہ نے فرض کیا گیا طاعت کا اوپر تمام امتون کے ابو جعفر منصور مستنصر باللہ امیر المومنین
تائید کیا گیا جانب خدا کے سے پہونچاوے اوسکو اللہ امید ون اوسکی کو اور زینت دیوے ساتھہ نیکیون
کے اعمال اوسکے کو اور یہہ بیچ مہینون سنہ چھہ سو اکتیس [۶۳۱] کے ہوا و صلے اللہ علی سیدنا محمد و آلہ اور کتابہ
پہلوے راست اوسکے کا فوق اوسکے اوپر رخام کے بعد بسم اللہ کے یہہ ہے سوا اسکے کہ تحقیق تعمیر کرتا ہے
مساجد اللہ کی کو جو ایمان لایا ساتھہ اللہ کے اور دن آخرت کے اور قائم کیا اوسنے نماز کو اور دی زکوٰۃ
اور نہ ڈرا مگر اللہ سے بس قریب ہین وہ لوگ کہ ہووین ہدایت پانے والون سے امر کیا ساتھہ عمارت سقف
بیت شریف اور دیوارون اور میزاب رحمت کے اوس شخص نے کہ محتاج ہے طرف رحمت پروردگار
اپنے کے کہ وہ بادشاہ بحر و بر اور روم و عراقین کا سلطان احمد خان ہے بیچ شہر محرم کے سنہ ایکہزار اکیس ہجری مین
تتمہ بیچ بیان ان چیزون کے کہ متعلقات حرم سے ہین بیان کنگورون کا سب کنگورے مسجد الحرام کے ایکہزار مین سو
باون ہین اونمین سے ایکسو ترپن [۱۵۳] سنگ رخام سے اور باقی حجر شمیسی سے ہین جانب مشرق کی حرم سے ایکسو نینس [۱۶۳] کنگورے ہین
ایک سنگ رخام سے اور وہ بڑا ہے اور باقی سنگ شمیسی سے اور جانب شمالی حرم کے تین سو اکتالیس [۳۴۱] ہین سات سنگ رخام سے اور تین
بڑے ہین اور باقی حجر شمیسی سے اور جانب غربی حرم سے دو سو چار [۲۰۴] ہین چھہ سنگ رخام سے اونمین ایک بڑا ہے اور باقی حجر شمیسی سے اور جانب
جنوبی سے حرم کے تین سو نینس ہین ستر سنگ رخام سے اونمین تین کنگورے بڑے ہین اور باقی سنگ شمیسی سے ہین اور زیادتی باب الندوہ مین ایکسو
اکانوے [۹۱] ہین تمام حجر شمیسی سے اور زیادتی مین باب ابراہیم کیطرف ایکسو چھیالیس [۱۴۶] کنگورے ہین سب سنگ شمیسی سے
ہیے

بیان پیمایش کا علامہ قہستانی نے لکھا ہے کہ سب مسجد الحرام ایک لاکھ بیس ہزار گز ہے لیکن تحقیق وہ ہے کہ علامہ فاسی
نے تاریخ صغیر اپنی مین کہ نام اوسکا تحصیل المرام ہے نقل کیا ہے کہ ناپا مین نے مسجد الحرام کو لوہے کے گز سے پس طول اوسکا دیوار
غربی سے دیوار شرقی تک کہ مقابل ہے تین سو چھپن گز اور آٹھوان حصہ گز کا ہے اور ہاتھ کے گز سے چار سو ساٹھ گز معلوم
ہوا کہ گز آہنی ہاتھ کے گز سے بڑا ہوگا اور ناپا مین نے عرض مسجد الحرام کا دیوار شامی سے دیوار یمانی تک دو سو چھیاسٹھ گز
ورع آہنی سے اور ہاتھ کے گز سے تین سو چار گز ہوتی ہے یہ عبارت انتہی جسطرح فاسی نے ذکر کیا ہے اس طریق سے تمام مسجد
کی حساب سے گز آہنی سے چھ سو بائیس گز اور ہاتھ کے گز سے سات سو گیارہ گز ہوتی ہے واللہ اعلم **بیان مطاف کا**
ملا علی قاری نے شرح منسک متوسط مین لکھا ہے کہ مراد مطاف سے وہ جگہ ہے کہ مقرر کی گئی ہے واسطے طواف کے اور اسقدر
تھی مسجد الحرام زمانہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم مین اور مولانا قطب الدین مکی نے تاریخ مکہ مین لکھا ہے کہ مطاف مطلق اسقدر ہے
گرد بیت کے کہ فرش کیا ہے اوسمین اسوقت تک پتھرون کو تراش کے قسم سنگ مرمر سے اور تیار ہوا تھا وہ دائرہ مطاف
سال ۹۶۶ نو سو چھیاسٹھ ہجری مین سلطان سلیمان خان بن سلطان سلیم خان کے حکم سے کہ وہ سلاطین روم مین سے تھا اور اندازہ
کیا راقم رسالہ ذخیرۃ الدارین نے عرض و طول موضع مطاف کا گز شرعی سے کہ وہ چوبیس انگشت ہے اور موضع مطاف واقع ہے
دائرہ کیطرح نہ اوپر صورت تربیع کے اور دائرہ اوسکا طرف سے یکسان نہین ہے اور تربیع بمعنے مربع ہے یعنی پایا ہر طرف سے
برابر بیس بیس پایا اوسکو چارون طرف سے متقابلہ اور بیچ کعبہ مشرفہ سے پایا اوسکو شامی کی طرف کعبہ معظمہ کے اور باہر حطیم سے چھبیس گز ایک
ہاتھ دو انگشت اور مغرب کیطرف کعبہ مشرفہ سے چوبیس گز دو انگشت کم اور جنوب کیطرف کعبہ سے اکتیس گز اور آٹھ انگشت
اور مشرق کیطرف کعبہ معظمہ سے نہایت باب السلام قدیم تک چالیس گز اور حساب کیا گیا ہے ان سب گزون کا جانب کے مقابلے سے
اور بیچ سے کعبہ شریفہ کی نہ گوشون اور نہ اوس مکان سے کہ واقع ہے درمیان بیچ کی جامع الرموز مین لکھا ہے کہ مسجد الحرام وسط مکہ مین
ہے مساحت اوسکی گیارہ سو بیس گز ہے اور طاق اوسکے نیچے محرابین دروازون کی چالیس ہین اور ستون اوسکے چار سو چوبیس ہین
سب سنگ رخام سے ہین اور دروازے اوسکے پندرہ ہین انتہی **بیان ارتفاع کا** بلندی بیت اللہ شریف کی کعبہ ظاہر طرف
آسمان کے اس ایام مین اٹھارہ گز اور پاؤ گز ہے گز شرعی سے کہ چوبیس انگشت ہے اور انگلی کا پہلو اور وسط ہونا ضرور اور انگلی جو
کو اعتبار کی ہے زیادہ کم نہ زیادہ اور جو گز انگلی پر پہلو سے رکھنا چاہیئے **بیان طول** طول بیت اللہ شریف کا رکن یعنی کونے حجر اسود سے

تا رکن عراقی کہ دیوار شرقی خانہ کعبہ ہی چھبیس گز اور چھ قلفہ یعنی چھ انگشت اور رکن یمانی سے تا رکن شامی کہ دیوار غربی کعبہ ہی
چھبیس گز اور ایک بالشت ہی بیان عرض کا عرض بیت اللہ شریف کا رکن یمانی سے رکن حجر اسود تک کہ دیوار جنوبی کعبہ شریفہ
ہی اکیس گز اور ایک بالشت ہی اور رکن شامی سے تا رکن عراقی کہ دیوار شمالی کعبہ ہی بائیس گز ہی اور عرض دیوار خانہ کعبہ کا دو گز ہی اور
بیت اللہ کی دو چھتین ہین ایک اوپر ایک نیچے دونون ملی ہوئی نہین ہین اور طول چھتون کا ایکطرف سے اکیس گز قدرے زیادہ اور
دوسری طرف سے بیس گز کچھ زیادہ ہی اور عرض دونون چھتون کا ایکطرف سے اٹھارہ گز اور دوسری طرف سے سترہ گز ہی اور
دروازہ کعبہ شریفہ کا دیوار شرقی مین ہی اور طول اوسکا چھ گز اور دس انگشت ہی اور عرض چار گز ہی اور تختہ دروازہ کے ساج کی
لکڑی کی ہین اور اوپر چاندی کے پترے نقرئی سنہری چڑہے ہین اور بلندی آستانہ کعبہ کی زمین سے چار گز اور آٹھوان حصہ گز کا ہی اور
ناودان کعبہ معظمہ کا اوسکو میزاب رحمت کہتے ہین درمیان دیوار شمالی کعبہ کے مابین رکن عراقی اور رکن شامی کے ہے اور قبر
اسمعیل علیہ السلام کی نیچے اس میزاب رحمت کے ہی اور حجر اسود درمیان مشرق اور شمال کی جو رکن کعبہ شریف کا ہی اوس رکن مین ہی
اور بلندی حجر اسود کی زمین سے اڑہائی گز اور چھٹی حصہ گز سے کچھ زیادہ ہی اور تعداد عرض و طول حجر اسود کی ظاہر سے کہ ایک وجب اور
چار انگشت ہی کہ اوسکو انگلیان آستین ملی ہوئین بیان طول و حد مستجار کا اور طول و حد مستجار کی چار گز اور پانچ انگشت ہی اور مقام مستجار
درمیان رکن یمانی اور دوسرے دروازہ کعبہ کے ہی وہ دروازہ اس زمانہ مین بند ہی اوسکو مستجار اسلئے کہتے ہین کہ اوس جگہ آدمی کھڑے
ہوتے ہین اور ہاتھ اوپر دیوار کعبہ کے رکھکر دعا کرتے ہین اور مغفرت مانگتے ہین اس سبب سے اوسکو مستجار من الذنوب کہا ہی اور عرض
اوس دروازہ کا جو بند ہی تین گز اور طول پانچ گز سے کچھ زیادہ ہی اور حطیم کا نام اول حجر تھا بکسر حاء حطی اور فتح جیم تازی اور سکون رے
مہملہ کے اوسکو حطیم کہتے ہین وہ ایک احاطہ مدور ہی آدھا دائرہ اور یہ حجر جانب شمالی کعبہ شریف مین زیر میزاب رحمت کی ہی اور حجر اوس جگہ کا
نام اسلئے ہوا کہ وہ جگہ جدی ہوئی ہی کعبہ مشرفہ سے اور حدود اوس حجر کی رکن عراقی سے رکن شامی تک ہی اور زمین حجر مین سنگ خام سفید
و سنگ سیاہ و سرخ و زرد و سبز سے فرش کیا گیا ہی اور اوس جگہ سے کہ زیر ناودان کعبہ مشرفہ کے ہے دیوار حجر تک کہ مقابل
اوسکے ہی دس گز اور تین پاو گز ہی اور سات یا چھ گز اور ایک وجب اوس مین زمین کعبہ شریفہ کی ہی اور باقی زمین حجر کی
حضرت ابرہیم علیہ السلام کی بکریون کی جگہ تھی پیچھے اوسکو داخل حجر مین کیا ہی اور اوس حجر کے دو دروازے ہین ایک نزدیک
رکن شامی کے دوسرا نزدیک رکن عراقی کے اور مابین دونون دروازون حجر کے بیس گز کا فاصلہ ہی اور دائرہ حجر کا اندر کی

جانب اوپر سے اٹھائیس گز اور باہر کیطرف سے سوا چالیس گز ہے **بیان حفرہ کا** وہ ایک حوض ہے چھوٹا ملا ہوا دیوار شرقی
کعبے سے نزدیک شاذروان کعبہ معظمہ کے وہ اس نام میں ساتھ تمام جبرئیل کے مشہور ہے اور بعضے لکھتے ہیں کہ یہہ حفرہ وہ جگہہ ہے کہ حضرت
ابراہیم علیہ السلام وقت تعمیر کعبہ شریف کے اوسمین گارہ بناتے تھے اسواسطے اہل مکہ اس حفرہ کو معجنہ کہتے تھے طول اوسکا سات بالشت
اور سات انگشت علی ہوئی ہے اور عرض اوسکا پانچ بالشت اور تین انگشت ہے اور شیخ محی الدین طبری وغیرہ نے لکھا ہے کہ یہہ حفرہ وہ
جگہہ ہے کہ جبرئیل علیہ السلام نے حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پانچ وقت کی نماز اوس موضع میں پڑھی ہے اور اوقات نماز
پنجگانہ کے معین کیے ہیں اور اس زمانے میں کہ حق تعالے نے اس امت مرحومہ پر نماز فرض کی واللہ اعلم بالصواب **بیان حدود
مطاف کا** حد مطاف کی حطیم کیطرف دیوار حطیم سے حد مطاف تک چھبیس گز ایک بالشت دو انگشت ہے اور جانب غربی میں بنیاد شادروان
یعنی پشتہ کعبہ ہے اور جنوب کیطرف شادروان کعبہ سے تا سرحد مطاف اکیس گز [illegible] انگشت ہے اور دروازہ کعبہ کیطرف سے
حد مطاف تک تیرہ گز ہے اور حد باب السلام قدیم تک چوالیس گز اور تمام طول مطاف کا بیچ حد شمال سے جنوب تک اٹھانوے گز
اور تین پاؤ گز دو انگشت کم یا قدرے زیادہ ہے **بیان عرض زمین مطاف کا** عرض زمین مطاف کا گرداگرد کعبے
کے ہے اور اوسمین سنگ سفید سے فرش کیا ہے دروازہ کعبہ سے مشرق کیطرف کہ مقام ابراہیم ہے وہاں تک شادروان کعبہ تک مقابل کعبہ کے
ہے چھیاسٹھ قدم ہے اور شمال کیطرف سے کنارہ حد مطاف سے تا دیوار حطیم کہ قوس نما ہے وسط میں تیئیس قدم اور چھ انگشت
ہے اور مغرب کیطرف کنارہ مطاف سے شادروان کعبہ معظمہ تک اکیاون قدم سے دو انگشت کم ہے اور یہہ طرف اور طرفوں سے
زیادہ ہے اور جنوب کیطرف کنارہ مطاف سے تا شادروان دیوار کعبہ مطہرہ کی اوس جگہہ تک کہ حجر اسود ہے سینتالیس قدم ہے
بیان ستونوں مطاف کا ستون دائرہ مطاف کے جو واسطے لٹکانے قندیلوں کے کھڑے کیے ہیں سب
تینتیس عدد ہیں اکتیس عدد ہفت جوش یعنے ہفت دھات کے ہیں اور اوسکو بعضے پیتل بھی کہتے ہیں اور دو ستون دو ستونوں
کے ستونوں پر سنگ مرمر سفید کے ہیں اور درمیان میں قریب ہے اور ہر دو ستون کے درمیان میں سات قندیلیں شیشے
کی لٹکی رہتی ہیں اور ہر شب روشن ہوتی ہیں اور یہہ قندیلیں گرد مطاف کے دو سو چھپن ہیں اور تمام قندیلیں
حرم کی ایک ہزار ہیں **تنبیہ** حرم محترم اور بیت اللہ شریف تھوڑی سے پھرے ہوئی ہیں چاروں طرف سے
چنانچہ رکن حجر اسود مقابل دونوں مشرقوں کے بیچ واقع ہوا ہے یعنے مشرق صیف و مشرق شتا اور ستارہ

قطب کا برابر رکن یمانی کے معلوم ہوتا ہی باقی کونے اسیطرح پر قیاس کرنا چاہیئے **بیان مصلون کا پہلا**
مصلے حنفی ہی وہ ایک مکان ہی بیچ در کا دو منزلہ عمارت عظیم الشان طرف شمال کے باہر ستونات مطاف سے واقع ہی
اور اس مصلے سے دیوار حطیم تک اڑتالیس گز ہی دوسرا مصلے شافعی ہی کہ قریب چاہ زمزم کے واقع ہی اور یہ مصلے دیوار
کعبہ شریف سے چالیس گز پر ہے اور اوسطرف کوئی ستون مطاف کا متعین ہی اور یہ مصلی بھی حد ستون مطاف سے
باہر ہی درمیان عمارت چاہ زمزم اور منبر عالی سنگ مرمر کے واقع ہی اور اوسپر ایک مکان ہی اکیدرہ متصل
مقام ابراہیم کے مشرق کیطرف تیسرا مصلی حنبلی ہے اوسپر بھی ایک مکان ہی چھوٹا سا اکیدرہ مقابل حجر اسود
کے باہر ستونون مطاف سے جانب مشرق کے اور کنارہ دیوار مصلی سے تا پشتہ دیوار کعبہ کہ زیر حجر اسود ہی
سینتالیس گز ہی چوتھا مصلی مالکی ہے کہ اوسپر ایک مکان ہے اکیدرہ جانب مغرب کے باہر ستونون مطاف
سے واقع ہی اور کنارہ مصلی سے تا شادروان کعبے ہی پچیس گز ہی **بیان مقام ابراہیم** کا نقل ہے شیخ
عزیز الدین سے کہ سنہ سات سو ہجری بین وہ مجاور کعبہ تھے اوسوقت اونھون نے مقام ابراہیم
کی پیمایش کی معلوم کیا بلندی اوسکی روے زمین سے ثلث گز اور آٹھوان حصہ گز کا ہی اور اوپر سے وہ سنگ
مربع ہی چارون طرف سے پاو گز ہی اور اوسپر نشان دونون قدمون کا ہی اور گرد جگہ قدمون کے چاندی کے
پترے لگے ہین اور ہر نشان قدمون کا ترون چاندی کے سے ساڑھے سات قیراط یعنے تیسرے حصہ گز کے
اور نا قیراط کم ہی اور گز چوبیس قیراط ہی اور چارون طرف اوس موضع کے ایک صندوق زمین مین مضبوط کیا ہی
اور اوس صندوق پر غلاف اطلس سیاہ زربفت کا ڈالا ہی اور اوسکے اوپر ایک گنبد چھوٹا سا لکڑی کا
چار ستون پر کھڑا ہی اور اندر اوسکے سونے اور لاجورد وغیرہ سے تمام منقش کیا ہی اور بہت زیب اور
زینت سے سنوارا ہے اور اوپر گنبد کے شیشے کے تختون کو باہم ملا کر میخ زد کیا ہی اور ہر چہار طرف صندوق
کے چار شباکہ ہفت جوش کے یعنے چار ٹٹیان جالیدار ہفت دھات کی اون چار ستونون سے کہ مذکور
ہوئے وصل کی ہین اور عقب اوس گنبد کے ایک مکان کہ پتھر کے ستونون پر تعمیر کیا ہے اور اوسکا
[illegible] علاقہ سے ہے اور طول اوسکا اور عرض اوس موضع مصلی کا کہ مقام نماز پڑھنے نفل طواف کا ہی

پیچھے اوس مکان کے پانچ گز ہی اور شیاکہ حجرہ کو کہتے ہین اور اوس صندوق سے کہ جسمین مقام ابراہیم
ہی نشانہ دیوان کعبہ تک اکیس گز آٹھوان حصہ کم ہی بیان منبر کا منبر خطبہ جمعہ کا کہ مقابل رکن عراقی کے واقع
ہی بعمارت سنگ مرمر سفید کے عظیم الشان تیرہ زینہ کا ہی اور اوسکے اوپر ایک گنبد گنبدی شکل پر ملمع طلائی
بنا ہی بیان چاہ زمزم کا عمق اوس بیر کا ستر ہ گز ہی اور عرض اوسکے منھہ کا چار گز سے چار گز سے
اور دیوار کعبہ شریف سے تا چاہ زمزم تینتیس گز ہی اور فرق درمیان مقام ابراہیم کے اور چاہ زمزم کے
اکیس گز ہی اور پیچھے اوس مکان کے جسمین چاہ زمزم ہی ایک گنبد ہی کہ اوسکو قبۃ الفراشین کہتے ہین
اسواسطے کہ فراش لوگ شمع اور شمعدان اور بچھونے اور قرآن مجید اور جو کچھہ حاجت کی چیزین ہین مسجد الحرام
کی سب اوسمین رکھتے ہین اور پیچھے اوس قبہ کے ایک گنبد دوسرا ہی اور عقب اوس مکان کے کہ مصلاے
شافعی اوسمین ہی ایک دروازہ ہے کہ اوسکو باب السلام کہتے ہین اور ایک زینہ چوبی گیارہ پایہ کا واسطے
داخلی بیت اللہ کے قریب مکان زمزم کے رہتا ہی اور وہ والی مندر اس نے بھیجا تھا بیان مفصل
لمبی اور دور ستونون کا سوا بے اون ستونون کے کہ زیادتی باب السلام اور باب الزیارہ مین ہین
سب ستون گرد بہ گرد مسجد الحرام کے چھہ سو چوراسی ہین چارون طرف مسجد الحرام کے ہر طرف تین قطار ستون
ہین بعضے جگہہ کم اور بعضے جگہہ زیادہ چنانچہ کنج صفا کی طرف تین قطار ستون ہین کچھہ کم اور باب ابراہیم
اور باب الزیارہ کی طرف تین قطار سے بچاسی ستون زیادہ ہین مفصل منارون کا منارہ مسجد الحرام کے سات ہین
چار چارون کونون پر اور تین سوا ـــ کونون کے بیان مفصل مساحت کا زبیر محمد بدی نے لکھا ہی کہ مساحت
مسجد الحرام کی ایک لاکھہ بیس ہزار گز ہی لیکن طول مسجد الحرام کا تحمد کے گز سے علامہ فارسی کے زمانے مین باب السلام
سے کہ وہ کونہ دیوار شرقی مسجد کا ہی باب عمرہ تک کہ وہ کونہ غربی مسجد کا ہی چار سو سات گز ہی اور عرض مسجد شریف کا باب بنی
مخزوم سے کہ مشہور ہی باب الصفا ہی اور مصیر دیوار جنوبی مسجد کی ہی تا دیوار اصلی مسجد شمال کی طرف باب الندوہ کہ وہ کونہ ہی تین سو چار گز ہی [٣٠٤] فقط

خاتمۃ الطبع — شکر خدا کا کہ یہ رسالہ تاریخ نامی بکہ معظمہ مصنفہ جناب اکمل الکملا محمد فخر الدین حسین مغفور کا حسب تحریک جناب عالی
ملیقی افضل العلوم مولانا محمد قطب الدین خان صاحب متاو دہلوی کے ماہ جمادی ١٢٨٢ ہجری مطابق ماہ اپریل ١٨٦٦ء مقام لکھنؤ مطبع منشی نولکشور مین طبع ہوا